Posted On Kitab Nagri

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

جنونِ انتقام

رانیہ مہر

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اٹھ جائے باجی کتنی دیر سے سو رہی ہے۔۔۔۔

علیشبہ سوتی روحا کو اٹھاتی بولی تھی۔۔۔

افففف کیا ہے سونے دو میں نے کون سا پاکستان چلانا ہے جو اٹھا رہی ہو یار۔۔۔

بیڈ سے اٹھ کر بیٹھتی روحا برا سا منہ بنائے بولی تھی۔۔۔

یار باجی اٹھ جائے دادی کا پتہ ابھی ابو سے شکایت لگا دے گی۔۔۔۔

علیشبہ پریشان ہوتی بولی تھی۔۔۔

میں نہ ابو سے ڈرتی ہو نہ ہی دادی سے تم بھی آجاؤ سوتے ہے مزے کی نیند آئے گی۔۔۔

روحا سکون سے بولتی علیشبہ کو بھی اپنے پاس گراتے لیٹتی بولی تھی۔۔۔۔

باجی ایسا نہ کیا کرے ابو ناراض ہو جاتے ا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابو کی بات ہی مت کرو وہ صرف نام کے ابو ہے انہیں تو امی بھی پسند نہیں تھی۔۔۔

علیشبہ پریشان ہوتی بول رہی تھی جب روحا اپنے ہاتھ اسے کے کرلی بالوں میں چلاتی بولی تھی۔۔۔

اچھا باجی ایسے تو نیند آجائے گ۔۔۔۔

کالج سے چھٹی میں بھی آج یونی نہیں جارہی تو سوتے ہے مل کر۔۔۔۔

علیشبہ نیند میں جاتی بول رہی تھی جب روحا ٹوکتی ہوئ بولی تھی۔۔۔۔

یہ دیکھو منحوسوں کو زرا شرم نہیں شام ہونے والی یہ گھوڑے بیچ کر سو رہی ہے۔۔۔۔

روحا اور علیشبہ دونوں گہری نیند سو رہی تھی جب دادی اندر آتی ڈنڈا روحا کے پاؤں پر مارتی چلائ تھی۔۔۔

کیا ہے دادی کیا مسئلہ ہو گیا کھانا نہیں ملا گیا بلاوجہ مارنے لگ جاتی ہے۔۔۔۔

روحا چیختی ہوئ بولتی اٹھی تھی۔۔۔

جبکہ علیشبہ ڈر سے اٹھ کر بیٹھ چکی تھی۔۔۔

تمیز دیکھو اپنی کتنی لمبی زبان ہے ت۔۔۔۔

تمیز کی بات ہی مت کرے تو اچھا ہے آؤ علیشبہ میں کھانا دو تمہیں۔۔۔

روحا اٹھتی اپنے ریڈیش بالوں کا جوڑا کیے روم سے باہر جاتی بولی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

باجی آپ کھانا کھالو مجھے تو بھوک ہ۔۔۔

ارے مجھے یاد آیا بھوک ہی نہیں رات کا کھایا ہوا ہے تم کھاؤ ویسے بھی میری جان کو بھوک لگی ہے۔۔۔

روحا کو اٹھانے سے پہلے علیشبہ نے قورمہ بنایا تھا۔۔۔

اب رات کے وقت کچن میں دونوں کھانا کھانے آئی تھی جب انہیں سالن اور روٹی کم لگی تو علیشبہ بولی۔۔۔

تبھی روحا بہانہ بنائے بولی تھی۔۔

کیونکہ وہ جانتی تھی علیشبہ کو بھوک زیادہ لگتی تھی۔۔۔

اچھا جلدی کھاؤ کھانا اس کے بعد واک پر جائے گے پھر میں اپنی جانی کو آئسکریم کھلاؤ گی۔۔۔

روحا جلدی جلدی نوالے بناتی اسے کھلاتی بولی تھی۔۔۔

جبکہ دونوں بہینں ایک دوسرے کو اب کھانا کھلا رہی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیوں آئی ہو روم میں۔۔۔

دادی پان کھا رہی تھی جب روحا کو روم میں آتا دیکھ بولی تھی۔۔۔

پیسے دے جلدی باہر جانا ہے۔۔۔

روحا دوٹوک بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیوں کھانا کھایا نہ اب سکون سے س۔۔۔

جانتی ہو کتنا کھانا دیا آپ کو پتہ تھا ہم دونوں نے کھانا لیکن پھر بھی چھپا دیا۔۔۔

اسی لوہے کے ڈبہ میں رکھا ہے کھانا کسی دن یہی کھا کر مر جائے گی۔۔۔

روحاان کے روم میں پڑے پرانے سے ڈبے کو لات مارتی غصے سے بولی تھی۔۔۔۔

تمیزت۔۔۔۔

جی تمیز نہیں ہے میرے پاس۔۔۔

دادی غصے سے بول رہی تھی جب روحا سکون سے بولتی ان کے پان دان سے پیسے لیتی ہوئ چلی گی تھی۔۔۔۔

ماں جیسی ہو بلکل آوارہ۔۔۔

جی بلکل میں دادی جیسی ہو۔۔۔

دادی طش سے چلائ تھی جب روحارخ ان کی طرف کرتی آنکھ ونک کیے بولتی باہر بھاگ گی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

باجی آپ کیوں دادی کو تنگ ک۔۔۔۔

یار دادی اسی کے قابل ہے تم نہ سوچا کرو۔۔۔۔

اہہہ اہہہہ بچاؤ کتا پڑ گیا میرے پیچھے بچاؤ بچاؤ۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحااور علیشبہ دونوں سڑک پر واک کرتی جارہی تھی جب دور سے کوئی موٹاسا شخص بھاگتاہوا آیا تھا۔۔۔

اتنے موٹے ہوایک کتے سے ڈر رہے ہو۔۔۔

روحااپنے سامنے کھڑے اس موٹے لڑکے کو دیکھ وہ سکون سے بولی تھی۔۔۔

پ۔پلیز۔بچاؤ وہ کاٹ لے گا۔۔۔

وہ منت کرتا بولا تھا۔۔۔

کہاں ہے کتا۔۔۔

علیشبہ جلدی سے دیکھتی بولی تھی۔۔۔

و۔وہ رہا۔۔۔

دور سے آتے کتے کو دیکھتے وہ چلایا تھا۔۔۔۔

ون ٹو تھری گو۔۔۔۔۔

روحاخود کتے کو دیکھتی ڈر چکی تھی تبھی علیشبہ اوراس لڑکے کاہاتھ پکڑتی بھاگی تھی۔۔۔

علیشبہ اور لڑکے کی چیخے گونج رہی تھی۔۔۔

موٹے چپ کرو میرا کان پھٹ گیا۔۔۔

روحاچیختی بولی تھی۔۔۔

م۔م۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

چپ بلکل چپ اب جاؤ بھاگ گیا کتا۔۔۔۔

وہ بول رہا تھا جب روحا ڈانٹتی ہوئی اپنے گھر چلی گی تھی۔۔۔۔

ہاے عالی کیسی ہو۔۔۔

ماہم کالج میں آتی صبح علیشبہ سے گلے ملتی بولی تھی۔۔۔

ہاے۔۔۔

علیشبہ نے بنا دیکھے جواب دیا تھا کیونکہ وہ جانتی تھی روحا کو ماہم سے دوستی نہیں پسند۔۔

یہ رنگ پیاری ہے بہت ضرور روحا نے گفٹ کی ہو گی۔۔۔

ماہم علیشبہ کے سفید انگلی میں خوبصورت سی رنگ دیکھتی بولی تھی۔۔۔

ہاں پرسوں برتھ ڈے تھا۔۔۔

تو باجی نے گفٹ کی۔۔۔

علیشبہ مسکراتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

ہیلو عالی جان تم ایسا کرو گھر چلی جاؤ میری ضروری کلاس ہے شام تک آجاؤ گی۔۔۔

علیشبہ کے فون پر جب روحا کی کال آی تو اسے سنتی علیشبہ نے حامی بھری تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ فون بھی پیارا ہے مجھے دینا۔۔۔

ماہم اب موبائل لیتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

جبکہ علیشبہ اب خاموش کھڑی تھی۔۔۔

اب تو موبائل دے دو میں نے گھر جانا ہے۔۔

علیشبہ اپنا موبائل ماہم کو دیتی خود کلاس لینے چلی گی تھی جب واپس آئی تو بولی تھی۔۔۔

یار یہ فوجی نام کا بندہ تمہاری ایف بی آی ڈی میں ہے ہاے تمہاری بات ہوتی ہے کیا۔۔۔۔

ماہم ایف بی او پن کرتی بولی تھی۔۔۔

ہاں ایک دفعہ ہوئی تھی۔۔۔

اس کے بعد نہیں۔۔۔

علیشبہ اپنا موبائل لیتی وہاں سے جاتی بولی تھی۔۔۔

انہہ روحا کی کٹھ پتلی جو وہ کہتی وہی کرتی ہے۔۔

ماہم دور جاتی علیشبہ کو دیکھتی نفرت سے بولی تھی۔۔۔

کیونکہ روحا اور علیشبہ دونوں ہی خوبصورتی کا منہ بولتا ثبوت تھی۔۔۔

پورے کالج میں کسی نے بھی علیشبہ کا چہرہ نہیں دیکھا تھا سوائے ماہم کے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تبھی وہ جلتی تھی ان دونوں سے۔۔

اوے موٹے تم بھی یہی ہو۔۔۔۔

روحا اپنی کلاس سے جب باہر آئی تو سامنے اسے دیکھتی مسکراتی بولی تھی۔۔۔

جو ڈرا سہما سا کھڑا تھا۔۔۔

نیلی بڑی بڑی آنکھیں کالے گہرے بال کالی ہی ہلکی شیو گلابی ہونٹ پھولے سرخ گال جیسے سیب ہو۔۔۔۔ سرخ سفید رنگ چوبیس سال میں ہونے کے باوجود وہ اپنی ایج کے حساب سے زیادہ موٹا اور بڑی عمر کا لگتا تھا۔۔۔

موٹاپے کی وجہ سے وہ پہلوان پیڈ ولگاتا تھا۔۔۔

ایک بات جو سب کو اپنی طرف متوجہ کرتی تھی وہ تھی اس کے چہرے پر معصومیت۔۔۔

ہاں میں بھی پڑھتا ہو۔۔۔

وہ معصومیت سے جواب دیتا بولا تھا۔۔

اہیہہ مجھے تو پتہ ہی نہیں تھا۔۔۔۔

روحا اس کے پاس آتی گال کھینچتی بولی تھی۔۔۔

تمہارا نام کیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ شرماتے ہوئے بولا تھا۔۔۔

روحااور تمہارا۔۔

روحااس کی نیلی آنکھوں میں دیکھتی بولی تھی۔۔۔

میرا نام شاہ ہے۔۔۔
شاہ مسکراتا بولا تھا۔۔۔

چلو موٹے مجھے برگر کھلاؤ پھر میں تمہیں کھلاؤ گی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روحااس کے شولڈر پر ہاتھ رکھتی مسکراتی ہوئی بولی تھی۔۔۔۔

شاہ کو پوری یونی میں روحا پسند آئی تھی جو اس کے موٹے پے کی وجہ سے بھی آرام سے بلاتی تھی۔۔۔۔

جبکہ سب اس کا مذاق بناتے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہ۔ہاں آؤ۔۔۔

شاہ خوش ہوتا روحا کا کومل ہاتھ پکڑتا جاتے بولا تھا۔۔۔

تم بہت خوبصورت کو روحا۔۔۔

برگر کھاتے وقت روحا نے اپنا نقاب اتارا تھا تبھی وہ اسے مگن دیکھتا بولا تھا۔۔۔

ریڈیش کلر کے بال جو روحا نے اپنے بالوں پر کروایا تھا۔۔ گرے آنکھیں۔ سرخ سفید چہرہ ڈمپل پڑتے گال ۔۔عنابی ہونٹ جو ہر وقت ببل کھانے کی وجہ سے ہلاتے رہتے تھے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شکریہ تم بھی بڑے کیوٹ ہو۔۔۔

روحا اس کے گال کھینچتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

وہی وہ شرمایا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شکر باجی آپ آ گی۔۔۔

رات کو علیشبہ روحا کے پاس آتی فکر مندی سے بولی تھی۔۔۔

کیوں کیا ہوا۔۔۔

روحا پریشان ہوتی بولی تھی۔۔۔

ارے باجی کچھ نہیں ابو بلا رہے یہی بتانے والی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

علیشبہ نے سکون سے جواب دیا تھا۔۔۔۔

ہمممم۔۔۔

روحا اپنی شرٹ کی پاکٹ سے پیسے نکالتی ہوئی اپنے ابو کے روم میں گی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ ابو پیسے۔۔۔۔

روحا اپنے باپ کے سامنے پیسے رکھتی بولی تھی۔۔۔

اتنے کم پیسے کیوں۔۔۔۔

کامران صاحب نشے سے جھومتے ہوئے بولے تھے۔۔۔

عالی کے لیے گفٹ لیات۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بس کرو جیسی ماں تھی ویسی ہی بیٹیاں ہونی تھی۔۔۔میں تو اسی وقت کہتی تھی بھاگا دیتے اسے بھی اس کے ساتھ آوارہ۔۔۔

روحا ابھی بول رہی تھی جب دادی اندر آتی نفرت سے بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دادی آپ کو پیسوں سے مطلب ہوتا ہے وہی لے میری ماں کو کچھ کہنے کی ضرورت نہیں ہے بڑی نہ ہوتی تو منہ توڑ دیتی۔۔۔۔

پکڑے اپنے نشی بیٹے کو۔۔۔۔

روحا بھی نفرت سے جواب دیتی کہتی وہاں سے چلی گی تھی۔۔۔۔

انہہ آوارہ ماں کی بیٹیاں۔۔۔۔

دادی بھی حقارت سے کہتی کامرن کے پاس گی تھی۔۔۔

جو نشے سے جھولتے اب بیڈ پر گرتے سو رہے تھے۔۔۔۔

ہاے کیسے ہو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دلاور اپنی جاب سے واپس آتا ابھی آ کر لیٹا تھا جب اسے آئی بی مسیج آیا۔۔۔۔

جی کہیے۔۔۔

دلاور نے سنجیدہ ہوتے ٹائپ کیا تھا۔۔۔۔

ہاے میرا نام علیشبہ ہے کیا دوستی کرو گے۔۔۔

دلاور حیران ہوا تھا کہ کوئ لڑکی ایسی بھی ہو سکتی ہے جو خود ی بات کر رہی ہے۔۔

سوری میں بات نہیں کرتا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دلاور نے دوٹوک بات کی تھی۔۔۔

جبکہ علیشبہ

ڈھیٹ ہوتی مسلسل اسے مسیج کر رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مطلب چھوٹی سی فمیلی ہے۔۔۔

دلاور کب سے اسے اگنور کر رہا تھا۔۔۔

بآلا خر تنگ آتے وہ مسکراتا ہوا بات کرنے لگ گیا تھا۔۔۔

جی باجی ہے میری روحانام اس کا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

علیشبہ کا مسیج شو ہوا تھا۔۔۔۔

ہمم۔۔۔

عالی سوئ نہیں ابھی تک۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ب۔باجیی۔۔۔

علیشبہ جو فون یوز کرنے میں بزی تھی جب روم میں انٹر ہوتے روحا کی آواز سنتی چیخی تھی۔۔۔۔

کیاہوا میری جان کو۔۔۔۔

روحا پریشان سی ہوتی پاس آتی بولی تھی۔۔۔

علیشبہ کی جان لبوں پر آچکی تھی۔۔۔

ک۔کچھ نہیں باجی آئے۔۔۔

علیشبہ اپنی حالت پر قابو پاتی بولی تھی۔۔۔۔

کہاں یار چل کر آؤ تم جانتی ہو گلاسز کے بنا مجھے کچھ دیکھائی نہیں دیتا۔۔۔۔

روحا وہی کھڑی بولی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اووو باجی تو گلاسز کدھر ہے۔۔۔

علیشبہ جلدی سے اٹھتی ہوئ پاس جاتی بولی تھی۔۔۔۔

وہ ٹوٹ گے دادی نے توڑ دے۔۔۔

روحا اس کا ہاتھ پکڑتی بولی تھی۔۔

باجی دادی ایسا کیوں کرتی ہے ہمارا کیا قصور ہے۔۔۔

علیشبہ اکثر اپنی دادی کا ایسا برتاو دیکھتی اداس ہوتی بولتی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سیدھی سی بات ہے بڈھی پاگل ہو گی ہے۔۔۔

روحا منہ بنائے بولی تھی۔۔۔۔

باجی کیا امی واقعی گھر سے بھاگ گی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

علیشبہ نے ایک نیا سوال کیا۔۔۔۔

مجھے دیکھائی نہیں دے رہا یار گلاسز لینے چلے ہم۔۔۔

روحا جلدی سے بات بدلتی بولی تھی۔۔۔

لیکن باجی اتنی رات کون سی دوکان کھولی ہو گی۔۔۔

علیشبہ جانتی تھی ہر دفعہ کی طرح روحا بات بدل جاتی تھی تبھی وہ بھی اگنور کیے بولی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ ساتھ والی جو دوکان ہے وہاں سے مل جائے گی ا۔۔۔

باجی ایسی لوکل گلاسز لینے سے آنکھوں پر اثر ہو گا آپ ویسی ہی گلاسز لے پہلے والی۔۔۔

وہ پیسے کم ہے تم دادی کو جانتی ہو کم دیتی ہے جان بوجھ کر ویسے بھی گلاسز ہی لگانے ہے ایسا گزارا ہو جائے گا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحاا سے پکڑتے اپنے ساتھ جاتی بولی تھی۔۔۔۔

یہ گلاسز ٹھیک ہے انکل۔۔۔

روحااور علیشبہ دونوں ہی گاؤن پہنے دوکان پر گی تھی جوان کی گلی سے دور سڑک کے دوسری طرف تھی۔۔۔

ہاں پتہ ہے تمہاری امی یہی سے لے جاتی تھی انہیں پتہ تھا تمہاری آنکھوں پر کیسی سوٹ کرتی ہے۔۔۔

دوکان دار نہایت شفقت سے مسکراتے بولا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا۔۔۔

اپنی ماں کے ذکر پر ہمیشہ روحا چپ ہو جاتی تھی۔۔۔۔

اچھا اب دھیان سے روڈ کراس کرنا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دوکان سے باہر آتی روحا علیشبہ کا ہاتھ پکڑے بولی تھی۔۔۔۔

باجی کچھ نہیں ہوگ۔۔۔

علیشبہہہہہہہ۔۔۔۔

علیشبہ اپنا ہاتھ چھڑواتی ہوئ آگے جاتی بول رہی تھی جب سامنے سے آتی گاڑی سے ٹکر کھاتی گری تھی۔۔۔

وہی روحا چلائ تھی۔۔۔

اووو سوری میں جلد۔۔۔

چٹاخخ۔۔۔۔

دولار شاہ اپنی گاڑی سے باہر نکلتا آتا بول رہا تھا جب علیشبہ کو آٹھاتے روحا نے رخ موڑے اس کے تھپڑ مارا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ کیا طریقہ ہ۔۔۔۔

سڑک تمہارے باپ کی نہیں تھی جو مزے سے چلا رہے تھے ابھی میری بہن کو کچھ ہو جاتا پھر۔۔۔۔

دلاور غصے میں آتا بول رہا تھا جب روحا چیخی تھی۔۔۔۔

تو تمہاری بہن کون سا مر گی تھی جو ایسے جانور بنی گھوم رہی ہو۔۔۔

دلاور بھی طش میں آتا بولا تھا۔۔۔

آج تک کسی نے اسے مارا نہیں تھا جیسے روحا نے مارا تھا۔۔۔

تمہاری زب۔۔۔

نہیں تمہاری گاڑی توڑ دو گی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

روحا اب آپے سے باہر ہوتی غصے سے اس گاڑی کے شیشوں پر پتھر مارتی بولی تھی۔۔۔

اے پاگل لڑکی اسے کوئی پکڑے۔۔۔

دلاور علیشبہ کی طرف دیکھتا بولا تھا جو ڈر سہمی سی کھڑی تھی۔۔۔۔

باجی بس کر کیوں ایسا کر رہی ہے دیکھیں میں بلکل ٹھیک ہو۔۔۔

علیشبہ جلدی سے اسے پکڑے بولی تھی۔۔۔

تم ان لوگوں کو نہیں جانتی یہ امیر ہم غریب کو جانور سمجھ لیتے ہے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روحا اپنا آپ چھڑواتی ہوئی اس کی طرف دیکھتی بولی تھی۔۔۔۔

جاؤ یہاں سے لڑکی ہو تبھی لحاظ کر رہا۔۔۔۔

دلاور بھی اسے ہی دیکھتا بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

علیشبہ بڑی مشکل سے اسے اپنے ساتھ لے کر گی تھی۔۔

آ گی تو آوارہ خود تو ایسی تھی اب اپنی بہن کو بھی لے گی۔۔۔۔

روحا اور علیشبہ ابھی گھر آئی ہی تھی جب صحن میں کھڑی دادی اور اس کا ابو بولے تھے۔۔۔۔

ہاں آ گی دیکھیں باہر جا کر لڑکوں کی لائن لگی ہے۔۔۔۔

آپ نے جانا ان کے ساتھ چلی جائے۔۔۔

روحا بھی زہر اگلتی جواب دیا تھا۔۔۔۔

روحاااا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کیاابواب آپ کا نشہ اتر گیاتب ہوش میں کیوں نہیں ہوتے جب یہ عورت ہم پر ظلم کے پہاڑ توڑتی ہے۔۔۔۔

نام کے ابو ہے تو بن کر رہے ورنہ جو تھوڑا سا لحاظ ہے وہ بھی ختم کر دو گی۔۔۔۔

کامران غصے سے دھاڑے تھے جب روحا بھی دھاڑی تھی۔۔۔۔

دیکھاماں جیسی ہے میں تو کہتی ہواس کی شادی کرواوتاکہ یہ منحوس چلی جائے اس کی عمر کی لڑکیاں بچوں والی ہ۔۔۔۔

اور آپ کی عمر کی عورتیں اللہ کو پیاری ہو گی آپ بھی فرست نکال کر اوپر چلی جائے بخش دے میری ماں کو سمجھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دادی بھڑکاتی بول رہی تھی جب روحا پھر بولتی علیشبہ کا ہاتھ پکڑتی اندر چلی گی تھی۔۔۔۔

باجی مت لڑا کرے دادی کے ساتھ مجھے ڈر لگتا ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحا علیشبہ کے بازوں پر مرہم لگا رہی تھی جب وہ بولی تھی۔۔۔

دادی کو جب تک نہ سناؤ مجھے سکون نہیں آتا بلکہ یہ اسی قابل ہے۔۔۔۔

روحا اپنے آنسو روکتی بولی تھی۔۔۔

باجی کیوں دادی سے نفرت کرتی آپ۔۔۔

علیشبہ اس کی گود میں سر رکھے بولی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دادی نفرت کے قابل ہے یہ چھوڑو سو جاؤ۔۔۔

روحا اس کا ماتھا چومتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

آپ نہیں سوئے گ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں مجھے نیند نہیں آرہی۔۔

علیشبہ کو پتہ تھا جب بھی اسے کچھ ہوتا وہ ساری رات جاگتی تھی جب تک علیشبہ کو سکون نہیں آجاتا تھا۔۔۔

تبھی وہ بولی جب روحا مسکراتی بولی تھی۔۔۔

کامرن میں تو کہتی ہو اس کی شادی کر دے۔۔۔

بلکل ماں جیسی زبان چلتی اس کی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

صبح دادی ناشتہ کرتی بولی تھی۔۔۔

اماں تمہیں جو سہی لگے کرو ویسے بھی جانتی ہو گل پارہ کی جو دوکان تھی وہ بھی اس نے روحا کے نام کی تھی تبھی گھر کا خرچہ چل جاتا ہے اگر یہ چلی گی تو پیسے بھی چلے جائے گے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کامران چائے پیتے بولے تھے۔۔۔

ہمم علیشبہ کی کر دیتے ہے جوان کل کو ایسا ویسا کر گی تو کس کو جواب دے گے وہ منحوس تو بھاگ گی یہ بھی ایسے نہ ہو۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دادی نفرت سے بولی تھی۔۔۔۔

ہمم۔۔۔

کامرن سوچ میں پڑ چکے تھے۔۔

ہاے موٹے۔۔۔

روحاکلاس سے باہر آتی سامنے کھڑے شاہ کو دیکھتی بولی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاے۔۔۔

شاہ نے شرماتے کہا تھا۔۔۔

ہاہاہا شرماتے کیوں ہو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحااس کے سرخ گال کیچھتی ہوئ بولی تھی۔۔۔

مجھے بہت پیاری لگتی ہو تم شادی کرو گی۔۔۔

شاہ ہمت جمع کرتا بولا تھا۔۔۔

ہاہاہاہاموٹے کیا پاگل ہو گے آؤ بر گر کھاتے ہے۔۔۔

روحاقہقہ لگاتی ہوئ بولتی ساتھ لے کر جاتی بولی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا یہ بتاؤ گھر میں کون کون ہے۔۔۔

روحااس کے ساتھ کرسی پر بیٹھتی بولی تھی۔۔۔

میر۔میری ماما ہے اور امی بھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شاہ مسکراتا ہوا بولا تھا۔۔۔

شائے موٹے شرماتے بہت ہو پتہ یہ تمہارے سرخ پھولے گال دیکھ کر دل کرتا کھا جاؤ۔۔۔

روحا اس کے چہرے کی معصومیت دیکھتی بولی تھی۔۔۔

ک۔کیاااا۔۔۔

شاہ گھبراتے ڈرتے بولا تھا۔۔۔

جیسے روحا واقعی کھا جائے گی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہائے میں کھانے والی۔۔۔

انہہہہ ابہہہ۔۔

روحا اسے ڈرتی اس کے گال پکڑتی بول رہی تھی جب شاہ اپنا بر گر گرائے چلاتے بھاگ گیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاہاہاہاہاہاہاہاز مین ٹوٹ جائے گی موٹے۔۔۔

روحااس کی حالت انجوائے کرتی بولی تھی۔۔

ارے دھیان سے بیٹا کیا ہوا۔۔۔

شاہ کی ماما اپنے پلیس میں پھولی سانس لیتے آتے اسے دیکھتی بولی تھی۔۔

و

۔وہ ماما مجھے کھا جائے گی بچا لے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شاہ ان کے سینے سے لگے بولے تھے۔۔۔۔

ارے بیٹا کون ایسے مت ڈرا کرو اتنے بڑے ہو گے تم۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مت ڈرا کرو۔۔۔

شاہ کی ماما اسے سمجھاتے بولی تھی۔۔۔

ماما میں امی سے ملنے جا رہا۔۔۔۔

شاہ اب سیڑھیاں چڑھتا ہوا بولا تھا۔۔۔۔

ہاہاہاہاہاہاہا لالہ آپ کبھی بھی مجھے نہیں پکڑ سکتے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گل پورے خان حویلی میں بھاگتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

رکو ابھی پکڑو گا تمہیں۔۔۔

دریاب خان اپنی بہن گل کے پیچھے بھاگتے بولے تھے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاہاہہاہاامی کو پکڑ لیا۔۔۔

گل بھاگ رہی تھی جب سامنے سے آتے پانچ سالہ شاہ نے زور سے پکڑا تھا۔۔۔

وہی وہ گری تھی۔۔۔۔

یہ کیا تھا شاہ ابھی گل کو چ۔۔۔

کیا ہے لالہ بیٹا ہے میرا کیسے ڈانٹ رہے آپ۔۔۔۔

دریاب خان جلدی سے گل کو باہوں میں پکڑتے شاہ کو دیکھتے بول رہے تھے جب گل انہیں ہی بولی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نیلی آنکھیں سرخ سیب جیسے گال موٹا گول سا دریاب خان کا پانچ سالہ بیٹا شاہ جو گل کی پوری دنیا تھا۔۔۔۔

گل دریاب خان بہن اور نعمان خان کی بیٹی تھی۔۔سوات کے ایک گاؤں کے نعمان خان سردار تھے جن کی مرضی سے ہر کام کیا جاتا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

سب کے لیے نعمان خان سخت تھی جبکہ اپنی اکلوتی بیٹی کے آگے ان کی نہیں چلتی تھی۔۔۔۔

دریاب خان بھی دلوں جان سے اپنی بہن سے محبت کرتا تھا۔۔۔

بابا گندے امی۔۔۔

شاہ آنکھوں میں آنسو لاتا بولا تھا۔۔۔

لالہ معافی مانگے ابھی۔۔۔

گل دریاب کو گھورتی بولی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاہاہاہ معاف کر دے۔۔

دریاب شاہ کو گود میں آٹھائے گدگدی کرتے بولے تھے۔۔۔

ہاہاہاہا بابا معاف کیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شاہ قہقہ لگاتا بولا تھا۔۔۔

نعمان خان اپنی چھوٹی سی فمیلی میں بہت خوش تھا۔۔۔

ہاں میں علیشبہ کو بلاتی ہو۔۔۔

روحا آج یونی سے لیٹ آنے والی تھی جبھی دادی رشتے کروانے والی کو گھر بلا کر ساتھ آئے لڑکے کو لیے صحن میں بیٹھتی بولی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماشاءاللہ گل پارہ کی بیٹیاں بہت پیاری ہے بلکل ماں جیسی ہے۔۔۔

رشتے کروانی والی علیشبہ کو دیکھتی بولی تھی۔۔۔۔

ہاں بس ڈر ہے ماں جیسی نہ ہو کہی بھاگ نہ جائے ت۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دادی آپ کو ایک بات سمجھ نہیں آتی کیا میری امی ایسی نہیں تھی۔۔۔

کیوں چاہتی ہے یہ جو آپ کی بچی کچھی

عزت ہے سب کی نظروں میں وہ بھی چلی جائے۔۔۔

دادی نفرت سے بول رہی تھی جب اچانک گھر کے اندر آتی چیخی تھی۔۔۔

توبہ توبہ کتنی زبان ہے لڑکی کی جیسی بڑی ویسی چھوٹ۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو مت آتی یہاں میری بہن ہے میں دیکھ لو گی اس کے لیے کیا سہی ہے آپ فکر مت کرے اپنے گھر جا کر دیکھ لے شوہر کو دیکھے جو تیسری شادی کر چکا ہے۔۔۔

یہاں آپ دوسروں کی شادیاں کروا رہی۔۔۔

رشتے والی بول رہی تھی جب روحا پاس پڑے ڈنڈے کو اٹھاتی بولی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور تم جن کی شکل والے نکلو یہاں سے عالی جاؤ روم میں۔۔۔

روحا اب لڑکے اور علیشبہ کو دیکھتی بولی تھی۔۔۔

جو ہوس بھری نظروں سے پان کھاتا اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

توبہ توبہ لڑکی شرم نہیں آتی اگر یہی تمہارا بھائی ہ۔۔۔۔

علیشبہ کا بھائی ماں باپ بہن دوست سب کچھ میں ہی ہو میری مرضی سے وہ سب کچھ کرے گی سمجھی اب جاتی ہے یا تھوڑی مہمان نوازی کروانی آپ نے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لڑکے کی ماں حیران ہوتی بول رہی تھی جب روحا بولی۔۔

آوارہ ماں کی بیٹیاں جیسے وہ آدھی رات کو اپنے گھر کو چھوڑ کر بھاگ گ۔۔۔۔

وہ عورت ابھی زہر اگل رہی تھی جب روحا ڈنڈا لیتی ان سب پر برسانا شروع ہو چکی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب بول میری ماں کسی تھی اپنے گھروں پر دھیان دو سمجھی۔۔۔۔

روحا تسلی سے سب کو مارتی تھک کر بولی تھی۔۔۔

جب گھر میں نشے سے جھولتا کامرن آئے تھے۔۔۔

دادی آپ بھی جانتی اس رات کیا ہوا تھا باز آجائے قبر میں ٹانگیں آپ کی کیوں چاہتی ہے میں یہی ٹانگیں توڑ دو۔۔۔۔

روحا اپنی دادی کے پاؤں پر ڈنڈا گراتی دانت پیستی بولی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دادی اب خاموش کھڑی تھی۔۔۔۔

روحا حد میں رہو دادی ہ۔۔۔۔

کیا دادی کیا باپ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں کسی کو نہیں مانتی دنیا میں میرے پاس کوئی رشتہ ہے وہ صرف بہن کا سمجھے آپ۔۔۔

کامرن غصے سے بولے تھے جب وہ بولی۔۔۔

باپ ہو تم۔۔۔

کامرن اپنا ہاتھ اس پر اٹھاتے بول رہے تھے جب روحا نے روکا۔۔

تب باپ کہاں تھا جب میری امی کو نکالا گیا۔۔۔

تب باپ کہاں تھا جب اس کی ایک سال کی بچی بھوک سے روتی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تب باپ کہاں تھا جب اس کی بڑی بیٹی اپنی چھوٹی بہن کو ساری ساری رات سنبھال کر سلاتی تھی۔۔۔

اس کا خیال رکھتی تھی اسے ماں کا لمس دیتی تھی۔۔۔

تب باپ کہاں تھا جب ہمیں بھوک لگتی تھی اور یہ عورت ہم دونوں میں سے ایک کو کھانا دیتی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تب باپ کہاں تھا جب ہمیں آپ کی ضرورت تھی۔۔۔۔

نہیں ہے آپ باپ نہ ہی یہ عورت دادی ہے۔۔۔

علیشبہ بہن ہے میری ہم یہاں نہیں رہے گے میری معصوم بہن کی اس انسان سے شادی کروانے والی تھی جو نشی جوئے باز تین بیویوں چھ بچوں کا باپ تھا۔۔۔۔

کافی سالوں کا جو غبار تھا وہ روحا چیختی بولی تھی۔۔۔۔

جبکہ ضبط سے اس کی گرے آنکھیں سرخ ہو چکی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

علیشبہ روتی سائیڈ پر آنسو بہا رہی تھی۔۔۔۔

دیکھو بیٹا ہ۔۔۔

بیٹی نہیں ہو میں سنا آپ نے صرف نام کے باپ ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں چاہے مجھے آپ جیسے رشتے میری معصوم ماں پر الزام لگاتی آپ کی ماں اس رات جو کچھ ہوا سب دیکھا تھا میں لیکن آپ ہمیشہ نشے میں رہتے تھے۔۔۔

فکر مت کرے اللہ کی زمین بہت بڑی ہے جہاں اتنی کم عمری میں اپنی بہن کو سبھنالا تھا اب بھی سنبھال لو گی میں ۔۔۔

آپ رہے اپنی ماں کے پاس ہمیشہ۔۔۔۔

روحا علیشبہ کا ہاتھ پکڑتی گھر سے باہر جاتی بولی تھی۔۔۔۔

جبکہ روحا کو باہر جاتے دیکھ دادی کو فکر تھی گھر کا خرچہ کیسے چلے گا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کامرن بھی نشے میں جھولتا اتنا کچھ سنتا روم میں چلا گیا تھا۔۔۔۔

جو اپنے آپ کو باپ کہہ رہا تھا اب نشے سے بے ہوش ہوتا بیڈ پر گرا تھا جبکہ اس کی جوان بیٹیاں شام کو گھر سے باہر چلی گی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""""""ایک ماہ بعد۔۔۔

یونی کیوں نہیں آتی تم اب۔۔۔

شاہ روحا کے سامنے کرسی پر بیٹھتے بولا تھا۔۔۔

وہ علیشبہ کو لے کافی پینے کیفے آئی تھی۔۔۔

جب شاہ اسے دیکھتا پاس آتا بولا تھا۔۔۔

اب دل نہیں کرتا پڑھنے کو شاہ پتہ نہیں اب میں ہمت ہار رہی ہو۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روحا دکھی ہوتی بولی تھی۔۔۔

یار کچھ نہیں ہوا سب ٹھیک ہے ریلکس رہو۔۔۔۔

شاہ اس کا خوبصورت چہرہ دیکھتا بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شکریہ شاہ اس دن تم نہ ہوتے تو شاہد میں یہاں نہ ہوتی۔۔۔

روحا ویسے ہی بولی تھی۔۔۔

ہوا کیا ہے یہ بتاؤ۔۔۔

شاہ خود بھی پریشان ہوتا بولا تھا۔۔۔

ابو کو پولیس پکڑ کے لے گی شاہ۔۔۔

روحا دکھی انداز سے بولی تھی۔۔۔۔

اہہ لیکن کیوں روحا۔۔۔

ایکدم شاہ بھی پریشان ہوتے بولا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ابو نے کل ایک گھر میں چوری کی جس گھر میں چوری کی وہاں کی ملازمہ کے ساتھ ریپ بھ۔۔۔۔

روحا بولتی اچانک پھوٹ پھوٹ کر روی تھی۔۔۔۔

شششش ریلکس میں سمجھ سکتا ہو تم ایسا کرو ابو کو اپنے پاس لے آؤ۔۔۔۔

شاہ حیران ہوتا روحا کو چپ کرواتا بولا تھا۔۔۔

کیوں شاہ کیا ابو کو شرم نہ آئی یہ حرکت کرتے وہ کیا بھول گے ان کی دو بیٹیاں بھی ہے انہیں بھی مکافات عمل اچکانا پڑے گا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا اتنے اندھے ہو گے اپنے نشے میں کہ وہ بھول گے کیا کر رہے کیا نہیں۔۔۔

میں بلکل ابو کو اپنے گھر نہیں لاؤ گی جو شخص ایک ماہ میں یہ بھول گیا اس کی بیٹیاں کہاں اور کس حال میں ہو گی وہ شخص کسی کا کچھ نہیں لگتا۔۔۔۔

روحا اچانک اٹھ کر کہتی وہاں سے غصے میں چلی گی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شاہ اور علیشبہ جو کافی کے مگن لے کر آ رہی تھی وہ خاموش کھڑے ہو چکے تھے۔۔۔۔

""""ایک ماہ پہلے۔۔۔

باجی ہم کہاں جائے گے۔۔۔

رات کے اندھیرے گہرے ہو رہے تھے جب ساتھ چلتے علیشبہ زرا ڈرتی بولی تھی۔۔۔

کہی بھی چلے جائے گے میری جان باجی ہے تمہارے ساتھ۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روحا اسے ہمت دیتی بولی تھی جبکہ دل سے خود کو کوس رہی تھی کیوں وہ اتنے غصے سے باہر آ گی تھی کم از کم پیسے ہی رکھ لیتی۔۔۔

ارے دیکھو آج تو دو بلبل رات کے اندھیرے میں جا رہی ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحا علیشبہ کا ہاتھ پکڑے اپنی گلی سے باہر آ گی تھی جب سامنے لڑکوں کا ٹولے میں بیٹھے آوارہ راحیل ملک ہوس بھری نظروں سے بولا تھا۔۔۔

راحیل ملک اس محلے کے کونسل کا بیٹا تھا آوارہ جو کسی بھی لڑکی کی عزت نہیں کرتا تھا۔۔۔

لڑکیوں کو یوز کرنا ان کی مجبوری سے فائدہ اٹھانا اس کا فیورٹ کام ہے۔۔۔

کافی عرصے سے اس نے روحا پر نظر رکھی تھی لیکن اسے چالاک نڈر دیکھا اکثر راحیل بھی ہار تا ڈر کر بھاگ جاتا تھا۔۔۔

تم سے مطلب۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روحا غصے سے بولتی اب سڑک پر آتی بولی تھی۔۔۔

ب۔باجی یہ ہمارے پیچھے آرہے ہے ہمیں گھر جانا چاہے۔۔۔

اپنے پیچھے راحیل کے لڑکوں کا گروہ آتا دیکھ علیشبہ بھی ڈرتے بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈری تو روحا بھی تھی چاہے کچھ بھی کر لیتی تھی تو لڑکی ہی۔۔

اسے اپنے سے زیادہ علیشبہ کی فکر تھی جو ڈر سے کانپ رہی تھی۔۔۔

اہہہ اہہہ۔۔

روحا علیشبہ کا ہاتھ پکڑے وہاں سے بھاگی تھی۔۔

جب لڑکوں نے چاروں طرف سے دونوں کو قابو کیا تھا۔۔۔

چھوڑو میری بہن کو راحیل تم نے جو کہنا مجھے کہو اسے چھوڑ دو پلیز۔۔۔

روحا اور علیشبہ لڑکے پکڑے کھڑے تھے جب ان کی گرفت میں تڑپتی روحا چلائی تھی۔۔۔

ارے واہ بڑی جلدی اکڑ نکل گی ویسے تم روحا کا مرن ہی ہو جس نے مجھے تھپڑ مارا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آج کیسے بے بس ہوئی ہے۔۔۔۔

راحیل اس کے پاس آتا بولا تھا۔۔۔

ایک دن اس نے علیشبہ کو ہاتھ لگاتا تھا جب روحا نے پورے محلے والوں کے سامنے اسے تھپڑ مارا تھا۔۔۔

تبھی وہ اب بدلہ لینا چاہتا تھا۔۔

چھوڑ و میری بہن کو تم نے مارنا ہے مجھے مارو میں اف نہیں کرو گی لیکن اسے چھوڑ دو۔۔۔۔

روحا منت کرتی بولی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہمم ویسے تم سے بدلہ لینا تمہاری بہن سے نہیں ویسے بھی مجھے وہ لڑکی تڑپانے میں مزہ آتا جو میرے مقابل کی ہو ایسی روتی ہوئی نہیں۔۔۔

راحیل بدمزہ ہوتا علیشبہ کو چھوڑنے کا اشارہ کرتا بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ن۔ نہیں باجی میں یہاں سے نہیں جاؤ گی آپ بھی چلے۔۔۔۔

علیشبہ روتی ہوئی اس کے پاس آتی بولی تھی۔۔

جاؤ عالی یہاں سے تمہیں میری قسم ہے جاؤ۔۔۔۔

روحا غصے سے چلائی تھی۔۔۔۔

ل۔۔۔

جاوا گر مجھے اپنی بہن مانتی ہو تو جاؤ پلیز۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

علیشبہ نہ میں سر ہلاتی بول رہی تھی جب روحا غراتی بولی تھی۔۔۔۔

تم جو کرنا چاہتے کرو پر تمہارے آدمی میری بہن کے پاس بھی نہیں آنے چاہے۔۔۔

دور جاتی علیشبہ کو دیکھ روحا نے دانت پیستے راحیل کو دیکھتے کہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سب سے پہلے معافی مانگو ورن۔۔۔

مانگنے والی کو دھمکی کیسے دے رہے ہو۔۔۔

راحیل جان بوجھ کر بات چھوڑتا بولا تھا جب روحا بھی چلائی تھی۔۔۔

سوری۔۔۔

روحا نے منہ بنائے کہا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایسی سوری نہیں چاہے جیسے احسان کر رہی میرے پاؤں پکڑو تم۔۔۔

راحیل اپنی ٹانگ اس کے سامنے کرتا بولا تھا۔۔۔

اچھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحا نیچے جھکی معافی مانگنے والی تھی اپنی بہن کی عزت بچانے کے لیے وہ کچھ بھی کر سکتی تھی۔۔۔۔

اس سے پہلے وہ جھکتی جب اس کے سامنے کوئی آیا تھا۔۔

پکڑو سب کو اور لے کر جاؤ پولیس اسٹیشن۔۔۔

شاہ وہاں آتا اپنے آدمیوں کو حکم دیتا بولا تھا۔۔۔

راحیل اور اس کے آدمی شاہ کے بندے پکڑتے ساتھ لے گے تھے۔۔۔

عالی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روحا اپنی جان بچتی دیکھ شاہ کے ساتھ کھڑی علیشبہ کو گلے لگاے روی تھی۔۔۔۔

ہمم تم میرے گھر آجاؤ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ویسے بھی اتنے بڑے پلیس میں ہم دو ہی لوگ ہے۔۔۔

روحا شاہ کا شکریہ ادا کرتی اپنے بارے میں سب بتا چکی تھی جب وہ خوش ہوتا بولا تھا۔۔۔

بلکل نہیں شاہ آج تم نے مدد کر دی اس کا مطلب یہ نہیں تم سے ہی سب کام کرواو میں ڈھونڈ لو گی ک۔۔۔۔

دیکھو میرا ایک بنگلہ خالی پڑا ہے تم وہاں رہ لو اتنی خوددار ہو تو تمہاری جو شاپ ہے اس میں سے پیسے مجھے کرایے کے طور پر دے دیا کرنا دیکھو مسئلہ حل ہو گیا۔۔۔۔

روحا بول رہی تھی جب شاہ مسکراتا ہوا بولا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شاپ کو جانتے ہو اتنی مشکل سے چلتی ویسے بھی وہاں ورکرز کی ضرورت ہے ا۔۔۔۔

سب ہو جائے گا اب تم میرے گھر آ رہی نہ ہی اپنے ابو کے پاس جا رہی کم از کم یہاں ہی رہ لو۔۔۔

اپنے لیے نہ سہی عالی کا سوچ لو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شاہ جانتا تھا وہ علیشبہ کی وجہ سے مان جائے گی تبھی وہ جان بوجھ کر بولا تھا۔۔۔

ہمم موٹے میں کرایہ دے دیا کرو گی۔۔۔۔

روحا حامی بھرتی بولی تھی۔۔۔۔

یہ چابی رکھو میں زرا گاؤں کی زمینوں کی وجہ سے آج جا رہا تھا یہ تو سڑک پر مجھے علیشبہ مل گی تو میں وہاں آ گیا۔۔۔

اچھا چلتا ہو تم چلی جانا وہاں ہر چیز ہے میں جلدی آ جاؤ گا۔۔۔۔

شاہ جلدی سے اب اپنی گاڑی میں بیٹھتا بولا تھا۔۔۔

موٹے مجھے نہیں پتہ تھا تم اتنے امیر ہو۔۔۔۔

روحا اس کی کار کے پیچھے دس گاڑیاں گارڈز کی کھڑی دیکھ بولی تھی۔۔۔

تمہیں اپنی عالی کے سوا کچھ دیکھائی نہیں دیتا روحا بے بی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شاہ مسکراتا ہوا کہتا جلدی سے گاڑی سٹارٹ کرتا چلا گیا تھا۔۔۔۔

شاہ کی بات پر روحا کے چہرے پر مسکراہٹ آئی تھی۔۔۔۔

گھر سے بھاگی ہوئی لڑکی ہو تم آوارہ۔۔

ہاے میرے بیٹے کی قسمیت خراب پہلے تجھے لے آیا پھر یہ منحوس بیٹی پیدا کرلی اب دوسری بھی پیدا کرنے والی لگتا کبھی پوتا دیکھ پاؤ گی یا نہیں۔۔۔

گل پارہ روحا کو گود میں لیے اسے دودھ پینے والا فیڈر دے رہی تھی جب دادی بھڑاس نکالتی بولی تھی۔۔۔۔

اماں چپ کر جائے میں شوق نہیں آئی تھی آپ کے بیٹے کے پاس۔۔۔

جو مجھے آوارہ کہا رہے ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ کو زرا احساس ہے خود عورت ہو کر کسی دوسری عورت کو یہ کہہ رہی بیٹی کی جگہ بیٹا ہونا چاہے تھا۔۔۔

آپ بھی کسی کی بیٹی ہے۔۔۔

گل پارہ آخر آج غصے سے پھٹتی بولی تھی۔۔۔۔

بکواس کرتی ہو میرے سامنے ابھی گھر سے نکال دو تو کوئ بھی تمہ۔۔۔۔

نکال دے گھر سے باہر مجھے بھی شوق نہیں یہاں رہنے کا۔۔۔

اپنے بچے میں پال لو گی اچھے سے پہلے اپنا آوارہ بد کردار جوئے باز بیٹے کو سبھنال لے پھر مجھے کہنا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دادی دانت پیستی بول رہی تھی جب گل پارہ غصے سے کہتی وہاں سے روحا کو لے چلی گی تھی۔۔۔۔

انھہہ آوارہ ماں کی آوارہ ہی بیٹیاں ہو گی کاش بیٹا ہوتا تو ہماری نسل بھی بڑھ جاتی۔۔۔

دادی ابھی بھی پان کھاتی زہر اگل رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیاہواشرٹ کو۔۔۔

روحاکی ماں کی اپنی ایک چھوٹی سی کپڑوں کی دوکان تھی جیسے وہ خود چلاتی تھی۔۔۔۔

پھر وہ دوکان اس کی ماں نے غریب عورت کو کرایے پر دی تھی۔۔۔ جس کا ہر ماہ کرایہ آتا تھا۔۔۔

روحااپنی شاپ خود لیتی چلاناسٹارٹ کر چکی تھی۔۔۔

اس ایک ماہ میں شاہ نے اپنے پیسوں سے اس کی دوکان میں زیادہ سامان اور لڑکیاں رکھ دی تھی تاکہ وہ اچھے سے کما سکے۔۔۔

بلکہ شاہ تو اپنے گاؤں کی ہر عورت اور گھر کی ہر ملازمہ کو روحا کی شاپ پر جان بوجھ کر بھیجتا تھا وہ وہاں سے کپڑے سلائی کروائے تاکہ روحا کو منافع ہو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

علیشبہ روزانہ کالج جاتی تھی جبکہ روحایونی چھوڑے اب دوکان پر آجاتی تھی۔۔۔

دادی اور ابو کو وہ اس ماہ کا کرایہ بھیج چکی تھی۔۔۔

انہوں نے نہیں پوچھا تھا روحا کہاں اور کس حال میں ہے وہ بس پیسے لے کر ہی خوش ہو چکے تھے۔۔۔۔

روحا ابھی بھی دوکان پر تھی جب اندر آتے شاہ کو دیکھتی مسکراہٹ روکے بولی تھی۔۔۔

کیونکہ اس ماہ میں شاہ روزانہ اپنی شرٹ پھاڑے اس کے پاس لے آتا تھا جیسے سلائی کروا کر وہ پیسے دیتا تھا۔۔۔۔

ہاں بٹن ٹوٹ گیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شاہ معصوم سی شکل بنائے بولا تھا۔۔۔

ہاں اتنے موٹے ہو شرٹ کے بٹن ہی

ٹوٹنے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحا اپنی مسکراہٹ دبائے بولی تھی۔۔۔

ت۔تو کیا کرو میں۔۔۔

شاہ پھر ویسے بولا تھا۔۔۔

اچھا یہ بٹن سوئ سے بھی لگ جائے گا تو پیسے نہیں چاہے۔۔۔

روحا اس کا مقصد جان گی تھی تبھی سوئ لیتی اس کی شرٹ پکڑے بولی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھاااا۔۔۔ہاں یاد آیا مجھے یہ والی شرٹ بنانی ہے۔۔۔

شاہ اب سوچ میں پڑتا پھر اچانک فون نکالتا ہوا بولا تھا۔۔۔

جہاں رنگ برنگ عیجب سی شرٹ تھی جیسے وہ روحا کو دیکھا رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاہاہہاہہاانکلو باہر ابھی نکلو۔۔۔

روحا قہقہہ لگاتی اب شاہ کو شولڈر سے پکڑے باہر نکالتی بولی تھی۔۔۔

اچھا رکو یہ نہیں بنانے آتی تو ایسا کرو پیسے لے لو مجھے یہ والی سیم شرٹ بنا دینا اس کے بٹن روز ٹوٹ جاتے ہے۔۔۔

شاہ ابھی بھی اپنی بات پر اٹکتا ہوا بولا تھا۔۔۔

شاہ اب اگر تم شاپ پر آے میں نے تمہارا بنگلہ چھوڑ دینا۔۔۔

روحا باہر آتی دھمکی دیتی بولی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بہت بری ہو تم۔۔۔

شاہ اچانک برا سا منہ بنائے ہونٹ باہر نکالے روٹھے بچے کی طرح بولا تھا۔۔۔

اور تم بہت کیوٹ ہو موٹے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

روحا پیار سے اس کے گال کھینچتی ہوئی اندر جاتی بولی تھی۔۔۔

امی سے بات کرتا ہو روحا کا رشتہ لے آے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شاہ اپنی سوچتا ہوا شرماتے وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔

امی آپ آپریشن کروالے کچھ بھی نہیں ہو گا۔۔۔

دلاور اپنی ماں کا ہاتھ پکڑے اداس ہوتا بولا تھا۔۔

لیکن بیٹا اتنے پیسے لگانے کا فائدہ۔۔

امی دکھی ہوتی بولی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جلدی سے ٹھیک ہو جائے میری شادی بھی کرنی آپ نے ابھی علیشبہ کے گھر جانا ہے۔۔۔

دلاور زرا ان کا دھیان بدلتا ہوا بولا تھا۔۔

اس ایک ماہ میں علیشبہ اور دلاور کی دوستی سے آگے محبت کا سفر شروع ہو چکا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

علیشبہ اپنے بارے میں سب کچھ اسے بتا چکی تھی بلکہ اپنی پک بھی اسے دیکھا چکی تھی۔۔

میسج ہر روز انہ وہ دلاور سے مہنگے مہنگے گفٹ لیتی تھی۔۔۔

دلاور تو اس کے لیے بلکل جنونی ہو گیا تھا تبھی علیشبہ کی پک اپنی امی کو بھی دیکھائ تھی۔۔۔

اہ۔۔۔

امی چلے ابھی ڈاکٹر کے پاس۔۔۔۔

اس کی امی ابھی بول رہی تھی جب ان کو خون کی الٹی آئی تھی تبھی وہ زرا سختی سے کہتا ساتھ لے گیا تھا۔۔

میجر دلاور شاہ آپ کی امی کا آپریشن کرنا پڑے گا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈاکٹر پریشان ہوتے روم سے باہر آتا بولا تھا۔۔۔

پلیز ڈاکٹر میری امی کو بچالے جیتنے بھی پیسے چاہے میں دوگا۔۔۔

دلاور فکر مند ہوتا بولا تھا۔۔۔

دلاور شاہ کا باپ ایک کرنل تھا جو اپنے ایک میشن میں شہادت پای تھی۔

دلاور کرنل اسرار اور نمامہ بیگم کا اکلوتا بیٹا تھا۔۔۔

ساری زمین جائیداد اس کی تھی۔۔۔

اب وہ اکیلا اپنی امی کے ساتھ رہتا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کچھ ماہ پہلے اسے پتہ چلا تھا اس کی امی کینسر جیسے مرض میں مبتلا ہے تبھی وہ جلد سے جلد ان کا علاج کروانا چاہتا تھا۔۔۔۔

ہیلو علیشبہ بولو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دلاور ابھی کھڑا سوچ ہی رہا تھا جب اسے علیشبہ کی کال آئی۔۔۔

مجھے پیسے چاہے دلاور باجی کو دوکان کے لیے چاہے۔۔۔

علیشبہ رونی آواز نکالتی ہوئی بولی تھی۔۔۔۔

ہاں لے لو میرا سب کچھ تمہارا ہی ہے تم میرے ا۔۔۔۔

نہیں تم لے کر آو پیسے مجھے دس لاکھ چاہے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دلاور بول رہا تھا جب علیشبہ اپنی سناتی فون بند کر چکی تھی۔۔۔۔

افففف کیا کرو۔۔۔۔

دلاور اپنی ماں کو چھوڑنا بھی نہیں چاہتا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

چلے ہی جاتا ہوا بھی تو آپریشن ہو رہا۔۔۔

دلاور علیشبہ کی محبت میں پاگل ہوتا ہاسپٹل سے باہر چلا گیا تھا تاکہ وہ اسے پیسے دے سکے۔۔۔۔

ڈاکٹر ڈاکٹر مسز اسرار نے آپریشن کروانے سے انکار کر دیا ہے وہ کہہ رہی اپنے بیٹے سے ملنا چاہتی ہے۔۔۔۔

ڈاکٹر دلاور کو دیکھنے اپنے آپریشن تھٹر سے باہر آیا ہی تھا جب نرس اندر سے بھاگتی آتی بولی تھی۔۔۔۔

آپریشن کا بھی کوئی فائدہ نہیں ہے نرس ان کا کینسر پورے جسم میں پھیل چکا ہے میں بھی میجر دلاور کو یہی بتانے باہر آیا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈاکٹر مسلسل دلاور کو فون ملاتے بولے تھے جس کا فون اب آف جا رہا تھا۔۔۔

پ۔پھر ڈاکٹر کیا کرے ایسے تو ان کی جان چ۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈاکٹر مسز اسرار کا انتقال ہو گیا۔۔۔۔

نرس ابھی بول ہی رہی تھی جب اندر سے دوسری نرس آتی گھبراتی پریشان ہوتی بولی تھی۔۔۔۔

اِنَّاللّٰہِ وَاِنَّ۔اِلَیہِ رَاجِعون۔۔

ڈاکٹر نے یہ سنتے دکھ اور افسوس سے کہا تھا۔۔۔۔

ان کو اب جلد سے جلد دلاور کو فون کر کے بتانا تھا اس کی امی اس دنیا میں نہیں رہی۔۔۔۔

باجی اگر کبھی میں کوئی غلطی کر دو یا آپ سے چھپ کر کسی سے بات کرو تو آپ کیا کرے گی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رات کو علیشبہ روحا کی گود میں سر رکھے گہری سوچتی ہوئی بولی تھی۔۔۔۔

تو میں کچھ نہیں کہو گی تم اب بڑی ہو رہی ہو میں سوچ رہی تمہاری شادی کر دو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحار یلکس ہوتی بولی تھی۔۔۔

شادی تو آپ کو بھی کرنی چاہے آپ جانتی ہے مجھے شاہ بہت پسند ہے اور وہ آپ سے محبت بھی کرتا ہے۔۔۔۔

علیشبہ اٹھ کر بیٹھتی ہوئ بولی تھی۔۔۔

اگر لڑکا لڑکی آپس میں بات کرتے ہے اچھے ہے تو اس کا مطلب یہ نہیں ان کا کوئ لو سین ہو۔۔۔
دوستی بھی ہو سکتی ہے۔۔۔

شاہ سے اگر میں شادی کر بھی لو تو کوئ فائدہ نہیں کیونکہ دادی اور ان جیسی عورتیں شاہ کے کان بھر دے گی میری امی آوارہ چالاک بلا بلا بلا تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور سب سے بڑی بات دادی نے تو پہلے ہی مشہور کیا ہے میں منہ پھٹ ہو مجھے تمیز نہیں ہے بولنے کی۔۔۔۔

شاہ سے شادی کرنے سے اچھا ہماری دوستی رہے۔۔۔

میں نہیں چاہتی شاہ سے شادی کر کے مجھے شوہر تو مل جائے پر دوست گم ہو جائے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میری پیاری بہنا میں ایسے ہی ٹھیک ہو تمہاری شادی کرواو گی پھر تمہارے چھوٹے چھوٹے بچوں کی آنی بنو گی۔۔۔

روحا تفصیل سے ساری بات بتاتی مسکراتی ہوئ علیشبہ کے گال کھیچتی ہوئ بولی تھی۔۔۔۔

کیا باجیییی۔۔۔

علیشبہ شرماتی ہوئ اسی کے سینے میں منہ چھپاتی بولی تھی۔۔۔

ہاہاہا شرما گی میری بہن۔۔۔

روحا قہقہ لگاتی ہوئ بولی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

علیشبہ کدھر ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دلاور پیسے لے اس کی بتائی جگہ پر آیا تھا۔۔۔

جب سامنے سے ماہم کو آتا دیکھ وہ بولا تھا۔۔۔

وہ جانتا تھا علیشبہ کی دوست ماہم ہے۔۔۔

اس نے کہا تم پیسے مجھے دو میں لے جاتی ہو تم اس کا یہی ویٹ کرو۔۔۔

ماہم مسکراتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

میں کیسے مان لو تمہیں علیشبہ نے ہی کہا ہے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دلاور گہری نظروں سے دیکھتا بولا تھا۔۔۔

تو مت مانو میں چلی جاتی ہو اسی کی نظر میں برے بنو گے میں تو بس مدد کے لیے آئی تھی۔۔۔

ماہم لاپرواہ ہوتی واپس جاتی بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا رکو لے جاؤ پیسے اسے کہنا جلدی آئے میں نے اپنی امی کے پاس جانا ہے۔۔۔۔

دلاور جلدی سے ہار مانتا ہوا بولا تھا۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے۔۔۔

ماہم پیسے لیتی وہاں سے جاتی بولی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کہاں ہو یار علیشبہ کتنا ویٹ کروانا اب تو امی کا آپریشن بھی ہو گیا ہو گا۔۔۔۔

دلاور کب سے وہی کھڑا ویٹ کر رہا تھا۔۔۔

صبح ہونے والی تھی وہ اپنے عشق میں پاگل یہ بھی بھول چکا تھا اس کی امی کس حالت میں ہو گی اب ہار تھک کہ وہ اپنا موبائل آن کرتا علیشبہ کا نمبر ڈائل کرتا بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جس کا مسلسل آف جا رہا تھا۔۔۔

جی ڈاکٹر بس م۔۔۔

دلاور کو ڈاکٹر کا فون آیا تھا جب وہ جلدی سے اٹھتا گاڑی میں بیٹھتا بول رہا تھا۔۔

جب ڈاکٹر کی بات سنتے اس کی ساری دنیا ہی اجڑ گی تھی۔۔۔

وہ پاگلوں کی طرح کار ڈوراتا ہوا گیا تھا اپنی امی کے پاس۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

امی مجھے روحا سے شادی کرنی ہے آپ ایسا کرے رشتہ لے جائے۔۔۔

شاہ اپنی ماں کی گود میں سر رکھے پیار سے بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ضرور بیٹا یہ کچھ زمین کا مسئلہ حل ہو جائے تب جاؤ گی تم ایسا کرو ایک دفعہ گاؤں جا کر دیکھ لو پھر ہم وہاں سے فارغ ہوتے روحا کے گھر چلے جائے گے۔۔۔۔

اس کی امی سارا پلان بناتی پیار سے بولی تھی۔۔۔

امی آپ جانتی روحا پہلی لڑکی جیسے میں موٹا لڑکا برا نہیں لگا بلکہ اسے پسند آیا ہوا۔۔۔

شاہ اب خوش ہوتا بچوں جیسی باتیں اپنی ماں کو سنا رہا تھا۔۔۔

تمہاری ماما بھی ایسی ہی تھی جب کسی کی بات بری لگتی فورا کہہ دیتی تھی کاش وہ ہمیں دیکھ سکتی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شاہ کی ماں اچانک اداس ہوتی بولی تھی۔۔۔

روحا کو دیکھ کر مجھے یہی لگا تھا وہ ماما جیسی ہے لیکن پھر آیا ماما کی اولاد ہی نہیں تھی۔۔۔۔

شاہ بھی اداس ہوتا بولا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اوے روحا کے موٹے ایسے اچھے نہیں لگتے۔۔۔

شاہ کی امی اسے ہنسانے کے لیے بولی تھی اب تو ان کی پوری زندگی شاہ ہی تھا۔۔۔۔

امی امی امی آپ ایسا نہیں کر سکتی مجھے اکیلے کو چھوڑ کر چلی گی امی کیوں بہ ننننن۔۔۔

دلاور اپنے سامنے اپنی ماں کا جنازہ دیکھتا دھاڑے مارتا چلایا تھا۔۔۔۔

پوری آرمی فورس اس کی امی کے جنازے پر آئی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حوصلہ کرو بیٹے۔۔۔

کرنل صاحب نے اس کے شولڈر پر ہاتھ رکھتے تسلی دیتے کہا تھا۔۔۔۔

کیسے حوصلہ کرو سر میری امی میرا سب کچھ تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دلاور پھوٹ پھوٹ کر روتا چلایا تھا۔۔۔۔

کرنل خود حیران تھے ان کا ہونہار بہادر آفسر کیسے بچوں جیسا رو رہا تھا۔۔۔

وہ بھول چکا تھا

کہ وہ میجر دلاور شاہ ہے۔۔۔

اگر یاد تھا تو اتنا وہ رخسا کا بیٹا دلاور شاہ تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دیکھو گل تم بہت پیاری ہو بلکہ خوبصورت اتنی ہو اس کا مطلب یہ نہیں تم اس آوارہ بدکردار کامران سے شادی کر لو جو تمہاری ہی حویلی کا ملازم ہے۔۔۔

رخسا گل پارہ کی بچپن کی دوست تھی تبھی وہ گل پارہ کو سمجھا رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کامرن ان کی حویلی کا مالی تھا جو انتہا کا لالچی ہوس پرست انسان تھا۔۔

اس کا مقصد صرف گل پارہ سے شادی کر کے اس کی جائیداد لینا تھا۔۔۔

گل پارہ کو اپنی جھوٹی محبت میں پھسا چکا تھا اب وہ اس سے جائیداد لینا چاہتا تھا۔۔۔

رخسا سب جانتی تھی تبھی وہ سمجھا رہی تھی۔۔۔

میں بلکل بھی ایک منٹ نہیں رہ سکتی کامرن کے بنا تم سے بات کرنی فضول ہے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گل پارہ طش سے کہتی وہاں سے چلی گی تھی۔۔۔

گل پارہ گل پارہ۔۔۔
رخسا اسے آوازیں دیتی رہ گی تھی لیکن وہ ان سنی کرتی وہاں سے چلی گی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عالی میرا فون کدھر ہے۔۔۔

روحا کچن میں کھڑی ناشتہ بنا رہی تھی جب اسے کچھ یاد آتا وہ بولی تھی۔۔۔۔

و۔وہ۔باجی ماہم کے پاس ہے۔۔۔

علیشبہ کالج کے لیے تیار ہوتی بولی تھی۔۔۔

کتنی دفعہ کہا تمہیں اس لڑکی سے دور رہو وہ اچھی لڑکی بلکل نہیں ہے لیکن تم۔۔۔۔۔

افففف۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روحا اچانک طش میں آتی کچن سے باہر آتی چلاتی اب اپنے روم میں چلی گی تھی۔۔۔۔

باجی سوری میں لے لو گی ف۔۔۔

علیشبہ ناشتہ کرو اور جاؤ کالج۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحاگاؤن پہنتی باہر آتی کہہ کر وہاں سے چلی گی تھی۔۔۔۔

باجی باجی باجی۔۔۔

علیشبہ اب روتی ہوئی اس کے پیچھے بھاگتی بولی تھی۔۔۔

ارے ارے کیا ہوا عالی۔۔۔

شاہ بنگلے کے اندر آرہا تھا جب سامنے سے آتی علیشبہ سے ٹکراتے بچتا ہوا بولا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

و۔

وہ باجی ناراض ہو گی م۔جھ سے۔۔۔۔

علیشبہ روتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

اچھا چلو میں منالو گا تم کالج جاؤ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شاہ اسے اپنی کار میں بیٹھاتا ہوا بولا تھا۔۔۔

آپ بہت اچھے ہے بھای۔۔۔

علیشبہ اپنے آنسو صاف کرتی مسکراتی بولی تھی۔۔۔

تمہاری باجی بھی بہت اچھی ہے بہت جلد میں شادی کرنے والا اس سے۔۔۔۔

شاہ شرماتا ہوا بولا تھا۔۔۔

ہاے ے ے ے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

علیشبہ نے پہلی دفعہ دیکھا تھا کوئ لڑکا اپنی شادی کی بات پر شرماتا ہو گا تبھی وہ مسکراتی اپنے دل پر ہاتھ رکھتی بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ شاہ۔۔۔

شاہ کب سے اس کے پاس شاپ پر آیا مسلسل تنگ کر رہا تھا جب روحاطش سے چلائی تھی۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

یار بس کرو بچی ہے تم ا۔۔۔

تم مت بولو شاہ جاؤ میں کافی غصے میں ہو تم کچھ بھی منہ سے نکل سکتا ہے۔۔

شاہ مسکراتا ہوا بول رہا تھا جب وہ طش سے دانت پیستی بولی تھی۔۔۔

تو نکال لو ویسے بھی ہم شادی ک۔۔۔

کون شادی کرنے والا۔۔۔

شاہ جان بوجھ کر روحا کے گلا سز اتارتے بولا تھا۔۔۔

جب سامنے کچھ بھی نہ دیکھائی دیتا روحا بات ٹوکتی بولی تھی۔۔۔

ہماری شادی ظاہر سی بات ہے ہماری ہی ہو گی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شاہ شرماتا ہوا بولا تھا۔۔

شادی کا نام سنتے روحا کا دماغ بھک سے اُڑا تھا۔۔۔

تم موٹے مجھ سے شادی کرو گے شکل ہی اچھی ہے ورنہ اتنے موٹے سے شادی کون کرے گا۔۔۔

چار دن ہنس کر بات کیا کر لی تم سمجھتے ہو میں تمہاری محبت میں پاگل ہو گی۔۔۔

سوری مسٹر شاہ ایسا کچھ بھی نہیں ہوا اگر تم سمجھتے ہو کہ یہ بنگلہ یہ شاپ کا سامان دے کر مجھے خرید لو گے ا۔۔۔

نہیں نہیں روحا ایسی بات نہیں ہم دوست بھی تو ہے تم ایسا مت کرو شادی نہ سہی ہم دوست ٹھیک ہے پلیز۔۔۔۔

شاہ روحا کی بات سنتا اچانک بچوں جیسا روتے بولا تھا۔۔۔۔

روحا کو کچھ بھی دیکھائی نہیں دے رہا تھا ورنہ دیکھ لیتی شاہ رو رہا ہے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

دوست بھی نہیں ہو تم سمجھے اب نکلو یہاں سے بلکہ میں ہی چلی جاتی ہو۔۔

روحا ہاتھ مارتی چابی ڈھونڈتی ہوئی بولتی باہر گی تھی۔۔۔۔

میں چلا جاؤ ا۔۔۔۔۔

جاؤ یہاں سے تم جیسے موٹے کو میں دوست بھی نہیں بنا رہی بھاڑ میں جاؤ شوق سے۔۔۔

جان چھوڑو میری۔۔۔

شاہ اسے دھمکی دیتا بول رہا تھا جب روحا چلائی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روحا تمہاری آنکھ سے خون ن۔۔۔۔

آنے دو خون اچھی بات ہے مجھے تو موت بھی نہیں آتی تم ابھی بھی یہی کھڑے ہو دفع ہو جاؤ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحا کی آنکھ کے کنارے سے خون نکلتا دیکھ شاہ سب کچھ بھلائے اس کے سامنے آتا بول رہا تھا جب روحا اسے دھکا دیتی بولی تھی۔۔۔۔

روحا کے گلاسز ٹوٹ چکے تھے۔۔۔

روحا میری بیٹی۔۔۔

اچانک وہاں کامرن آتے بولے تھے۔۔۔

کامرن کی ضمانت شاہ نے کروادی تھی تاکہ روحا کو اس کا باپ مل سکے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ کیوں آئے ہے پیسے چاہے کیا۔۔۔

روحا ان کو خود سے دور کرتی بولی تھی۔۔۔

دیکھو میں تمہارا ابو ہو بیٹا چلو گھر چلتے ہے مجھے معاف کر دو بیٹا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کامرن اس کو ساتھ لے کر جاتے بولے تھے جبکہ

روحااب شاہ کو بھولتی اپنے باپ کے ساتھ جا رہی تھی۔۔۔۔

روحاغصے میں ہے ابھی میں بعد میں منالو گا۔۔۔۔

زمین سے اٹھتے شاہ نے خود کو تسلی دیتے کار میں بیٹھتے بولا تھا۔۔۔

ماہم کا پتہ وہ کہاں ہے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

علیشبہ سارا دن کالج میں ماہم کو ڈھونڈتی رہی جب وہ نہ ملی تو کلاس کی ایک لڑکی سے پوچھا اس نے۔۔۔

ارے تمہیں نہیں پتہ کل رات وہ ایک لڑکے کے ساتھ بھاگ گی۔۔۔

اور ہاں یہ فون بھی دیا شاہد تمہارا ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لڑکی اسے بتاتی اب فون دیتی وہاں سے چلی گی تھی۔۔۔

روحا کے غصے کو یاد کرتی علیشبہ جلدی سے فون لیتی باقی ساری بات پر توجہ نہ دیتے گھر چلی گی تھی۔۔۔۔

ایک طرف سے خوش تھی کہ ماہم سے جان چھوٹ گی اس کی۔۔۔

علیشبہ کامرنہہ ننننن تیار رہنا سزا پانے کے لیے تمہاری وجہ سے میں اپنی امی سے پورے چھ گھنٹے دور رہا ان کی آخری آواز بھی نہ سن سکا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب تو دلاور شاہ اپنا انتقام لے گا۔۔۔

دلاور کو جب سے پتہ چلا تھا اس کی امی اسی وقت فوت ہو گی تھی جب وہ علیشبہ کو پیسے دینے گیا تھا۔۔۔

تب سے وہ طوفان بنا بس علیشبہ کی پک لیتا مسلسل سوچ رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسے اپنا انتقام لینا تھا وہ سمجھ رہا تھا اس کی امی علیشبہ کی وجہ سے مری تھی۔۔۔۔

وہ اپنا عشق بھول چکا تھا یاد تھا صرف اتنا اپنا انتقام لینا چاہتا تھا۔۔۔

آ گی تو پتہ نہیں اس ایک ماہ میں کس کس کے ساتھ منہ کالا کیا ہو گا تم نے۔۔۔

رات کو دادی اپنے گھر میں دوبارہ روحا اور علیشبہ کو دیکھ وہ بولی تھی۔۔

روحا کامرن کی پیار بھری باتیں سنتی راضی ہو گی تھی اپنے گھر آنے پر ویسے بھی وہ شاہ کے بنگلے میں نہیں رہنا چاہتی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں آ گی میں آپ کو مسئلہ ہے میں تو سمجھی تھی آپ مر گی ہو گی ایک ماہ کے اندر اندر۔۔۔۔

روحا بھی جواب دیتی طش سے بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اتنی لمبی زبان سے اتنا کڑوا بولتی ہو تڑپا دیتی ہو دیکھنا ایک دن ایسا آئے گا تمہیں کوئی تڑپانے والا آئے گا اتنا رو گی تڑپو گی پھر میرے دل پر ٹھنڈک پڑے گی۔۔۔

اہہہ آوارہ ماں کی بیٹی۔۔۔

دادی جلتی ہوئی دل سے بد دعا دیتی بولی تھی۔۔۔

فکر مت کرے آپ سے پناہ مانگنے نہیں آؤ گی دادی۔۔۔

روحا طنزیہ مسکراہٹ لائے بولی تھی۔۔۔

عالی یہ اتنے پیسے کہاں سے آئے۔۔۔

بیڈ پر پڑے پیسے دیکھ علیشبہ کو دیکھتی پوچھ رہی تھی۔۔

وہ باجی و۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

چلو ہمیں یہاں سے جانا ہے فورًا۔۔۔

علیشبہ ڈرتی بول رہی تھی جب نشے سے جھولتے کامرن ڈرتے اندر آتے بولے تھے۔۔۔

لیکن کیوں اب۔۔۔

چلو جلدی۔۔۔

روحا پریشان ہوتی بولی تھی جب کامرن کہتے باہر چلے گے تھے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

باجی چلے۔۔۔

علیشبہ تیار ہوتی بولی تھی جب روحا کسی کو فون ملانے میں بزی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں یار چلتے ہے ایک تو ابو کو پتہ نہیں کیا ہوا ہے شہر ہی چھوڑنے کا کہہ رہے جبکہ آج شاہ پر اتنا غصہ کیا بچارے کا دل دکھا دیا میں نے ہائے پریشان ہو گا اب تو میرا فون بھی نہیں اٹھا رہا۔۔۔

روحا پریشان ہوتی بولی تھی۔۔۔

باجی وہاں جا کر ف۔۔۔

نہیں عالی اسے بتا دو ہم سے شہر چھوڑ رہے ورنہ پریشان ہو جائے گا پہلے ہی میں اتنی شرمندہ ہو۔۔۔

علیشبہ اس کا ہاتھ پکڑتی ہوئی بول رہی تھی جب روحا ایک بار پھر فون ملائے بولی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چلو یار چلتے ہے شاہد میرا موٹا شاہ ناراض ہو گیا۔۔

ہائے پتہ نہیں کب ملے گے ہم۔۔۔

مسلسل فون ملاتے آخر روحا دکھی ہوتی وہی اپنا فون غصے سے گراتے بولی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جبکہ دوسری طرف شاہ بنا کسی کی پرواہ کیے مسلسل روتا اپنی ماں کا جنازہ اٹھا رہا تھا۔۔۔

شاہ جیسے لڑکے کو بچوں جیسا روتا دیکھ اس کا پورا گاؤں رو رہا تھا۔۔۔

شاہ کو یاد تھا تو صرف اتنا اس کی امی اسے چھوڑ کر چلی گی تھی وہ سب کو بھول چکا تھا۔۔۔

گاؤں پورا اس کے غم میں شریک تھا کیوں نہ ہوتا آخر ان کے گاؤں کا وہ سردار تھا شاویز خان۔۔۔۔

جس کے حکم سے اس کا گاؤں چلتا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

""""دو سال بعد۔۔۔۔

س۔سر ہمیں مل گی علیشبہ کامرن۔۔۔

دلاور اپنے آفس میں سنجیدہ ہوا بیٹھا ضروری فائل دیکھ رہا تھا جب اس کا سکیرٹری ڈرتا ہوا اندر آتا بولا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں بتاؤ کدھر ہے وہ۔۔۔

دلاور اپنی سنہری آنکھیں اٹھائے بولا تھا۔۔۔

وہ۔آپ کی ماما کی دوست کی بیٹی ہے علیشبہ کامرن اور اس کی بڑی بہن روحا کامرن۔۔

سکیرٹری جلدی جلدی سب تفصیل بتا رہا تھا۔۔۔

ہمممم جاؤ۔۔۔

دلاور دو سال سے اسے ڈھونڈ رہا تھا اسے نہیں تھا پتہ روحا لوگ شہر چھوڑ کر چلے گے ہے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تبھی وہ نفرت سے اسے ڈھونڈ رہا تھا۔۔۔

اب خوش ہوا تھا وہ کون ہے۔۔

دلاور جانتا تھا اس کی ماں کی ایک دوست تھی جس کا نام گل پارہ تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحا کامرن تو میرا کام کر سکتی ہے۔۔۔۔

دلاور جلدی سے فون پر کال ملاتے خود سے بات کرتا خوش ہوا تھا۔۔۔

کیونکہ اسے یہ تو پتہ تھا روحا ایک شاپ چلاتی تھی۔۔۔

رخسا جب زندہ تھی تب ہی اس کے کپڑے اسی کی شاپ سے سل کر آتے تھے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا میں بابا کو بتا دو گی۔۔۔

کامرن ان سب کو لے شہر چھوڑ کر کراچی لے آیا تھا۔۔۔

وہاں وہ پوش علاقے میں رہتے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحا اپنی پہلی شاپ سیل کرتے یہاں کراچی میں چھوٹی سی بوتیک کھول چکی تھی۔۔۔۔

علیشبہ نے اپنی پڑھائی چھوڑ دی تھی اب وہ گھر رہتی تھی۔۔۔

دادی کا وہی کام تھا ان دو سالوں میں روحا کو برا بھلا کہنا۔۔۔

کامرن بھی نشے کو کم کر چکے تھے لیکن اتنے زیادہ بھی نہیں۔۔

اب وہ اچھے باپ کی طرح اپنی دونوں بچیوں پر دھیان دیتے تھے۔۔۔

روحا خوش تھی اپنی زندگی میں بس کبھی کبھی اسے اپنا موٹا شاہ یاد آجاتا تھا۔۔۔۔

روحا اکثر سوچتی تھی اس کے بارے میں لیکن خود پر افسوس بھی کرتی تھی کیوں اس پر غصہ کیا تھا۔۔۔

ابھی بھی وہ اپنی بوتیک پر علیشبہ کی کال سنتی بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم یہاں کیوں آئے ہو۔۔۔

روحا ابھی فری ہوئی تھی جب اندر آتے راحیل کو دیکھتے بولی تھی۔۔۔

اب وہ نہیں ڈرتی تھی اس سے۔۔۔

جہاں تم جیسی خوبصورت حسنہ ہو وہاں میرے جیسے۔۔۔

آوراہ آجاتے ہے یہی کہنا چاہتے ہو۔۔۔

راحیل اسے ہوس بھری نظروں سے دیکھتا بول رہا تھا جب روحا طنزیہ مسکراہٹ لائے اس کی بات پوری کی تھی

۔۔۔

اب تو مان جاؤ دو سال تمہارے پیچھے خوار ہوا ہو اب تو وہ موٹا بھی تمہیں چھوڑ کر چلا گیا۔۔۔۔

راحیل کرسی پر بیٹھتے بولا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر وہ یہاں میرے پاس ہوتا بھی تو میں ہر گز تمہارے پاس آتی بھی نہیں۔۔۔

اب چاہتے ہو میں دھکے دے کر نکالو یہاں سے دفع ہو جاؤ یہاں سے۔۔۔

روحا دانت پیستی اسے کرسی سے آٹھاتے بولی تھی۔۔۔۔

حاصل کر کے رہ۔۔۔

جاؤ یہاں سے راحیل۔۔۔

راحیل بول رہا تھا جب روحا اسے زور سے دھکا دیتی بولی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ تم اچھا نہیں کر رہی۔۔

راحیل باہر جاتا بولتا وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جی بولو دلاور شاہ کیا بات ہے۔۔۔

روحا بزی تھی جب اسے دلاور کا فون آیا تھا۔۔۔

ضروری بات ہے تم اگر مناسب سمجھو ہم کہی اور بیٹھ کر سکون سے بات کر لے۔۔۔

دلاور سنجیدہ ہوتا بولا تھا۔۔۔

ہاں ضرور میں ایک گھنٹے بعد ملتی ہو۔۔۔

روحا راضی ہوتی بولی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دادی ایسا تو مت کرے باجی کو پتہ چلا تو وہ بولے گی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

علیشبہ دادی کی منت کرتی بولی تھی۔۔۔

جو روحا کے سارے ناولز کو جلا رہی تھی۔۔۔

ارے اس ناولز کی وجہ سے اس کا دماغ خراب ہوتا ہے۔۔۔

دادی ان سب کو آگ لگاتی بولی تھی۔۔۔

دادی ہر دفعہ کیوں ایسا کرتی ہے باجی سے اتنی نفرت کیوں نہ کرے پلیز۔۔

علیشبہ جلے ہوئے ناولز کو اپنے ہاتھوں سے اٹھاتے بولی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دفع ہو جاؤ تم بھی اس کی طرح زبان چلاتی ہو۔۔۔

دادی اب علیشبہ کی کمر پر ڈنڈا مارتی بولتی اپنے روم میں چلی گی تھی۔۔۔

جبکہ علیشبہ روتی ہوئی اب ناولز کو اٹھا رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جی مسٹر دلاور کہے۔۔۔

بلیک گاؤن پہنے نقاب کیے روحا اس کے سامنے بیٹھتی بولی تھی۔۔

علیشبہ سے شادی کرنا چاہتا ہیں۔۔

مجھے محبت ہے اس سے۔۔

دلاور سکون سے دوٹوک کہا۔۔۔

ہمم کتنی محبت کرتے ہو تم۔۔۔

روحا بھی سکون سے مسکراتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بہت زیادہ بلکہ عشق ہے دو سال سے ڈھونڈ رہا تھا۔۔۔

جیسے ہی مجھے پتہ چلا تمہاری ماما میری ماما کی دوست تھی تبھی تمہارے پاس آیا ہو۔۔۔۔۔

اگر میں نہ مانو تو۔۔۔۔

روحا اس کی تفصیل سے بات سنتی ہوئی بولی تھی۔۔۔۔

تو سیمل سی بات ہے میں کڈنیپ کر لو گا۔۔۔

دلاور بھی سکون سے بولا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہائے میری بڑی خواہش ہے کوئی گن پوائنٹ پر مجھ سے نکاح کرے ہائے۔۔۔

روحا خوشی سے پاگل ہوتی بولی تھی۔۔۔

دلاور نے اس کی حرکت پر اپنی مسکراہٹ روکی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مطلب تم چاہتی ہو ایسی شادی ہو۔۔۔

دلاور ابھی بھی مسکراتا ہوا بولا تھا۔۔۔

ہاں ٹھیک ہے تم عالی سے شادی کر لو میں راضی ہو۔۔۔

ایک بات یاد رکھنا میری بہن کو کچھ مت کہنا کوئی مسئلہ ہو مجھے بتانا بچی ہے ابھی وہ۔۔۔۔

روحا جلدی سے اٹھتی ہوئی بولتی وہاں سے چلی گی تھی۔۔۔۔

جبکہ دلاور سوچ رہا تھا آگے کیا کرنا ہے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

افف آئم سوہیپی۔۔.

میری عالی کی شادی ہو گی ہاے ے۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحا اپنی خوشی میں آنکھیں بند کیے وہ سرشار سی چل رہی تھی جب وہ بری طرح کسی سے ٹکرائی۔۔۔

افففف انسان ہو یا آئرن مین۔۔

اتنے چوڑے سینے سے ٹکرانے کے بعد اس کے حقیقتاً چودہ طبق روشن ہوئے تھے۔۔

اتنے بڑے بڑے گلاسز لگائے ہے دیکھائی نہیں دیتا کیا تمہیں جاہل لڑکی۔۔۔

شاویز خان روحا کی نقاب میں گرے آنکھیں دیکھتا دانت پیستے بولا تھا۔۔۔

مجھ پر چلانے کی بجائے اپنی آنکھیں ٹھیک کرو۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یوں اندھا دھند چلو گی تو کسی نا کسی سے ٹکرا ہی جاؤ گی۔۔

اوے مسٹر اگر میں اندھا دھند چل رہی تھی تو تمہیں تو ٹھیک نظر آتا ہے نا. تم ہی پیچھے ہو جاتے مسٹر نیلی آنکھوں والے۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحا بھی اس کی نیلی آنکھوں میں دیکھتی خوب دل کی بھڑاس نکالی تھی..

اس کے اس طرح غصے سے بولنے پہ شاویز خان نے اسے سر سے پاؤں تک دیکھا تھا۔۔

جو صرف سر سے پاوں تک بلیک گاؤن میں دیکھ رہی تھی۔۔۔

آس پاس ہجوم کا کافی رش لگ چکا تھا..سب ہی اس لڑکی کو دیکھنے کو بے تاب تھے۔۔

جو شاویز خان سے پنگا لے رہی تھی..

بہت بول رہی ہے تو لڑکی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہماری جاگیر میں مالک سے اتنا بولنے والے کی گنج کروادی جاتی ہے..۔

شاویز کا گارڈ آگے آتا اپنی مونچھوں کو تاؤ دیتا جیسے اسے وارن کر رہا تھا..۔۔

مونچھوں والے بھای یہ تمہارا مالک ہو گا میرا نہیں سمجھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس کے جواب پہ جہاں کچھ دبے دبے قہقہے نکلے تھے وہی شاویز خان کے ماتھے سلوٹوں کا جال بن گیا تھا۔۔۔

اپنی شامت کو تم نے خود دعوت دی ہے لڑکی۔۔اب دیکھتی جاؤ تمہارے ساتھ ہوتا کیا ہے۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

اسے لال انگارہ نیلی آنکھوں سے وہ وارن کر رہا تھا۔۔۔

ہاں ضرور نیلے بازو دیکھ لو گی۔۔۔

روحا بھی ترکی باتر کی جواب دیتی آگے بڑھی تھی۔۔۔

ارے کیا ہوا خان۔۔

دلاور بھی شور کی آواز سنتا شاویز کے پاس آتا بولا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ لڑکی کی زبان دیکھو کتنی چلا رہی ہے بھول گی شاہد میں ہو کون۔۔۔

شاویز غصے سے بھرا ہوا روحا کو دور جاتا دیکھ بولا تھا۔۔

ارے یہ بس ایویں غصہ کرنے لگ جاتی ہے اگنور کر۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شاویزاور دلاور اچھے دوست تھے تبھی ایک دوسرے کو جانتے تھے۔۔۔

دلاور ریلکس ہوتا بولا تھا۔۔

روحا روحا۔۔۔

شاویز کو چھوڑے وہ روحا کے پیچھے آتا بولا تھا۔۔۔

تم جانتی ہو جس سے پنگا لے کر آئی ہو وہ کون تھا۔۔۔

نہیں۔۔۔

روحا دور جاتے شاویز کو دیکھتے بولی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جس کے آگے پیچھے تقریباً بیس یا چالیس گارڈ تھے۔۔۔۔

وہ عام بندہ نہیں ہے۔۔سوات کے گاؤں کا سردار اور ایم این اے دریاب خان کا بیٹا شاویز خان ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

سب اس سے ڈرتے وہ تو کسی کو منہ نہیں لگاتا سوائے اپنی ایک دوست کے۔۔

اور تم اس سے الجھ پڑی ہو۔۔

دلاور کی بات پہ وہ ایکدم سہمی تھی جانتی تو تھی اس نام کو سنا تھا۔۔۔

انہہ ڈرتی نہیں میں۔۔۔

روحانڈر ہوتی ناک سے مکھی اُڑاتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

وہی دلاور نے مسکراہٹ روکی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کہاں ہے روحا بے بی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شاویز اپنے سکیرٹری کو کالر سے پکڑے غراتے بولا تھا۔۔۔

و۔وہ سر ہمیں یہی اطلاع ملی تھی میم ادھر آی ہے شاہد چلی گی ہو۔۔۔۔

سکیرٹری ڈرتا ہوا ہکلاتا بولا تھا۔۔۔۔

ہمم چلو ٹائم ویسٹ کیا بلاوا اس انسان کو جس نے یہ غلط اطلاع دی۔۔۔

شاویز پورے کیفے کو دیکھتا اچانک اداس ہوتا جاتا بولا تھا۔۔۔

ان دو سالوں میں شاویز نے روحا کو بہت ڈھونڈا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسے اپنی روحا چاہے تھی اپنی ماں کو کھو تو چکا تھا لیکن اب روحا کو کھونا نہیں چاہتا تھا۔۔۔

جہاں جہاں اسے پتہ چلتا روحا کدھر ہے وہ وہی آ جاتا تھا جب روحا کو نہ دیکھ مایوس ہوتا واپس چلا جاتا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

گرے کلر کے فل کمرے میں خوبصورت سجائے

وہ سب سے بے نیاز بلیک بینان بلیک ہی شارٹس پہنے وہ مسلسل رننگ میشن پر کانوں پر ہیڈ فون لگائے ورزش کر رہا تھا۔۔۔

جبکہ پاس کھڑے تین ملازم سر جھکائے خاموش تھے۔۔۔

ایک کے ہاتھ میں جوس دوسرے کے ہاتھ میں ٹاول جبکہ تیسرے کے ہاتھ میں چاقو تھا۔۔۔

روم کے ایک کونے پر کرسی سے بندے شخص کی دردناک چیخیں گونج رہی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جبکہ رننگ مشین پر کھڑا شاویز ہیڈ فون لگائے سکون سے جوس کا گلاس پی رہا تھا۔۔۔

روم میں باقی کھڑے ملازم خاموشی سے کانپتے جسم سے سب سن رہے تھے۔۔۔۔

یہ روز کا معمول بن چکا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بتاؤ اس رات کون تھا تمہارے ساتھ۔۔۔۔

شاویز اب رننگ میشن چھوڑتا اس آدمی کے پاس آتا بولا ٹاول لیے اپنی پسینے سے بھیگی بینان اتارتا ہوا بولا تھا۔۔۔

وہ۔۔وہ۔وہ کامرن تھا۔۔۔

آدمی اپنی جان بچاتا ہوا جلدی سے بولا تھا۔۔۔

تم جانتے ہو اس کو اور مجھے تصویر دو کامرن کی۔۔۔۔

شاویز کی نیلی آنکھیں سرخ ہو چکی تھی یہ سن کر جس مجرم کو وہ پاگلوں کی طرح ڈھونڈ رہا تھا۔۔۔

بالآخر آج اسے اپنا مجرم مل گیا تھا۔۔۔

یہ لو دو تصویریں ہے مجھے یہ دونوں چاہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شاویز ویسے ہی روم سے باہر آتا اب اپنی سکیرٹری کو جلدی سے دو پکس دیتا بولا تھا۔۔۔

س۔سر یہ کون ہے۔۔۔۔

سکیرٹری ڈرتے ہوئے بولا تھا۔۔۔۔

یہ جو لڑکی پک میں ہے یہ جنون ہے میرا۔۔۔

شاویز روحا کی پک اسے دیکھاتا ہوا بولا تھا۔۔

اور یہ جو پک ہے یہ میرا انتقام ہے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شاویز اب کامرن کی پک اسے دیکھاتا ہوا بولا تھا۔۔۔

میں اپنا انتقام پورا کرو پھر مجھے میرا جنون ملے گا۔۔۔

تم یہ دونوں ڈھونڈ کر لاؤ۔۔

Posted On Kitab Nagri

شاویز اب اپنی نیلی سرخ آنکھوں سے انگارے نکالتے ہوئے بولتا روم کے اندر چلا گیا تھا۔۔۔

""""ماضی۔۔۔

گل میری جان آؤ رات کا کھانا کھالے۔۔۔

نمرہ روم میں آتی بولی تھی۔۔۔

بھابھی ماں بلکل دل نہیں کر رہا کھانا کھانے کو۔۔۔

گل اداس دل لیتی بولی تھی۔۔۔

کیوں کیا ہوا طبیعت تو ٹھیک ہے۔۔

نمرہ پریشان ہوتی اس کے پاس آتی بولی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ارے نہیں آ چلتے ہے کھانے پر۔۔۔

گل ان کو پریشان دیکھتی اپنا موڈ ٹھیک کرتی بولی تھی۔۔۔

دلیشر خان کی دو ہی بچے تھے بڑا بیٹا دریاب خان جو کہ ایم این اے تھا جبکہ چھوٹی بیٹی گل پارہ۔۔۔

جو پوری خان حویلی کی رونق تھی۔۔۔

اس کی مرضی سے ہی حویلی کی ہر چیز آتی تھی سب کی جان تھی وہ۔۔۔

کالے گہرے بال سرخ پھولے گال گرے آنکھیں خوبصورت رنگ و صورت والی گل پارہ جس پر حویلی کے مالی کی نظر تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کامران شروع سے گل پارہ کے لیے دیوانہ تھا جانتا تھا گل پارہ معصوم ہے وہ اس کے جال میں پھس جائے گی۔۔۔

وہی ہوا اپنی باتوں کاموں سے وہ گل پارہ کو اپنی جھوٹی محبت میں پھس چکی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

گل پارہ اس کی محبت میں اتنی آگے آچکی تھی وہ بار بار اسے شادی کا کہتی تھی۔۔۔

جبکہ وہ تو صرف سہولت سے منع کر دیتا تھا۔۔۔

اب بھی وہ ضد کرتی روم میں بیٹھی تھی کیونکہ کامرن نے کہا تھا بھاگ جائے اس کے ساتھ جبکہ وہ مان ہی نہیں رہی تھی۔۔۔۔

ک۔کامرک۔کامرن میں تمہارے ساتھ یہ حویلی چھوڑنے کو تیار ہو چلو آج رات ہی ہم بھاگ جائے گے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رات کے کھانے پر دلیشر خان مذاق سے بولے تھے وہ اب گل پارہ کی شادی کرنا چاہتے ہے تبھی وہ اب روتی ہوئی کامرن کو فون کرتی بولی تھی۔۔۔

کامرن کی تو دلی مراد پوری ہونے والی تھی وہ تو خوشی سے پھولے نہیں سما رہا تھا۔۔۔

ہاں ضرور ہم چلے گے تم سامان تیار کر لینا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کامرن اسے پلان سمجھاتا ہوا فون بند کر چکا تھا۔۔۔

سوری بابا جان میں جانتی ہوا گر آپ کو کامرن کا بتاتی تو پکا ہماری موت ہوتی لیکن میں کامرن کے بنا نہیں رہ سکتی ہو سکے تو مجھے معاف کرنا بابا جان۔۔۔

گل پارہ رات کو اپنے بیگ میں تھوڑے سے زیورات رکھے رات کے اندھیرے میں اپنے باپ کے روم میں آتی روتی ہوئی بولی تھی وہ گہری نیند سو رہے تھے۔۔۔۔

محبت سے پاگل ہوتی گل پارہ رات کے اندھیرے میں کامرن کے ساتھ بھاگ گی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ بھول چکی تھی اپنے باپ کی محبت کو بھول گی اپنے اچھے دوست جیسے لالہ کی محبت کو بھول گی اپنی ماں جیسی محبت دینے والی بھابھی ماں کو۔۔

اگر یاد تھا تو صرف کامرن کی جھوٹی محبت کا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کامرن اس سے سارے پیسے اور زیورات لیتا گاؤں سے شہر بھاگ گیا تھا۔۔۔

شہر آکر کامرن اسے اپنے چھوٹے سے گھر لے آیا تھا۔۔۔

کامرن کی ماں نے بہت نفرت سے گل پارہ کو دیکھا تھا بلکہ انہیں اب ہر وقت اس کی ماں بلاوجہ طعنے دیتی رہتی تھی۔۔۔

وہ اکثر چپ ہو جاتی تھی گل پارہ کے پیسوں کے آگے۔۔۔

ورنہ اپنے طنز کے تیر وہ چلاتی تھی اس پر۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شروع شروع کے دن تو گل پارہ خوش تھی کامرن کی محبت پر لیکن وہ آہستہ آہستہ اب سمجھ گی تھی رخسانے جو کچھ اسے بتایا تھا بلکل ٹھیک تھا۔۔۔

کیونکہ کامرن اب رات کو بھی نشہ کر کے آجاتا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اماں اماں کیا کر رہی اس کے ساتھ۔۔۔

ایک دن رات کو کامرن نشے سے چور وہ گھر آیا تھا جب اس نے اپنی ماں کو نڈھال سی گل پارہ کا ہاتھ پکڑے گھر سے باہر نکال رہی تھی جب وہ بولا۔۔۔

ارے یہ بد کردار بد چلن لڑکی ماں بننے والی پتہ نہیں کس ب۔۔۔

اماں ایسے تو مت کہے کامرن تم بتاؤ ایسا کچھ نہیں یہ جھوٹ بول رہی ہے میں نے ہمیشہ تم سے محبت کی ہے میں سچ کہہ رہی ہو۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نڈھال سی گل پارہ جلدی سے کامرن کے پاس آتی روتے ہوئے بولی تھی۔۔۔۔

اس کو عادت پڑ چکی تھی اس کی ماں سے ایسے لفظ سننے لیکن آج وہ کچھ زیادہ بول گی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اماں کیا بات کر رہی گل پارہ ایسی نہیں میں چاہے جیسا بھی سہی لیکن یہ اولاد میری ہے۔۔۔

کامرن اس کو روم میں بھیجتے ہوئے بولے تھے۔۔۔۔

سال گزار گیا تھا جب گل پارہ نے ایک خوبصورت بیٹی جنم دیا تھا۔۔۔

وہ بلکل گل پارہ جیسی تھی۔۔۔
اس ایک سال میں گل پارہ اماں کی ہر بات کا جواب دیے دیا کرتی تھی سمجھ گی تھی یہی اس کی زندگی ہے اب۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بہت پیاری بچی ہے گل پارہ یہ دیکھو اماں۔۔

ارے پرے ہٹ پتہ نہیں کس کا گندہ خون ہے جو تو اپنا نام دے رہا اس کو۔۔۔

کامرن گود میں ننھی سی روحا کو لیتے ان کو دیکھاتے بول رہے تھے جب وہ نفرت سے بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اماں کتنی دفعہ کہاایسے مت کہا کرے گل پارہ ای۔۔۔

ایسی ہی ہے یہ لڑکی تم خود سوچو جو لڑکی اپنے ماں باپ کی سالوں کی محبت چھوڑ کر تم جیسے غریب کے پاس آ گی کل کو تمہیں چھوڑ کر بھی کسی کے پاس جاسکتی ہے یہ آوارہ عورت انہہ۔۔۔

اماں نفرت انگیز لہجے میں کہتی وہاں سے چلی گی تھی جبکہ کامرن کے دماغ میں یہ بات بیٹھ چکی تھی۔۔۔۔

وہ بھی دل پر پتھر رکھتے کبھی کبھی روحا کو پکڑ لیتے تھے۔۔۔۔

دن ہفتوں اور ہفتے سالوں میں گزارتے چلے گے۔۔۔

اب گل پارہ جہاں گھر کا کام خود کرتی وہی اب روحا اور اپنی دو سال کی ننھی بیٹی علیشبہ کو بھی سبھنالتی تھی۔۔۔۔

تین سال کی ننھی روحا علیشبہ کا بلکل گل پارہ کی طرح خیال رکھتی تھی۔۔۔۔

کامرن پہلے نشے میں اب چوری کرنے لگ گیا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ مکمل اپنے گھر سے غافل ہو چکا تھا۔۔۔

گل پارہ اپنے کچھ زیورات بیچ کر چھوٹی سے دوکان کھول چکی تھی۔۔

گل پارہ اپنی زندگی اب ایک سزا سمجھ کر گزارتی رہی کیونکہ اب تو کامرن کے منہ پر بھی یہی لفظ ہوتے تھے کہ گل پارہ اسے چھوڑ دے گی۔۔۔۔

ارے دھیان سے۔۔۔

گل پارہ اپنی دوکان سے نکلتی گھر کی طرف جا رہی تھی جب سامنے سے آتی گاڑی سے ٹکر کھاتی گری تھی تبھی کار سے باہر آتے دریاب خان نے اسے پکڑتے اٹھاتے کہا تھا۔۔۔

گ۔گل میری جان۔۔۔

گل پارہ کو اپنے سامنے دیکھ زریاب خان اسے اپنے سینے سے لگاتے بولے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لالہ آپ۔۔۔

گل پارہ حیران ہوتی بولی تھی اسے امید نہیں تھی دریاب خان یہاں ہو سکتا ہے۔۔۔

ہاں میری جان کہاں چلی گی تھی تم۔۔۔

دریاب خان مسکراتے اسے کار میں بیٹھاتے بولا تھا۔۔۔۔

لالہ آپ ناراض نہیں مجھ سے کیا۔۔۔

گل پارہ حیران ہوتی بولی تھی وہ تو توقع کر رہی تھی دریاب خان اس پر غصہ کرے گا چلاے گا لیکن وہ پر سکون تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں اپنی جان سے کیوں ناراض ہونا تم نہیں جانتی تم وہاں سے آگی تو کیا ہوا۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

بابا کو ہارٹ اٹیک آگیا کیونکہ سب نے کہا تم بھاگ گی جبکہ بابا کو یقین تھا کامرن تمہیں کڈنیپ کر چکا ہے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں گاؤں چھوڑے یہاں شہر تمہیں ڈھونڈنے آچکا تھا تم ملی ہی نہیں۔۔

دریاب اب کار چلاتے آبدیدہ ہوتے بولے تھے۔۔۔

کیاااا بابااااا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

گل پارہ اب حیران ہوتی پھوٹ پھوٹ کر روتی چلائی تھی۔۔۔۔

دریاب خان گل پارہ سے اپنے دل کی ہر بھڑاس کھول چکے تھے جبکہ گل پارہ بھی شرمندہ ہوتی بتا چکی تھی وہ بھاگ کر آئی تھی۔۔۔۔

کیوں گل تم ہمیں بتاتی ہم تمہاری شادی کروا دیتے ایک دفعہ کہتی تو سہی۔۔

دریاب خان دکھی ہوتے بولے تھے وہ دکھی تھی لاڈوں میں پلنے والی بہن کیسی اذایت ناک زندگی گزار رہی تھی ۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لالہ یہ میری سزا تھا میرے لیے یہ کافی تھی مجھ جیسی لڑکی کو تو مر جانا چاہے جو اپنے سالوں کی محبت کو چھوڑ کر وہ محبت چنی جو محض چند پل کی تھی۔۔۔

مجھے معاف کر دے لالہ میں بہت بری ہو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

گل پارہ دریاب کے پاؤں پکڑتی روتے ہوئے بولی تھی۔۔۔

اچھا بس کرو یہ بتاؤ بچے ہے تمہارے انہیں بتاؤ میں ماموں ان کا۔۔۔

اور ہاں اپنی جائیداد کا حصہ لو تاکہ بچوں کی زندگی ا۔۔۔

نہیں لالہ آپ بس مجھے معاف کر دے تاکہ مرنے کے بعد میں بابا کے سامنے اس بات پر شرمندہ نہ ہو آپ سے معافی نہیں مانگی۔۔۔۔

مجھے یہ جائیداد نہیں چاہے مجھے ایسی سزا ملنی چاہے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بچے نہیں ہے میرے۔۔۔۔

گل پارہ روتی ہوئی دریاب کے ہاتھ چومتی ہوئی جھوٹ بول چکی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنے لالہ کو یہ بتا کر شرمندہ نہیں کر سکتی تھی کہ اس کی ساس اس کی بہن کو بد کردار سمجھتی ہے بلکہ اس کے بچوں کو اپنی پوتی مانتی ہی نہیں۔۔۔

اچھا میرے شاہیو سے ملائے لالہ۔۔۔

گل پارہ نمرہ سے بھی ملتی ہوئی شاویز کا پوچھا تھا۔۔۔

ہاں دیکھو آرہا وہ۔۔۔

سامنے سے چلتے آتے دس سال کا شاویز کو دیکھتے دریاب خان بولا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شاویز بھی اپنی ماما کو پاتے خوش ہوتے آیا تھا۔۔۔

گل پارہ اسی بات پر خوش تھی اسے اس کا بھای مل گیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دریاب خان اب گل پارہ کی اب ہر روز کوئی نہ کوئی مدد کر دیتا تھا۔۔۔

گل پارہ بھی اب سب کچھ بلائے اپنے لالہ کی محبت پاتی خوش رہنے لگ گی تھی۔۔۔۔

اماں اماں یہ کیا کر دیا آپ نے میری بیٹی ہے یہ۔۔۔

گل پارہ ایک دن دوکان سے گھر آی تو سامنے کا منظر دیکھ وہ چلاتے پاس آتی بولی تھی۔۔۔۔

تین سالہ علیشبہ زمین پر گری رو رہی تھی جبکہ پانچ سالہ روحا خون سے لت پت علیشبہ کو گود میں اٹھا رہی تھی

۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جبکہ اس کے کا نپٹی سے مسلسل خون نکل رہا تھا۔۔۔۔

ارے یہ آوارہ لڑکی مجھ سے زبان لڑا رہی تھی۔۔۔

بس مارا ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دادی سکون سے کھڑی بولی تھی۔۔۔

اماں ایسے کوئی مارتا ہے کیا میری بچی کے کیسے خون نکل رہا ہے کیا کیا تھا روحا نے۔۔۔

گل پارہ جلدی سے روحا کو اپنے پاس لاتی روتے ہوئے بولی تھی۔۔۔

کیونکہ روحا کے آنکھ کے کنارے سے شیشے کا ٹکڑا اندر کو گھسا ہوا تھا جس کی وجہ سے خون مسلسل نکل رہا تھا۔۔

مامادادی گندی وہ عالی کو دودھ کا فیڈر کم دے رہی تھی ماما میں نے وہ ڈنڈا مارا دادی کے اور دادی نے مجھے ٹیبل پر گرایا اور یہ خون نکل آیا ماما آپ پکڑے عالی کو وہ رو رہی ہے۔۔۔

روحا اپنی پرواہ کیے بنا ویسے ہی علیشبہ کو پکڑتی بولی تھی۔۔۔۔

لالہ ہاں لالہ کو فون کرتی میں۔۔

گل پارہ کو جب سمجھ نہیں آیا کیا کرے تبھی دریاب خان کو فون ملاتی روحا کو گود میں آٹھایا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شیشہ ہم نے نکال دیا ہے لیکن۔۔۔

لیکن کیا ڈاکٹر۔۔۔

دریاب جلدی سے روحا اور گل پارہ کو ہاسپٹل لے کر آے تھے جب ڈاکٹر اس کی مرہم پٹی کرتا باہر آتا بول رہا تھا جب گل پارہ روتی بولی تھی۔۔۔

ایک انچ شیشہ بچی کی آنکھ کے اندر چلا گیا ہے اگر ہم نے باہر نکالا تو بچی کی آنکھوں کی روشنی ہمیشہ کے لیے چلی جائے گی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈاکٹر تفصیل سے بولا تھا۔۔۔

ہم بچی کی آنکھوں پر گلاسز لگا دیتے ہے پر خیال رکھے گا اسے شدید غصہ مت آے ورنہ آنکھوں کے مسلز ویک ہو جائے گے پھر ایسا ہو گا جب بچی بڑی ہو گی تب اس کی نظر کمزور ہو جائے گی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہم شیشہ نکال تو سکتے ہے لیکن نظر چلی جائے گی۔۔۔

ڈاکٹر شرمندہ ہوتا بولتا چلا گیا تھا۔۔۔

نہیں لالہ ہم روحا کو خیال رکھے گے بس وہ شیشہ مت نکالے ورنہ میری بچی نابینا ہو جائے گی۔۔۔

گل پارہ مسلسل روتی ہوئ بولی تھی۔۔۔

دریاب خان خود پریشان ہو چکے تھے اپنی بھانجی کو ایسی حالت میں دیکھ کر۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لالہ روحا کو تو بہت تیز بخار ہو گیا۔۔۔

دریاب خان اسے چھوڑے گھر گے تھے تاکہ نمرہ کو لا سکے جب گل پارہ روتی ہوئ فون پر بولی تھی۔۔۔

اچھا میں آتا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دریاب خان ویسے ہی آدھے راستے آتے بولا تھا۔۔۔

توبہ توبہ بس یہ دیکھنا رہ گیا تھا آوارہ بد چلن عورت کیسے کیسے مردوں کو گھر بلاتی ہے تو۔۔۔

گل پارہ کی ساری باتیں سنتی دادی اس کی کمر پر ڈنڈا مارتی بولی تھی۔۔۔

اماں کچھ شرم کرے لالہ ہے میرے کچھ تو لحاظ کرے۔۔۔

گل پارہ طش سے چلاتی روتے ہوئے بولی تھی۔۔۔

ارے بس کرو یہ ڈرامے پہلے اس کے ساتھ گومتی رہی اب لالہ بن گیا نکلو باہر ابھی کہ ابھی۔۔۔

دادی اس کا ہاتھ پکڑتی ہوئی اسے باہر نکالتی بولی تھی۔۔۔

نہ کرے اماں ایسا کیا کیا میں نے ایک غطلی ہوئی بھاگ کر شادی کرنا جو آج تک برداشت کیا ایسے الفاظ تو مت کہے رحم کرے ایسا الزام مت لگائے میرا کردار پاک ہے میرے لالہ ہے وہ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

گل پارہ روتی منت کرتی بولی تھی جبکہ دادی اس کی نہ سنتی باہر نکال رہی تھی۔۔۔

نہیں نکلو باہر جلدی گندی کا ڈھیر۔۔۔

دادی اسے گھسیٹتے ہوئے بولی تھی۔۔۔۔

پلیز اماں میری بیٹی سے ملنے دے ایک بار۔۔۔

گل پارہ ابھی بھی منت کرتی بولی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روحا میری جان بات دھیان سے سنو۔۔۔

بخار میں تپتی روحا جو ڈری سہمی سی آنکھوں پر پٹی باندھے تین سالہ علیشبہ کو گود میں بیٹھائے باہر سے آتی ساری باتیں سن رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جب گل پارہ اندر آتی بولی تھی۔۔۔

ماما دادی ایسا ک۔۔

دیکھو بیٹا میں جلدی آؤ گی بس اپنی عالی کا ہمیشہ خیال رکھنا بلکل ماں کی طرح ہمیشہ بہادر رہنا کبھی غصہ مت کرنا میری بیٹی اپنا بھی خیال رکھنا۔۔۔

روحا بول رہی تھی جب گل پارہ اس کا ماتھا چومتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

وہ تو رکھ لو گی ماما لیکن آپ۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں جلد ہی آؤ گی بیٹا مجھے امید ہے تم اچھی بہن بنو گی۔۔۔

روحا روتی ہوئی بول رہی تھی جب گل پارہ اب روم سے جاتی بولی تھی۔۔۔

کیونکہ دادی انہیں اب غصے سے گندی گندی گالیاں دے رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

گل پارہ چاہتی تھی دریاب خان سے مل کر وہ اپنی بیٹیوں کو لے جائے گی اس گھر سے۔۔۔

نکل باہر میرا گھر گندہ کر دیا تو نے۔۔

دادی اسے باہر نکالتی اب دروازہ بند کر چکی تھی۔۔۔۔

لالہ لالہ میری بیٹیاں اندر ہے آپ چلے میرے ساتھ مجھے چاہے وہ روحا میری بچی بخار میں تپ رہی ہے میری بچی کی آنکھوں سے خون نکل رہا تھا۔۔۔
بس بہت ہو گیا لالہ میں نے اپنی سزا پالی لیکن اپنی بیٹیوں کو اس عورت کے حوالے نہیں کرو گی۔۔۔

آپ جانتے نہیں اس عورت نے میرے اور آپ کے پاک رشتے کو گندہ کرتے بولی لالہ۔۔

کیا اتنا بڑا گناہ ہو گیا تھا مجھ سے گھر سے بھاگ کر شادی کرنے کا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

گل پارہ گھر سے باہر آئی تھی جب سامنے سے دریاب خان کی کار آتی دیکھ بھاگ کر جاتی ایک ہی سانس میں روتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

جبکہ ان کے کپڑے پھٹے ہوئے تھے جبکہ چہرے سے بھی خون نکل رہا تھا۔۔۔

دریاب خان اپنی لاڈلی بہن کی یہ حالت دیکھ دل پھٹا تھا۔۔۔

آو پہلے ڈاکٹر کے پاس جاتے ہے ا۔۔۔

نہیں لالہ میری بچیاں اس

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عورت کے پاس ہے وہ میری بچیوں کا بھی دماغ میرے خلاف کر دے گی۔۔

دریاب خان انہیں کار میں بیٹھاتے بول رہے تھے جب گل پارہ روتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

گل پارہ کی بات سنتے ہی دریاب بنا سیکورٹی لے رات کے اندھیرے میں اکیلا آ گیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جبکہ وہ جانتا تھا اس کے دشمن گھات لگائے بیٹھے ہو گے لیکن وہ اپنی بہن کی خاطر آیا تھا۔۔۔

میں وعدہ کرتا ہو گل اپنی بیٹیوں کو لے آو گا پہلے تم ڈاکٹر کے پاس جاتے ہے۔۔۔

دیکھو اپنے لالہ کی بات مانو گی نہ تم۔۔

دریاب خان کار سٹارٹ کرتے پیار سے بولے تھے۔۔۔

وہ ابھی بھی گل سے بات کرتے کار چلا رہے تھے جب سامنے سے آتے ٹرک سے ٹکر لگتے ہی ان کی کار دو را لٹی ہوا میں اُڑتی ہوئ سڑک کے پار گری تھی۔۔۔۔

اب الٹی کار کے اندر خون سے لت پت ہر چیز سے بیگانہ دونوں بہن بھائ بے ہوش پڑے اپنی سانسیں گن رہے تھے۔۔۔

جبکہ دوسری طرف بخار میں تپتی روحا بے چینی سے اپنی ماں کا ویٹ کر رہی تھی۔۔۔۔

جبکہ دادی کامرن کے آتے ہی جھوٹ بول چکی تھی گل پارہ ایک آدمی کے ساتھ بھاگ گی ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جس پر کامرن یقین کر چکے تھے۔۔

کیاااااا باجی میری شادی ہاے باجی ایسا مت کرے پلیز۔۔۔۔

روحا گھر آتی علیشبہ کو سب کچھ بتا چکی تھی جیسے سنتے وہ رونی شکل بنائے بولی تھی۔۔۔

کیوں نہ کرو تمہاری شادی ہاے تمہاری شادی ہو گی پھر تمہارے چھوٹے چھوٹے بے بی ہو گے میں آنی بنو گی ان کی پھر ان کو میں سبھنالا کرو گی تمہاری شادی ہو گی۔۔۔

روحا خوش ہوتی اس کے گال چومتی ہوئی بولی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

باجی آپ شادی کر لے آپ کے بھی بچے ہو جائے گے میری ضروری ہے کیا۔۔۔۔

علیشبہ ابھی بھی صدمے میں جاتی بولی تھی۔۔۔۔

ہاں شادی سے یاد آیا پتہ آج کیا ہوا

Posted On Kitab Nagri

روحا سر پر ہاتھ مارتی ہوئی اسے شاویز سے ملاقات کا بتا چکی تھی۔۔۔۔

باجی کیا پتہ وہ آپ کا شاہ ہو۔۔۔۔

علیشبہ ساری بات سنتی خوش ہوتی بولی تھی۔۔۔

اس کی نیلی آنکھوں کو دیکھ کر مجھے بھی لگا تھا لیکن وہ بڑا کھڑوس تھا اور کافی باڈی بلڈر جیسا تھا میرا شاہ تو موٹا اتنا تھا اور بات بھی اتنے شرماتے ہوئے کرتا تھا وہ۔۔۔

یہ نیلا باز تو کاٹ کھانے کو آرہا تھا مجھے انہہ شاہ نہیں ہو سکتا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روحا سوچتے ہوئے بولی تھی۔۔۔۔

ہمم علیشبہ بھی سوچ میں پڑ چکی تھی۔۔۔۔

کیونکہ روحا کی باتوں سے اسے یہی لگا تھا شاویز ہی شاہ تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

باجی ویسے شاہ کا نام کیا تھا۔۔۔۔

علیشبہ اسے دیکھتی بولی تھی جواب اپنے ناولز ڈھونڈ رہی تھی۔۔۔۔

مجھے تو پورا نام نہیں آتا یہ ناولز کدھر گے۔۔۔

روحاب غصے میں آتی بولی تھی۔۔۔

وہ۔وہ۔دادی نے جلادے باجی۔۔۔۔

علیشبہ نے ڈرتے ہوئے کہا تھا۔۔۔۔

ابھی بتاتی ہو دادی کو میں اس عورت کو سکون نہیں ہے عالی۔۔۔۔

روحاب اپنے گلاسز لگاتی ہوئی باہر جاتی بولی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اہہہ اہہہ یہ کیا طریقہ ہے آوارہ لڑکی۔۔۔۔

دادی ٹی وی دیکھ رہی تھی جب روحا ٹی وی بند کرتی خود چمپ کرتی ان کے پاس صوفے پر بیٹھی تھی۔۔۔۔

وہ ٹی وی دیکھنے میں مگن تھی تبھی ڈری تھی۔۔

کیا ہوا ہارٹ اٹیک آ گیا دادی۔۔۔

روحا انہیں ہی دیکھتی سکون سے بولی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہارٹ اٹیک آئے تمہیں جاہل آوارہ لڑکی ا۔۔۔۔

ارے دادی اتنی تعریف مت کیا کرے سچی شرم آ جاتی مجھے اچھا میری بات سنے اب تو یقیناً تین چار ہارٹ اٹیک لازمی آئے گے۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحادادی کا پان دان لیتی بات کاٹتی ہوئی سکون سے بولی تھی۔۔۔۔

شرم تو نہیں آتی اپنی دادی کو ایسی بات ک۔۔۔

جب آپ کو شرم نہیں آتی مجھ معصوم کو ایسی باتیں سناتی ہے میں کیوں کرو شرم اچھا دل تھام کر بات تو سنے۔۔۔۔

روحااب کھڑی ہوتی بولی تھی۔۔

عالی کی شادی کروار ہی میں آنا ہوا تو آجانا۔۔۔

آخر پوتی ہے آپ کی۔۔۔

روحااب منہ میں ببل ڈالتی دادی پر بمب گراتی بولی تھی۔۔۔۔

کیوں اپنے جیسا آوارہ کوئی ڈھونڈ لیا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہاے دادی کیسے پتہ چلا میں اپنے جیسے آوارہ ہی ڈھونڈو گی واقعی ایسا ملا مجھے کم از کم آپ کے بیٹے جیسا بد کردار بلکل بھی نہیں ہے وہ دلاور شاہ ایک اچھا لڑکا ہے آپ کے باقول آوارہ۔۔۔

دادی حیران ہوتی بول رہی تھی جب روحا پھر بات کاٹتی سکون سے بولی تھی۔۔۔۔

جیسی ماں ویسی بیٹیاں ہ۔۔۔۔

دادی مجھے کہے جو بھی کہنا امی کو کچھ مت کہنا اگر چپ ہو تو صرف ان کی وجہ سے کتنی دفعہ کہا ہے میرا میٹر گھوم جاتا ہے یہ سن کر آپ سب جانتی ہے لیکن ابھی تک آپ نے یہ بات اپنے ذہین میں بیٹھا کر رکھی ہے۔۔۔۔

دادی سے کچھ نہیں ہوا تو دل کی بھڑاس نکالتی بول رہی تھی جب روحا نے شدید غصے سے پان دان ٹی وی پر مارتے چلائی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارے آوارہ تھی تمہاری ماں ایسی ہی تم ہو اپنی بہن کے لیے بھی ایسا ڈھونڈ لینا تم نے پہلے ہی اس ماہم کے بھای کو مار کر تجھے سکون نہیں آیا پتہ نہیں کون سا شریف لڑکا پھسالیا تم نے۔۔۔۔

دادی اب بناڈرے مسلسل بول رہی تھی جبکہ علیشبہ روتی ہوئی سائیڈ پر کھڑی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس کا رونا دیکھ روحا بڑی مشکل سے چکر لگا رہی تھی۔۔۔۔

ب۔باجی رو۔روم میں چلے۔۔۔

دادی مسلسل بولتی اب اسے گندی گندی گالیاں دے رہی تھی جبکہ روحا کا پارہ ہائی اور اس کی سرخ آنکھیں دیکھ علیشبہ نے ڈرتے ہوئے کہا تھا۔۔۔

پانی پی لے شاہد آپ کی زبان کو سکون آجائے۔۔۔۔

روحا بڑا کنٹرول کرتی بامشکل دادی کی طرف دیکھتی بولی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آنہہ۔۔۔

دادی برا سا منہ بنائے اب بھی ویسے بول رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لو آ گیا آپ کا شریف بیٹا دیکھے۔۔۔

صحن میں نشے سے جھولتے ہوئے آتے کامرن کو دیکھتے روحاطنز کرتی بولی تھی۔۔۔

جن کے ساتھ ایک عورت بھی تھی۔۔۔۔

انہہ میرا پیارا بیٹ۔۔۔۔

ایسا بیٹا جو ہر لڑکی کی عزت لوٹ رہا ہو جیسے احساس تک نہیں اس کی دو جوان بیٹیاں بھی ہے۔۔۔

ابو کیا آپ نے کبھی سوچا آپ کے گناہ کا مکافات اگر آپ کی بیٹیاں کو سہنا پڑ جاے تب

کیا کرے گے۔۔

یہی وجہ ہے میں عالی کا نکاح ابھی اور اسی وقت کرواو گی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحا اب آپے سے باہر آتی کامرن کا کالر پکڑے بولی تھی۔۔۔۔

بیٹی ہ۔ہے میری۔۔۔۔

کامرن زرا غصے میں آتا بولا تھا۔۔

بیٹی یاد آ گی آپ کو تب کہاں تھے جب میں پانچ سال کی بخار میں تپ رہی تھی۔۔۔۔

تب کہاں تھے جب اس بھیڑوں سے بھری دنیا میں ہمیں باپ کی شفقیت کا سایہ چاہے تھا۔۔۔

تب کہاں تھے جب دادی میری معصوم عالی کو مارتی تھی کبھی احساس ہونے دیا آپ ہمارے باپ ہے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

افسوس نہ اچھے باپ بن سکے نہ ہی ش۔۔۔۔

بکواس بند کرو بیٹی ہے یہ میرا پورا حق ہے یہ کس کے ساتھ نکاح کرے گی۔۔۔

روحا طش سے چلاتی بول رہی تھی جب کامرن غصے سے دھاڑے تھے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں ہے بیٹی آپ کی میری بیٹی ہے میں نے پالا اس کو اس کی ہر ضرورت کا خیال رکھا میری زمہ داری ہے امی مجھے دے کر گ۔۔۔

ہاں وہ آوارہ عورت تجھ ہی دے کر جاتی کیونکہ اس جیسی جو ہو۔۔۔

روحابول رہی تھی جب دادی باہر آتی سکون سے بولی تھی۔۔۔

آوارہ نہیں ہے وہ سمجھی آپ نے خود انہیں گھر سے نکالا آپ آوارہ ہو گی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

روحا دادی کی گردن دبوچتے ہوئے بولتی کامرن کو اس رات کا سب بتا چکی تھی۔۔۔۔

چ۔چھوڑ۔مج۔مجھے تیری وجہ سے اس ماہم کا بھای مر گیا تو اپنی ماں جیسی ہے۔۔۔

دادی روحا کو دھکا دیتی اب نیاز ہرا اگلی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میری وجہ سے نہیں مرا وہ سمجھی آپ۔۔۔

روحا طش سے چلائی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

باجی باجی چلے روم میں چلتے ہے۔۔۔۔

علیشبہ روحا کی سرخ آنکھیں دیکھتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

تم میرے ساتھ روم میں آؤ۔۔۔۔

کامرن سب اگنور کیے اس عورت کا ہاتھ پکڑے اپنے روم میں جاتے بولے تھے۔۔۔۔

آپ کو زرا شرمندگی نہیں ہوتی اپنے کاموں سے اب تو میرا بھی دل کرتا آپ کے کیے کی سزا آپ کی بیٹی کو ملے کیونکہ تب ہی آپ کو احساس ہو گا ایک بیٹی کو درد میں دیکھ اس کے باپ پر کیا گزارتی ہے۔۔۔۔

امی کے ساتھ اتنا کچھ ہوا اس لڑکی کے ساتھ آپ نے برا کیا اس رات پتہ نہیں کس کے گھر سے ہو کر آئے تھے جب ہمیں وہ شہر چھوڑنا پڑا۔۔۔

اب بھی آپ کو زرا فکر نہیں ہو رہی ہماری یہی وجہ ہے میں اپنی عالی کا نکاح کرواو گی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دیکھنا ابو ایک دن آئے گا ایسا جب آپ کی بیٹی آپ کے سامنے تڑپے گی اور آپ کچھ نہیں کر سکے گے سوائے بے بسی کے۔۔۔۔

پھر آپ وہ پتہ چلے گا بیٹی کا درد کیسا ہوتا ہے۔۔۔

اپنے باپ کی آج اتنی بے حسی دیکھ روحاوہی زمین پر پھوٹ پھوٹ کر روتی چلائ تھی۔۔۔۔

کمرہ پورا بکھرا پڑا تھا۔۔۔۔
کہیں چپس کے خالی ریپر پڑے تھے۔۔۔تو کہیں ڈرنگ کے خالی گلاس۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کھانے پینے کے بھرے ہوئے برتن سامنے ٹیبل پر سجے تھے۔۔۔بیڈ کی چادر زمین بوس پڑی تھی۔۔۔۔

صوفے کے مہنگے کشن بھی فرش کا مزہ چکھ رہے تھے۔۔۔۔

وہ منہ اُوندھا بیڈ پر پڑے سو رہا تھا۔۔۔۔کے اچانک کمرے کا دروازہ کھولا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"سر۔۔۔سر۔۔۔۔پلیز اٹھ جائیں۔۔۔

"ایک سرونٹ ادب سے ہاتھ باندھ کر۔۔۔اسکے سر پر کھڑا ہو۔۔

ہمم جاؤ ڈسٹرب مت کرو۔۔۔

شاویز گہری نیند میں جاتا برا سا منہ بنائے بولا تھا۔۔۔

۔۔لاڈ صاحب کو جگانے کی ناکام کوشش کرنے لگا۔۔۔۔۔۔۔

س۔سر آپ کا سکیرٹری آیا ہے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سرونٹ ہکلاتے ہوئے بولا تھا۔۔۔

میرا کیا منہ دیکھ رہے ابھی بلاؤ اسے۔۔۔

شاویز جلدی سے اپنی شرٹ پہنتا ہوا بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ج۔جی۔۔

ملی یا نہیں یہ بتاؤ۔۔۔۔

سکیرٹری اندر آتا ڈرتے بول رہا تھا جب شاویز سگریٹ پیتا ہوا دوٹوک بولا تھا۔۔۔

جی مل گی روحا میم یہ ایڈریس ان کے گھر کا۔۔۔

سکیرٹری پسینہ صاف کرتا شاویز کو ایڈریس کا پتہ دیتا بولا تھا۔۔

کامرن کا بھی پتہ چل گیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شاویز جو خوش ہوتا وہ پرچی دیکھ رہا تھا جب سکیرٹری دوبارہ بولا تھا۔۔۔

زبردست یہ تو بہت اچھا ہوا اب جلدی سے کامرن کے گھر چلو۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شاویز نیا حکم دیتا بولا تھا۔۔۔

ل۔لیکن س۔ایک بات اور۔۔۔

سکیرٹری اب ہکلاتے تیز دھڑکتے دل سے بولا تھا۔۔۔۔

لیکن کیا۔۔
شاویز اپنی نیلی سرخ آنکھوں سے دیکھتا بولا تھا۔۔۔۔

کامرن کی ہی بیٹی روحا ہے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مطلب جس مجرم کو آپ ڈھونڈ رہے دو سال سے وہ میم کے بابا ہے۔۔۔

سکیرٹری سر جھکائے شاویز کے سر پر بم پھوڑ چکا تھا۔۔۔۔

شاویز کا دل بند ہوا تھا اس کی تو پوری دنیا اجڑ گی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

درد سے شاویز نے اپنی آنکھوں کو زور سے بند کیے کھولا تھا۔۔۔

جنون گیا بھاڑ میں شاویز خان اپنا انتقام لے گا۔۔۔۔

پھر کیا ہوا اگر روحا کامران کی بیٹی ہے اب تو زیادہ مزہ آئے گا اپنا انتقام لینے میں۔۔۔

آدمیوں کو تیار کرو آج ہی میں اپنا انتقام پورا کروں گا۔۔۔

جاؤ یہاں سے اب۔۔۔۔

شاویز منٹوں میں سب کچھ سوچتا حکم دیا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اہہہ اہہہ اہہی۔۔۔۔

کیوں ایسا میرے ساتھ ہوتا ہے جس سے محبت کرتا ہو وہی چھوڑ دیتا مجھے۔۔۔

پہلے ماما پھر امی اب روحا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن میں اپنا انتقام ضرور لوگا۔۔۔

شاویز اب آپے سے باہر ہوتا شیشے کا ٹیبل توڑتا ہوا آنسو بہاتا بولا تھا۔۔۔۔

لیکن وہ جلد ہی روحا کے شاہ سے شاویز خان بنتا باہر نکالا تھا جس کا مقصد صرف اپنا انتقام لینا تھا۔۔۔۔

باجی پلیز یہ ڈارپس ڈال لے دیکھیں اپنی آنکھیں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

علیشبہ بیڈ پر لیٹی روحا کے گلا سڑا تارے روتے ہوئے بولی تھی۔۔

عالی جاؤ یہاں سے مجھے نہیں چاہے۔۔۔

روحا ویسے ہی لیٹے بولی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن باج۔۔۔۔

اہمہ۔۔

اہمہ عالی عالی کیا ہوا۔۔۔

علیشبہ بول رہی تھی جب چار پانچ آدمی روم کا دروازہ توڑتے ہوئے علیشبہ کو باہر لے گے تھے۔۔۔

تبھی روحا بھی بے چین ہوتی بولی تھی۔۔۔

چ۔چھوڑو مجھ عالی کدھر ہے عالی۔۔۔۔

شاویز کے آدمی اب روحا کو پکڑتے صحن میں لائے تھے جہاں سامنے شاویز سکون سے کھڑا تھا۔۔۔

علیشبہ تو ہکا بکا شاویز کو دیکھ رہی تھی جبکہ شور کی آواز سنتی دادی بھی باہر آتی یہ ڈرامہ سکون سے دیکھ رہی تھی

۔۔۔۔

ک۔کون ہو تم دیکھو جو بھی ہو میری عالی کو چھوڑ دو۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شاویز کے آدمیوں نے روحا کو دھکا دیتے شاویز کے قدموں میں گرایا تھا۔۔۔

جب بے اختیار ہوتے شاویز نے اپنی باہوں میں بھرا تھا۔۔۔

تبھی روحا اس کے چہرے کو چھوتی بول رہی تھی کیونکہ گلاسز کے بنا اسے کچھ دیکھائی نہیں دے رہا تھا۔۔۔

بول کیوں نہیں رہے تم کون ہو میری عالی کدھر ہے۔۔۔

روحا اب طش میں آتی چلا رہی تھی۔۔۔۔

روحا بے بی۔۔۔۔

شاویز اس کے کان میں سرگوشی کرتا طنزیہ مسکرایا تھا۔۔۔

ش۔شاہ۔۔۔

روحا آواز پہچانتی ہوئی ہکلائی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شاویز خان تمہارا دشمن۔۔۔۔

شاویز اب روحا کو بالوں سے پکڑے اپنے چہرے کے قریب لاتا سرد انداز سے بولا تھا۔۔۔

بول کیوں نہیں رہے تم کون ہو میری عالی کدھر ہے۔۔۔

روحا اب طش میں آتی چلا رہی تھی۔۔۔۔

روحا بے بی۔۔۔۔

شاویز اس کے کان میں سرگوشی کرتا طنزیہ مسکرایا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ش۔شاہ۔۔۔

روحا آواز پہچانتی ہوئی ہکلائی تھی۔۔۔

شاویز خان تمہارا دشمن۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شاویز اب روحا کو بالوں سے پکڑے اپنے چہرے کے قریب لاتا سرد انداز سے بولا تھا۔۔۔

ک کیا۔چاہیے۔۔۔

روحا ہکلاتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

تم۔۔۔

شاویز پھر سرگوشی کرتا ایک لفظ بولا تھا۔۔۔

م۔میری بہن کو چھوڑ دو پلیز تم جو بھی ہو۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روحا اب منت کرتی بولی تھی۔۔۔۔

ویسے ارداہ یہی تھا تمہاری بہن سے بدلہ لو لیکن تمہیں تڑپانے میں مزہ آئے گا۔۔۔۔

شاویز روحا کے بالوں کو اور زور سے پکڑتا ہوا بولا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عالی کو چھوڑ دو۔۔۔

نکاح کرو مجھ سے ابھی ورنہ اپنی بہن سے جان دھو بیٹھو گی۔۔۔۔

شاویز اپنی گن اب روحا کے چہرے پر سہلاتا ہوا بولا تھا۔۔۔۔

روحا کی گرے سرخ آنکھوں سے آنسو نکلتے گردن پر بہہ رہے تھے۔۔۔

ک۔کیوں کرو میں نہیں جانتی تم۔۔۔

لے جاؤ اس لڑکی کو وہی کرو جو۔۔۔۔

نہیں نہیں عالی کے ساتھ کچھ مت کرنا میری بہن ہے میں راضی ہو۔۔۔

روحا طش میں آتی بول رہی تھی جب شاویز کا حکم سنتی جلدی سے ہار مانتی بولی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اہہ گڈ گرل۔۔۔۔

شاویز گن سے اس کی گال پر پھکی دیتا بولا تھا۔۔۔

ب۔باجی یہ کیا آپ نے ی۔یہ وہ شاہ نہیں جس سے آپ نے نکاح کر لیا مجھے ت۔تو ڈر لگ رہا۔۔۔۔

نکاح نامے پر روحا کا ہاتھ پکڑتے علیشبہ نے روتے ہوئے سائن کرواتے کہا تھا۔۔۔۔

دفع کرو جو بھی ہے میرے لیے کافی ہے تم بچ گی باقی میں دیکھ لو گی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روحا ہاتھ لگاتی اب علیشبہ کا ماتھا چومتی بولی تھی۔۔۔۔

ہ۔ہو گیا نکاح اب جاؤ یہاں سے۔۔۔

روحا اب سامنے دیکھنے کی کوشش کرتی شاویز کو بولی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نکاح تو ہو گیا لیکن وہ مزہ نہیں آیا آو میرے ساتھ۔۔۔۔

شاویز اب بے چین ہوتا اٹھ کر روحا کا ہاتھ پکڑتے اسی کے روم میں لے کر جاتے بولا تھا۔۔۔

دادی دادی آپ کچھ کرے پلیز۔۔۔

روحا کو اندر جاتا دیکھ علیشبہ بھاگ کر دادی کے پاس آتی بولی تھی۔۔۔

انہہ آوارہ پہلے لڑکوں کو پھساتی ہے پھر معصوم بنے کا ڈرامہ کرتی ہے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دادی نفرت سے کہتی اب روم میں چلی گی تھی۔۔۔۔

جبکہ علیشبہ اکیلی شاویز کے آدمیوں کے ساتھ کھڑی رو رہی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

چ

چھوڑو ہاتھ میرا نکاح ہو گیا بس ٹھیک ہے۔۔۔

روحا اپنا ہاتھ چھڑواتی ہوئی بولی تھی۔۔۔۔

نکاح کے بعد بھی کچھ ہوتا ہے روحا بے بی۔۔۔۔

شاویز روحا کو بیڈ پر دھکا دیتا خود اس پر جھکتے بولا تھا۔۔۔۔

د۔دفع ہو جاؤ منحوس انسان ایک تو شکل نہیں دیکھ رہی مجھے تمہاری۔۔۔

ا۔اچھا ایسا کرتے ہے پہلے میں عالی کا نکاح کروادو پھر تم چاہے جو مرضی کرنا میں اف بھی نہیں کرو گی۔۔۔

روحا پہلے مکے مارتی بول رہی تھی جب شاویز کی قید میں اپنے ہاتھوں اور ٹانگوں کو محسوس کرتی جلدی سے بہانہ بنایا تھا۔۔۔۔

ہمم سوچا جا سکتا ہے ویسے بھی میں یہ انتقام تمہارے باپ کے ہوش میں آتے لینا چاہتا ہو۔۔

Posted On Kitab Nagri

ورنہ مجھے مزہ نہیں آئے گا۔۔۔۔

شاویز مسلسل روحا کی سوجی آنکھیں دیکھتا بولا تھا۔۔۔۔

جس جنون کو پانے کے لیے وہ دو سال تڑپا تھا وہ آج اس کی سانسوں کے قریب تھا جیسے وہ چھو سکتا تھا محسوس کر سکتا تھا۔۔۔۔

لیکن اسے اپنا انتقام بھی لینا تھا۔۔۔۔

ہاں ہاں سہی ہ۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روحا جو اچھے بچوں کی طرح ہاں میں سر ہلاتی بول رہی تھی جب شاویز نے شدت بھرے انداز سے اس کے لبوں کو اپنی گرفت میں لیا تھا۔۔۔۔

روحا کی سانسیں اکھڑی تھی شاویز کے عمل سے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ت

۔تم مک۔مکر گے اپنی بات پر عالی کا نکاح ہونے دو پلیز۔۔۔۔

روحا اپنا آپ چھڑواتی جلدی سے سائیڈ پر ہوتی سرخ چہرہ لیے بولی تھی۔۔۔۔

تیار رہنا تم۔۔۔

شاویز اپنی بے خودی پر شرمندہ ہوتا جلدی سے باہر جاتا بولا تھا۔۔۔۔۔

باجی باجی آپ ٹھیک ت۔۔۔

دلاور کو فون کرو جلدی اسے کہو تم سے نکاح کرے اور تم جاؤ یہاں سے۔۔۔۔

علیشبہ روتی ہوئی روم میں آتی بول رہی تھی جب روحا اپنے گلاسز ڈھونڈتی ہوئی بولی تھی۔۔۔۔

باجی آپ کو میری فکر ہے اپن۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

ہاں تمہاری فکر ہے امی نے کہا تھا تمہارا خیال رکھو میں وہی کر رہی اب چپ رہنا تم۔۔۔۔

علیشبہ شوک ہوتی بول رہی تھی جب روحاب گلاسز لگائے فون پر کال ملاتی بولی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

علیشبہ حیران تھی روحا کیسے اتنا پر سکون رہ سکتی تھی جس کا نکاح اس شخص کے ساتھ ہوا جیسے وہ جانتی ہی نہیں تھی جبکہ وہ ابھی بھی اپنی بہن کی فکر کر رہی تھی۔۔۔۔

دلاور اب تم عالی کو ساتھ لے جاؤ۔۔۔۔

دونوں کا بھی روحا نکاح کروا چکی تھی۔۔۔

تبھی وہ جلد بازی سے بولی تھی۔۔۔

دادی اور کامرن وہی بیٹھے تھے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اتنی بھی کیا جلدی روحا میں اپنے دوستوں کو لے کر آتا ہو

دلاور سرخ ڈوپٹہ لے علیشبہ کو دیکھ بولا تھا۔۔۔۔

لیکن دوستوں کو لانا ضروری ہے کیا تم لے جاؤ ورنہ وہ جنگلی آ جائے گا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحا پریشان ہوتی بولی تھی۔۔۔۔

اچھا تم علیشبہ کو لے آؤ میں باہر ویٹ کر رہا۔۔۔

دلاور راضی ہوتا بولا تھا۔۔۔

علیشبہ روتی ہوئی دادی اور کامرن کے پاس آئی تھی۔۔۔

صرف کامرن نے اپنے سینے سے لگا کر اور روحا نے دعائیں دے کر رخصت کیا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

امی کاش پاس ہوتی آپ مجھے آج سب سے زیادہ ضرورت آپ کی ہے۔۔۔

میں خوش ہو میری عالی اپنے گھر چلی گی لیکن پتہ نہیں کیوں دل گھبرا رہا میرا جیسے میں مرنے والی ہو۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحا علیشبہ کو رخصت کرتی روم میں بند ہو چکی تھی۔۔۔

ناشتہ کیے بناوہ بخار سے تپتی ہر چیز سے بیگانہ گل پارہ کی پک لیتی روتے ہوئے بول رہی تھی۔۔۔۔

میں نے بہن ہونے کا فرض نبھالیا امی آپ نے کہا تھا میں اس کی حفاظت کرو۔۔۔

میں نے کی پتہ نہیں کوئی میرے پاس بھی ہو ایسا جو میری حفاظت کرے۔۔۔

میں نے ہمیشہ دادی سے آپ جیسا لمس پانے کی کوشش کی لیکن وہ ہمیشہ مار کر بھاگا دیتی تھی۔۔۔۔

کاش امی آج میرے پاس بھی کوئی ایسا ہوتا جس کے سینے سے لگ کر میں اپنی ہر بات کہتی کاش امی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ ہی آجائے امی اب تو عالی بھی نہیں۔۔۔

روحا مسلسل آنسو بہاتی سالوں کا غم بانٹ رہی تھی۔۔۔

جبکہ بخار زیادہ ہونے کی وجہ سے اب وہ غنودگی میں جا رہی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آ۔آپ کے گھر کوئی نہیں ہے ک۔۔۔

تم مجھے سائیں کہو گی۔۔

علیشبہ کب سے شاہ پلیس اکیلی بیٹھی دلاور کا ویٹ کر رہی تھی جب اسے اندر آتے دیکھ وہ ہکلاتے بول رہی تھی جب دلاور پاس بیٹھتا بولا تھا۔۔۔

ج۔جی سائیں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

علیشبہ سرخ چہرہ لیتی سر جھکائے بولی تھی۔۔۔

تمہاری امی بہت پیاری اور اچھی عورت تھی پتہ نہیں تم کس پر چلی گی۔۔۔

دلاور بڑے غور سے اسے دیکھتا بولا تھا اس کا دل نہیں مان رہا تھا علیشبہ ایسا کچھ کر سکتی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جی۔۔۔

علیشبہ نے پریشان ہوتے سر اٹھاتے نا سمجھی سے پوچھا تھا۔۔۔

مجھے جانتی ہو۔۔۔

دلاور اچانک بات بدلتے ہوئے بولا تھا۔۔۔

ج۔جی آپ وہی جیسے باجی نے تھپڑ مارات۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا جاؤ وہاں روم ہے ریسٹ کرو جاؤ۔۔۔۔

علیشبہ شرماتے ہوئے بول رہی تھی جب دلاور بات کاٹتا ہوا بولا تھا۔۔

جی اچھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

علیشبہ اپنی فراک سنبھالے اٹھتی ہوئی بولی تھی۔۔۔۔

آؤ دلہن ہو میری جیسی بھی سہی لیکن پوری شدت سے محبت کرتا ہو تم سے میں عالی۔۔۔۔

علیشبہ کو جاتے دیکھ دلاور مجبور ہوتا اسے گود میں آٹھاتا سیڑھیوں سے جاتا بولا تھا۔۔۔

سائیں۔۔

علیشبہ شرماتے ہوئے اسی کے سینے میں منہ چھپا چکی تھی۔۔۔

دلاور کے لبوں پر اس کی حرکت سے مسکراہٹ آئی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دل اسے مسلسل یہی کہہ رہا تھا علیشبہ ایسی لڑکی ہر گز نہیں ہے۔۔۔

ماما کاش آپ کی بیٹی ہوتی میں اسے اپنی بیوی بنتا جیسے آپ پیاری ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شاویز بیڈ پر لیٹی اپنی ماما کا ہاتھ پکڑے بولا تھا۔۔۔۔

روحابے بی سے مل کر مجھے یہی لگا تھا وہ آپ کی بیٹی ہے لیکن وہ آپ جیسی بلکل نہیں وہ تو اپنے باپ جیسی ہے کامرن نے میری امی کے ساتھ اتنی بری کی۔۔۔۔

میں کیا کروماما اگر روحابے بی کو وہی سزا دو جو میری امی کے ساتھ ہوا تو مجھ میں اور کامرن میں کیا فرق رہ جائے گا۔۔۔۔

لیکن میں مجبور ہو میں اپنا انتقام ضرور لو گا ماما روحا سے چاہے مجھے جیتنا بھی جنون سہی لیکن میرا انتقام زیادہ ضروری ہے۔۔۔

شاویز اب ضبط کرتا بولتا وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔

ک۔کون ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شام ہو گی تھی بھوک اور بخار سے نڈھال ہوتی روحا وہی روم میں تھی۔۔۔

جب روم کا دروازہ کوئی توڑتا ہوا اندر آیا تھا۔۔۔

جب اندر آتے شاویز نے روحا کو دیکھا تھا۔۔
جو با مشکل اٹھتی ہوئی بول رہی تھی۔۔۔۔

کیا ہوا روحا بے بی۔۔۔۔

شاویز پاس جاتا نڈھال سی روحا کو کھڑا کیے طنزیہ مسکراہٹ لائے بولا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ش۔شاہ ہو کہاں چلے گے تھے تم۔۔۔۔

روحا شاویز کا لمس پاتی اس کے سینے پر سر رکھتے بولی تھی۔۔۔

روحا تمہیں بخار ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شاویز روحا کے گال کو چھوتا فکر مندی سے بولا تھا کیونکہ اس کا جسم بخار سے گرم پھٹی بنا ہوا تھا۔۔۔

ہ۔ہاں شاہ۔۔۔

ہیلو ڈاکٹر جلدی سے شاویز پلیس آؤ۔۔۔

روحا آنکھیں بند کرتی بول رہی تھی جب شاویز ہیر پیس لگے آلے سے آڈر دیتا اسے گود میں آٹھائے لے گیا تھا۔۔۔

کامرن کو بھی لے آؤ۔۔۔

شاویز باہر جاتا اب آپنے آدمیوں کو حکم دیتا بولا تھا۔۔۔

اب کیسی طبیعت ہے روحا کی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شاویز اپنے روم سے باہر آتے ڈاکٹر ریحان کو دیکھتا بولا تھا۔۔۔

کون ہے یہ خان۔۔۔۔

ریحان اسے گہری نظروں سے دیکھتا بولا تھا۔۔۔

بیوی ہے میری تو بتا کیسی ہے وہ اب۔۔۔۔

شاویز اب دانت پیستے بولا تھا۔۔۔۔

اتنی ٹھیک نہیں ہوئی اسے کچھ کھلاؤ تاکہ تھوڑی انرجی آئے پی لو کافی ہے اوپر سے بخار بھی خیال رکھنا اس کا زیادہ طبیعت خراب ہو تو مجھے فون کرنا۔۔۔۔

ریحان اسے ہدایت کرتا جاتا ہوا بولا تھا۔۔۔۔

ہمم طبیعت تو میں ٹھیک کروگا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شاویز غصے سے اب روم جاتا بولا تھا۔۔۔۔

کیسی ہو امید ہے اتنی جلدی نہیں مرنے والی تم۔۔۔

بکھرے بال سوجی آنکھیں سرخ انار جیسے گال نڈھال سی روحا بیڈ پر بامشکل بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔۔

جب شاویز اندر آتا بولا تھا۔۔۔

کون ہوت۔تم۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روحا اسے انجان نظروں سے دیکھتی بولی تھی۔۔۔

ارے یار شوہر ہو تمہارا بھول گی کیا۔۔۔۔

شاویز طنزیہ مسکراہٹ لائے اس کے پاس جاتا بولا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

م۔مجھے نہیں یاد۔۔۔۔

روحا اپنا سر پکڑتے ہوئے بولی تھی۔۔۔

بہت جلد یاد آئے گا کہ میں شوہر ہو تمہارا۔۔۔۔

شاویز روحا کو بیڈ پر گرائے اس کے ہاتھ پاؤں باندھتا ہوا بولا تھا۔۔۔

ی۔یہ کیا کر رہے ہو۔۔۔۔

روحا گھبراتی ہوئی بولی تھی۔۔۔۔

اپنا انتقام لینا ہے لاؤ کامرن کو یہاں۔۔۔۔

شاویز اس پر جھکتے ہوئے حکم دیتا غرایا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جب رسیوں سے باندھے کامرن کو اندر لایا گیا تھا۔۔۔

ابو۔ا۔آپ یہاں کیسے۔۔۔۔

روحا گلاسز سے سامنے کامرن کو زخمی حالت میں دیکھ بولی تھی۔۔۔۔

پوچھو اپنے باپ سے اس رات اس نے کیا کیا تھا۔۔۔

کس کو قتل کیا تھا پوچھو اپنے باپ سے روحا بے بی۔۔۔

شاویز روحا کا منہ ہاتھوں سے پکڑتے دانت پیستا ہوا بولا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ن۔نہیں میرے ابو ایسے ہی۔۔۔

ایسے ہی ہے مس روحا اب تمہارا باپ دیکھے گا جب کسی کی عزت پر ہاتھ ڈالا جاتا ہے تو کیا ہوتا ہے۔۔۔

غصے سے پاگل ہوتا شاویز اب سب بھولے اس کی بات کاٹتا اس کا ڈوپٹہ اتارتے بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کامرن تڑپے تھے روحا کی حالت دیکھ۔۔۔

نہی۔ نہیں نہیں پلیز میری بیٹی کے ساتھ ایسے مت کرو۔۔۔

کامرن روتے ہوئے بولے تھے جب ان کی بات سنتے روحا نے شوک ہوتے اپنے باپ کو دیکھا تھا۔۔۔

مطلب شاویز بلکل ٹھیک کہہ رہا ہے۔۔۔

روحا نے دکھ سے آنکھیں بند کیے سوچا تھا۔۔۔

پورے پلیس کو خالی کرو مجھے یہاں کوئ نہیں چاہیے۔۔۔

شاویز اپنے سارے آدمیوں کو حکم دیتا اپنی شرٹ اتار چکا تھا۔۔۔۔۔

شاویز کو ایسے روپ میں دیکھتے کامرن کا آج صیح دل دکھا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ سمجھ گے تھے ان کے مکافات کی سزا ان کی بیٹی پانے والی تھی۔۔۔

پورے پلیس کو خالی کرو مجھے یہاں کوئ نہیں چاہے۔۔۔

شاویز اپنے سارے آدمیوں کو حکم دیتا اپنی شرٹ اتار چکا تھا۔۔۔۔۔

شاویز کو ایسے روپ میں دیکھتے کامرن کا آج صیح دل دکھا تھا۔۔۔

وہ سمجھ گے تھے ان کے مکافات کی سزا ان کی بیٹی پانے والی تھی۔۔۔

پ۔پلیز میری بیٹی کو چھوڑ دو۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کامرن منت کرتے بولے تھے۔۔۔

جبکہ اب روحا کا دھیان شاویز سے ہٹ کر اپنے باپ پر تھا مطلب شاویز بلکل ٹھیک کہہ رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں کامرن تم دیکھو گے کیسے کسی اپنے کے سامنے اپنے ہی گھر کی عزت لوٹی جاتی ہے میں بھی ایسے ہی تڑپا تھا تمہارے آگے۔۔۔

شاویز نے کہتے ہوئے روحا کے پاؤں پکڑتے کامرن کو دیکھتے اذایت سے کہا تھا۔۔۔

م۔مجھے معاف کر دو پلیز میری بیٹی کا قصور نہیں تم مجھے مار دو پر روحا کے س۔۔۔

تمہیں مار کر مجھے مزہ نہیں آئے گا جیتنا اسے تڑپا کر آئے گا۔۔۔

شاویز اس کا پاؤں چھوڑے سارے روم کی لائٹس آن کرتا بولا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

م۔مجھے ابو سے بات کرنی ہے خان۔۔۔

روحا اپنے باپ کے آنسو دیکھتی منت کرتی بولی تھی۔۔۔۔

بلکل ن۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم میرے شاہ نہیں کیونکہ میں تم سے شادی کر کے میں نے اپنا دوست کھو دیا۔۔۔

لیکن اگر تم نے کبھی میری تھوڑی سی عزت کی ہو مجھے اپنے ابو سے بات کرنی دو پھر چاہے جان لینا میں زرا نہیں بولو گی بلکہ تمہیں میری آواز نہیں سنائی دے گی۔۔۔

شاویز واپس اس کے پاس آتا بول رہا تھا جب روحا آنسو بہاتی منت کرتی بولی تھی۔۔۔۔

جاؤ پوچھو اپنے باپ سے اس رات کیا ہوا تا کہ میں جو کرنے والا تمہیں بھی احساس ہو جان نکلتی کیسے کہتے ہے۔۔۔

شاویز ترس کھاتا اس کے ہاتھ پاؤں کھولتا ہوا بولا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ابو ابو کیا ہوا تھا اس رات مجھے بتاے میں وعدہ کرتی ہو خان چھوڑ دے گا آپ کو پلیز بتائے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحابیڈ سے اترتی بھاگتی ہوئی کرسی سے باندھے کامرن کے پاس آتی روتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

ن۔نہیں ب۔۔۔

پلیز ابو آپ نے پوری زندگی ہمیں اپنی بیٹیاں نہیں مانا لیکن ہم نے آپ کو باپ مانا ہے چاہے جیسے بھی سہی لیکن آپ کا سایہ ہمیشہ ہمارے سروں پر رہا۔۔۔

ہاں دکھ اس بات کا ہے ہمیشہ آپ کے لمس کے لیے ترستی رہی ہم۔۔۔

کامرن شرمندہ ہوتے بول رہے تھے جب روحاان کے ہاتھ پکڑتی بولی تھی۔۔۔

اس رات ہم چار آدمی تھے جو دریاب خان کے گھر چوری کرنے گے تھے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں تو فل نشے میں تھا کچھ نہیں پتہ تھا وہ کس کا گھر ہے وہاں سے ہم نے چوری کی اور واپس آرہے تھے جب ہال میں ایک عورت نے چیخنا چلانا شروع کر دیا۔۔۔

ہم سب ڈر گے ہم نے اس عورت کو قید کیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ عورت کوئی اور نہیں میری ماں تھی۔۔۔۔

اس انسان نے میری نظروں کے سامنے میری ماں کا ریپ کیا پھر قتل کر دیا۔۔۔۔

کامرن روتے ہوئے بول رہے تھے جب شاویز روحا کے ساتھ زمین پر بیٹھا تاضبط سے بولا تھا۔۔۔

میں عالی سے ملنے گھر گیا تھا ماما اکیلی تھی گھر۔۔۔

میں جب گھر آیا تو یہ دیکھ کر حیران رہ گیا میری ماں اتنی بری حالت میں ہال کے درمیان گری پڑی ہے لیکن ان کو بچانے کی بجائے یہ چاروں حیوان بنے میری ماں کے ساتھ برا کر رہے تھے۔۔۔۔

میں تو تھا ہی بزدل موٹا میں نے روتے ڈرتے اندر جاتے منت کرتے کہا میری ماں کو چھوڑ دو پھر جانتی ہو کیا ہوا۔۔۔۔

شاویز اب روحا کا منہ دوبوچتا ہوا بولا تھا۔۔۔

پھر یہ ہوا تمہارے باپ نے نشے اور ہوس میں چور ہوتے مجھ پر گولی چلائی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

گولی لگتے میں تڑپتا ہوا وہی گرا ان سب کی منت کرتا رہا لیکن ان سب نے رحم نہ کھاتے بس اپنی ہوس پوری کی

۔۔۔۔۔

میں نے اپنی آنکھوں سے وہ سب دیکھا تم جانتی ہو کیا گزاری ہو گی مجھ پر بلکل نہیں جانتی۔۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

پھر اپنے باپ کی بے رحمی دیکھو جب اسے پتہ چلا وہ ایم این اے دریاب خان کی بیوی کے ساتھ یہ سب کر چکا تو بنا ڈرے میری ماں کے وجود پر گولیاں برسائی گی۔۔۔۔

میری ماں جو اتنا ظلم سہتے اپنی آخری سانس لے رہی تھی گولی لگتے ہی وہ فوت ہو گی۔۔۔۔

میری ان آنکھوں کے سامنے یہ سب ہوا روحا۔۔۔

لیکن وہ سب تمہارے ساتھ ہو گا تمہارا باپ دیکھے گا سب کچھ اپنا انتقام لینے کے لیے میں ایسا نڈر مضبوط اعصاب کا مالک بنا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شاویز اپنی ضبط ہوتی نیلی آنکھوں سے بولتا اٹھ کر روحا کو بازوں سے پکڑا تھا۔۔۔۔

ک۔کیا واقعی ابو۔۔۔۔

روحا ابھی بھی شوک ہوتی ہکلاتی ہوئی بولی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کامرن نے شرمندگی سے گردن جھکادی تھی۔۔۔۔

چلواب۔۔

شاویز یہ کہتا اب گم صم سی روحا کو گھسٹتا ہوا بیڈ کی طرف لاتا گرایا تھا۔۔۔۔

اب وہ دوبارہ اس کے ہاتھ پاؤں باندھ رہا تھا۔۔۔۔

روحا بے بی تم نے آنکھیں بند نہیں کرنی ورنہ تم سے پہلے تمہارے باپ کو گولی مار وگا۔۔۔۔

شاویز اپنی دوبارہ شرٹ اتارتے اس پر جھکتے بولا تھا۔۔۔۔

چھ فٹ سے نکلتا لمبا

مضبوط کسرتی جسم۔۔۔

سکس پیکس جس پر پسینہ واضع دیکھ رہا تھا کشادہ صاف شفاف پیشانی نیلی آنکھیں کالے بال کالی ہلکی شیو۔عنابی ہونٹ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شاویز خان ایک بھرپور پرسنلیٹی کا مالک تھا۔۔۔

روحا اسے شرٹ لیس دیکھتی اس کا گلا خشک ہوا تھا۔۔۔

کیا ہوا روحا بے بی بول کیوں نہیں رہی۔۔۔

شاویز اب اس کی گردن پر کاٹتے ہوئے بولا تھا جہاں درد سہتی روحا نے اپنی دونوں لب زور سے بند کیے چیخ روکی تھی۔۔۔۔

کامرن بے بس ہوتا سب دیکھ رہا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اہہہ۔۔

شاویز نے جب دیکھا روحا بس خاموش سب سہہ رہی تبھی اس کے کان کو زور سے کاٹا تھا جب وہ برداشت نہ کرتی چلائی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحاااامیری بیٹی۔۔۔

کامرن تڑپتے ہوئے چیخے تھے۔۔۔۔

ابھی سے رونا آگیا ابھی تو کچھ کیا ہی نہیں۔۔۔

شاویز اپنی گردن موڑتے کامرن کو دیکھتے روحا کی شرٹ کو پھاڑتے بولا تھا۔۔۔۔

شاویز اب چاقو سے روحا کا آئی برو پر گہرا کٹ لگاتا مسکرایا تھا۔۔۔

جہاں خون نکلا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب مسلسل خون نکلتا روحا کی آنکھ کے اندر جا رہا تھا۔۔۔

خ۔خان ت۔تم کچھ بھی کرو ل۔لیکن لائٹس آف کرو ور۔۔۔

ورنہ کیا روحا بے بی۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحا بے بس ہوتی اپنی گردن دائیں بائیں ہلاتی بول رہی تھی جب شاویز اس کا چہرہ پکڑے اس کی گرے آنکھوں میں دیکھتا بولا تھا۔۔۔

ورنہ میرے گلا سزا تار دو کیونکہ میں اتنی بے شرم نہیں ہوئی کم از کم اپنی عزت کا جنازہ اپنے باپ کے سامنے نکلتے نہیں دیکھ سکتی۔۔۔۔

روحا پورا زور لگاتی بولی تھی۔۔۔۔

ہمم تمہاری سن کون رہا۔۔۔۔

شاویز نہ مانتا اپنے لب اس کے لبوں پر رکھتا اس کی سانسوں کو قید کر چکا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شاویز نے یہ عمل تب تک رکھا جب تک روحا کی آنکھیں پانی سے بھر نہ گی۔۔۔

روحا بے بی آنکھیں کھولو ورنہ گولی مار دو گا۔۔۔۔

شاویز اسے چھوڑتے اس کی بند آنکھوں کو دیکھتا غصہ سے بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ت۔تم مر کیوں نہیں جا۔۔۔۔

روحا بے بس ہوتی چلا رہی تھی جب شاویز نے دوبارہ اپنا عمل دوہرایا تھا۔۔۔۔

شاویز اب سب بھولتا اپنا جنون شدت روحا پر لٹانا شروع کر چکا تھا۔۔۔

جبکہ لائٹس وہ بند کر چکا تھا روحا کی چیخ پکار کامرن بس اندھیرے میں سنتے آنسو بہا رہے تھے۔۔۔۔

م۔مجھے م۔معاف۔ک۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کامرن اپنی اکھڑتی سانسوں کے درمیان کہتے یہ سب نہ برداشت کرتے اپنی آخری سانس لے چکے تھے۔۔۔۔

جہاں پہلے تین نفوس تھے روم میں اب صرف دو تھے۔۔۔

شاویز اور روحا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اہہہ یہ کیا ہوا بس نڈھال ہو گی چچچچ افسوس ہمت ہونی چاہیے تھوڑی سی۔۔۔۔

اپنی شدت پوری کرنے کے بعد بے ہوش ہوئی روحا کو چھوڑتے وہ اب بیڈ سے اتارتا ہوا افسوس سے بولا تھا۔۔۔۔

کہنے کو وہ اپنا انتقام تو لے چکا تھا لیکن دل میں روحا کے لیے افسوس بھی تھا۔۔۔

جس نے یہ سزا پائی تھی۔۔۔

روحا کی حالت دیکھ وہ تھوڑی دیر کو شرمندہ ہوا تھا لیکن اپنی ماں کا چہرہ یاد کرتا وہ اب مردہ پڑے کامرن کے پاس آیا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اٹھاؤ اسے دفن کرو گندگی کا ڈھیر ہے یہ۔۔۔۔

شاویز اب اپنے روم سے باہر نکلتا ہوا کامرن کو اٹھائے ہال میں گراتے اپنے آدمیوں کو حکم دیتا واپس روم میں چلا گیا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جبکہ شاویز کے قدموں کی آواز نہ پا کر اس کے آدمی ہال میں آتے کامرن کی لاش کو اٹھائے خاموشی سے واپس چلے گے تھے۔۔۔۔

اہہہ روحا بے بی ابھی سے تھک گی فائدہ تمہیں تڑپانے کا۔۔۔۔

شاویز دوبارہ روم میں آتا اپنی شرٹ اتارتے بے ہوش روحا کا پاؤں پکڑے وہاں چاقو سے کٹ لگاتا بولا تھا۔۔۔۔

ا۔اہہہ اب۔ابووو۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہوش میں آتی روحا چیختی ہوئی بولی تھی۔۔۔۔

شششش ابو تو گے تمہارے بے بی۔۔۔۔

روحا کی ایک آنکھ خون سے بھری اب جم چکی تھی تبھی وہ ایک آنکھ سے آس پاس دیکھتی چلا رہی تھی جب شاویز اس پر جھکتے آرام سے بولا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ک۔کہاں ہ۔۔۔

ششش بے بی یہ خوبصورت ٹائم ہمارا ہے ویسٹ مت کرو۔۔۔

شاویز اس کے گال سہلاتا ہوا نرمی سے بولا تھا۔۔۔

روحا کا جسم دوبارہ بخار سے تپ رہا تھا۔۔۔

م۔مرج۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روحا آنسو بہاتی اب اسے کہہ رہی تھی جب شاویز اس کے لبوں پر لب رکھ چکا تھا۔۔۔۔

پہلے کی طرح اب شاویز کی شدت میں تیزی آ گی تھی۔۔۔۔۔

روحا پر رحم نہ کھاتا بس وہ اپنی جنونی محبت اس پر لٹا رہا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جبکہ بے بس ہوتی روحا بخار کی وجہ سے دوبارہ بے ہوش ہوئی تھی۔۔۔

اس میں اتنی ہمت نہ رہی تھی شاویز کو خود سے دور کر سکے۔۔۔

اس نے نیند میں کروٹ بدلنی چاہی پر یہ کیا اس کی آنکھ کھل گئی۔

ساری رات شاویز نے ایک پل کے لیے روحا پر رحم نہیں کیا تھا۔۔۔۔

تبھی نڈھال سی روحا نیند میں دکھتے جسم کے ساتھ کروٹ لینے والی تھی جب وہ خود کو ہلا نہ پائی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنے ہاتھوں کو حرکت نہیں دے پا رہی تھی۔۔۔۔

جب اٹھنا چاہا تو پاؤں بندھے ہوئے تھے۔۔۔

حیرت کی زیادتی سے روحا کی پوری آنکھیں کھل گئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

جیسے جیسے اسے یاد آیا اس کے ساتھ کیا ہوا تبھی وہ اب آنسو بہاتی سائیڈ پر گردن موڑتے دیکھا تھا۔۔۔

وہ کہنی بیڈ پر ٹکائے۔ہاتھ پر اپنا گال رکھے اس کی طرف رخ کیئے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

اس کی نیلی آنکھوں میں ٹھہرا سکون دیکھتے وہ خود سے شرمندہ ہوئی تھی۔۔۔

کیونکہ دونوں ویسی رات والی حالت میں ایک ہی کمبل میں تھے۔۔۔۔

اسے دیکھتی روحا نے بے بسی سے اپنی گردن موڑتے دوسری طرف چہرہ کر لیا تھا۔۔۔

شاویز ویسے ہی سکون سے اس کے سوجن ہوئے چہرے کو دیکھ رہا تھا جہاں اب خون آنکھ سے بہتا اس کے گال پر بھی جما ہوا تھا۔۔۔

روحا کو تشویش ہوئی اس نے واپس گردن اس کی طرف موڑتے اسے دیکھا تھا۔۔۔

جو اسی پوزیشن میں پلکیں جھپکائے بنا اسے دیکھ رہا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ دیر اور گزری۔پر ہنوز خاموشی۔۔

اس پر ظلم یہ کہ وہ بھی نہیں بول سکتی تھی۔

شرمندگی کے مارے روحا کی زبان بھی بولنے کی اجازت نہیں دے رہی تھی۔۔۔

اچانک کچھ دیر بعد وہ اس کے قریب ہوا انتہائی زیادہ قریب۔۔

اتنا قریب دونوں کے لب ٹچ ہو رہے تھے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔وہ بوکھلا گئی۔۔

روحا ڈری تھی اسے اپنے قریب دیکھ کر وہ سمجھی تھی شاویز پھر رات والے روپ میں واپس آ جائے گا۔۔۔

لیکن نظریں اس کے ہی چہرے کا طواف کر رہی تھیں۔۔

سرخ نیلی آنکھیں بے ترتیب بال ہلکی داڑھی۔وہ آج بھی اس کا دل دھڑکا رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحا کو شاویز اپنا دو سال پرانے والا شاہ لگا تھا جو معصومیت سے اسے دیکھا کرتا تھا۔۔۔

پ۔پ۔پلیز خان م۔۔۔

روحا اسے اپنے قریب آتے دیکھ بولنے والی تھی
جب وہ اچانک اٹھا اور اس کے پلکیں جھپکتے ہی اپنی شرٹ روحا کو کمر سے پکڑتے بیٹھاتے پہنا کر واش روم چلا گیا تھا۔۔۔

اس نے بے بسی سے سر ہاتھوں میں تھاما تو حیران رہ گئی۔اس کے ہاتھ کھلے ہوئے تھے۔مطلب وہ اس لئے قریب آیا تھا اس کے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روحا منہ کھولے حیرت سے اپنے ہاتھ پاؤں دیکھ رہی تھی پاؤں سے نکلا خون بھی جم چکا تھا۔۔۔

اب۔ابو عالی۔ہاں مجھ۔مجھے یہاں نہیں رہنا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

خود کو آزاد پاتی روحا جلدی سے شاویز کی پہنی شرٹ کو ٹھیک کیے زمین پر گرے اپنے ڈوپٹے کو لے پاگلوں کی طرح روم سے باہر بھاگی تھی۔۔۔۔۔

ہال سے گزارتے روحا نے بنا دیکھے خان پلیس سے بھاگ گی تھی جبکہ شاویز کے سارے آدمی سر جھکائے آرام سے کھڑے تھے۔۔۔۔

کیونکہ سب جانتے تھے روحا شاویز کی بیوی ہے تبھی کسی نے روکا نہیں تھا۔۔۔

کھڑکی کے پاس کھڑا شاویز نے مسکراتے ہوئے یہ منظر دیکھا تھا جہاں زخمی پاؤں لے روحا اکیلی سنسنان راستے پر بھاگ رہی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہیلو ہاں جاؤ روحا بے بی کو اس کے گھر چھوڑ دو۔۔۔۔

شاویز اپنے گارڈ کو فون کرتا اب سگریٹ منہ میں لیتا اس کا دھواں چھوڑتے طنزیہ مسکراہٹ لائے حکم دیتا فون بند کر چکا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

د۔دادی د۔۔۔۔

چٹاخ۔۔۔

آوارہ بد چلن بد کردار اب دادی یاد آگی ہائے تم مر کیوں نہیں جاتی تمہاری وجہ سے میرا بیٹا مر گیا۔۔۔

کہاں تھی پوری رات کس کے ساتھ منہ کالا کیا تمہارا باپ مر گیا تمہیں عیاشی کی پڑی تھی۔۔۔

ڈوب کے مر جاؤ۔۔۔۔

روحا جیسے تیسے وہاں سے آگی تھی جیسے ہی اپنے محلے میں آی گھر کے باہر اتنے لوگوں کا رش دیکھتی اندر آتی اپنی دادی کے پاس آی تھی۔۔۔۔

جو محلے کی عورتوں کے پاس بیٹھی ان کو رو کر بتا رہی تھی کامرن کی موت ان کی پوتی کی وجہ سے ہوئ تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بکھرے ریڈیش بال سوجی آنکھیں چہرہ زخمی حالت نڈھال سی چال چلتی روحا کو دیکھ کر محلے کی ساری عورتوں نے یقین کر لیا تھا دادی بلکل ٹھیک کہہ رہی تھی۔۔۔۔

م۔میں بد کردار نہ۔۔۔۔

تم ہو جیسی ماں ویسی بیٹی ہائے میرا بیٹا چلا گیا۔۔۔۔

روحا روتے ہکلاتے ہوئے بول رہی تھی جب دادی نفرت سے کہتی اپنا سینہ پیٹتے دہائی دینے لگ گی تھی۔۔۔

توبہ توبہ آجکل کا زمانہ دیکھو کیسے ہمت سے کھڑی ہے توبہ ایسی پڑھی لکھی لڑکی ہونی ہی نہیں چاہے کیسے باپ کو بدنام کر دیا ایسی بیٹیوں کو تو مر جانا چاہے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عورتیں اب باتیں کرنے لگ گی تھی۔۔۔۔

م۔میں ب۔بد کردار ن۔نہیں ہ۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بخار بھوک نڈھال سی حالت کی وجہ سے صدمے میں جاتی روحا کہتی اب بے ہوش ہوئی کسی کی باہوں میں جھولی تھی۔۔۔۔۔

وہی ساری عورتیں روحا کو خوبصورت مرد کی باہوں میں دیکھ دنگ رہ گی تھی۔۔۔۔

جہاں اب وہ سب کو قہر برساتی نیلی آنکھوں سے گھور رہا تھا۔۔۔۔

بلیک کرتا شلوار میں ملبوس تیار سا شاویز

باہوں میں جھولتی روحا کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

ش۔شاویز خان۔۔۔

ساری عورتیں اب آہستہ آہستہ سرگوشیاں کر رہی تھی کیونکہ سب جانتے تھے شاویز خان کون ہے۔۔۔

جبکہ دادی ابھی بھی بے ہوش روحا کو برا بھلا کہہ رہی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سب کو اگنور کیے وہ اسے اندر لے کر گیا تھا۔۔۔۔

توبہ توبہ کیسی بے شرمی ہے یہ۔۔۔

عورتیں ابھی بھی بول رہی تھی۔۔۔

سائیں آپ کی چائے۔۔۔۔

اگلے دن علیشبہ تیار ہوتی کچن میں جاتی دلاور کے لیے چائے بنا کر لائی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جو کوئی ضروری کال سن رہا تھا۔۔۔

ہاں رکھ دو۔۔۔

دلاور بزی ہوتا بنا دیکھے بولا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جی اچھا۔۔

علیشبہ اداس ہوتی چائے کا کپ رکھتی واپس جاتی بولی تھی۔۔۔

وہ بڑے پیار سے اس کے لیے چائے بنا کر لائی تھی۔۔۔

سائیں نے کیا باجی کے کہنے پر شادی کی ہے لگتا مجھ سے محبت نہیں کرتے باجی کیوں ایسا کیا مجھے ایسا ہمسفر نہیں چاہے تھا۔۔

اہہہ اہہہ۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

علیشبہ کچن میں واپس آتی اپنے لیے کپ میں چائے ڈالتی سوچ رہی تھی جب گرم گرم چائے اس کے ہاتھ پر گری تبھی وہ درد سے چلائی تھی۔۔۔

کیا ہو گیا کیا موت کا فرشتہ دیکھ لیا صبح صبح چیخ رہی ہو۔۔۔

دلاور غصے سے کچن میں آتا طش سے بولا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

و۔وہ سائی۔

جاؤ میڈیسن لگاؤ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

علیشبہ اپنا سرخ ہاتھ لیتی آنسو بہاتی بول رہی تھی جب دلاور اپنی کہہ کر بے حسی سے بولتا گیا تھا۔۔۔

باجی آپ کتنی بہادر ہے ہر درد سہہ جاتی ہے ایک میں ہو جو زرا سی چوٹ پر رونے لگ جاتی ہو۔۔۔

میں نے آپ کی طرح بنا ہے باجی بہادر والی۔۔

میں تو کچھ بھی نہیں سہہ پاتی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

علیشبہ روحا کی آنکھوں میں ڈراپ ڈالے بولی تھی کیونکہ شدید غصے سے اس کی آنکھ سے خون نکل رہا تھا۔۔۔۔

ب

باجی۔۔۔

علیشبہ اپنے روم میں بیٹھی اپنے ہاتھ پر مرہم لگاتی روحا کو سوچتی روی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زیادہ گرالی تھی کیا یار دیکھ کے کام کیا کرو ملازم ہے گھر۔۔۔

دلاور سے جب رہ نہیں گیا تو خود ہی اس کے پیچھے روم میں آتا اسے روتا دیکھ پاس جاتا نرمی سے بولا تھا۔۔۔

س۔سائیں بہت زیادہ آپ کو پتہ باجی نے کبھی مجھے کچن نہیں جانے دیا خود ہی سب بناتی تھی۔۔۔

دلاور کا لمس اپنے ہاتھ پر پاتی علیشبہ روتی ہوئی بتا رہی تھی۔۔۔

ہمم اچھا تیار ہو جاؤ گھر جانا ہے۔۔۔

دلاور اب مرہم لگاتا کچھ سوچتا ہوا بولا تھا۔۔۔

خ۔خیریت مطلب باجی ٹھیک ہ۔۔۔

تمہارے ابو کا انتقال ہو گیا کیونکہ اب وہ اپنے گناہ کا بوجھ نہیں سہہ پائے تھے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

علیشبہ پریشان ہوتی بول رہی تھی جب دلاور سکون سے بمب گراتا اب روم سے باہر چلا گیا تھا۔۔۔

ا۔ابوابووو۔۔

علیشبہ اب دھاڑے مارتی رو رہی تھی۔۔۔۔

""کچھ گھنٹے پہلے۔۔۔

س۔سر۔۔

۔۔کیا؟؟؟

"شاویز نے ایک آنکھ زبردستی کھول کر۔۔۔۔سرونٹ کو دیکھ منہ بسور پوچھنے لگا۔۔۔۔

"سر آپ کو بی جان بلا رہی ہے۔۔۔

"افففف۔۔۔۔یہ بی میری جان کیوں نہیں چھوڑتی مجھے؟؟؟۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شاویز نے بیزار سی شکل بنا کر بیڈ پر زور زور سے ہاتھ پٹختے ہوئے کہا۔۔۔۔

"کہہ دو۔۔۔۔جب فری ہوں گا تو آجاؤں گا ملنے۔۔۔

شاویز نے جمائی لیتے ہوئے کہا تھا۔۔۔

شاویز اب سگریٹ سلگتا ہوا منہ میں لے چکا تھا۔۔۔

"سر کتنی بار کہا ہے صبح صبح یہ سگریٹ مت پیا کرے۔۔۔

یہ بیٹ مینرس ہوتے ہیں" سرونٹ نے ٹوکا تو وہ بے زاری سے اس کی جانب دیکھا تھا۔۔۔

"تم جاؤ سرو۔۔۔مجھے ابھی پینے دو۔۔۔

۔۔۔تمہارا گڈ اور بیٹ مینرس کا لیسن میں بعد میں سن لوں گا۔۔۔" شاویز نے سگریٹ کا دھواں چھوڑتے سکون سے کہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"سر۔۔۔پلیز اٹھ جائیں۔۔۔آپ کو ابھی بلایا ہے بی جان نے۔۔۔۔

اگر آپ خود نہیں گئے تو آپ کو اٹھا کر لے جانے کا آرڈر دیا گیا ہے۔۔۔

اس لیے پلیز اٹھ جائیں" سرونٹ نہایت التجائیہ انداز میں گویا ہوا۔۔۔۔

شاویز سرونٹ کی بات کو ذرہ برابر بھی اہمیت نہیں دے رہا تھا۔۔۔۔

کیونکہ وہ جانتا تھا سروبی جان کا اسپیشل والا ملازم تھا جو اس کی ہر بات ان کو بتاتا تھا۔۔۔

"میں آخری بار کہہ رہا ہوں سر۔۔۔اٹھ جائیں۔۔۔۔ورنہ پھر جو ہو گا اس کے آپ خود ذمہ دار ہو گے۔۔۔

کیوں تم ڈان ہو کسی ملک کے۔

۔۔۔۔ممم۔

Posted On Kitab Nagri

ابھی شاویز بول ہی رہا تھا کے کمرے میں ایک گارڈ۔۔۔کالی وردی پہنے ہوئے حاضر ہوا۔

اس نے شاویز کو بیڈ سے اٹھا کر اپنے کندھے پر لاد لیا تھا

"آؤؤؤؤ۔۔۔۔یہ کیا کر رہے ہو۔

سر واس سے کہو نیچے اتارے مجھے۔۔۔

شاویز خوب زور زور سے چیخ کر احتجاج بلند کر رہا تھا۔۔۔

پر وہ گارڈ شاویز کو نائی ٹ ڈریس کی حالت میں ہی کندھے پر لادھے روم سے باہر لے کر نکالا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سب ملازمین تو آٹھویں عجوبے کی طرح ان کی جانب حیرت سے دیکھنے لگے۔۔۔

"ابے یار۔اتار نیچے۔ت۔تو میری بچی کچی عزت کا بھی فالودہ بنا رہا ہے۔۔

شاویز خان نام میرا کچھ تو لحاظ کرو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شاویز بس بی جان کی عزت کے لیے غصہ نہیں کر رہا تھا۔۔۔

یار میں کوئی کنواری چھوٹی بچی تھوڑی ہوں۔۔۔

جو بی جان کے پاس مجھے اس طرح اٹھا کر لے جا رہا ہے۔۔

"دیکھ مجھ پر ترس کھا یار اتنا ہینڈسم چہرہ ہے میرا۔۔

بیچارا شاویز چیختا رہا۔

اپنا احتجاج مسلسل ریکارڈ کرواتا رہا۔بی جان کے گارڈ نے شاید نور سپونس کا بورڈ لگایا ہوا تھا۔۔۔۔

"اچھا میرے پیارے بھائی ی۔۔۔مجھے نیچے اتار دو میں نے کہاں گاڑی سے بھاگنا ہے

شاویز معصومانہ چہرہ بنائے التجائی انداز میں گویا ہوا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"سر آپ پہلے بھی اسی طرح کہہ کر بھاگ گئے تھے۔۔۔

بی جان آپ کو یاد کر رہی ہے۔۔۔

گارڈ اسے زبردستی کار میں بیٹھائے بولا تھا۔۔۔

اس بار میں آپ کے جھانسے میں آنے والا نہیں" گارڈ نے سرد لہجے میں بولا تھا۔۔۔

پھر سہی ہے بی جان کو کہنا میں ان کو وہ موٹا شاہو نہیں رہا شاویز خان بن چکا ہو جب دل کرے گا تب آجاؤ گا

۔۔۔۔

شاویز گارڈ کو دیکھتا اب کار سے نکلتا اسے دھکا دیتا بھاگتا غصے سے بولا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

س۔سر سر سر ہائے بی جان کو کیا جواب دو گا۔۔۔

دور جاتے شاویز کو دیکھ گارڈ نے اپنا سر پکڑتے افسوس سے سوچا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ا۔اہہہ ی۔یہاں بھ۔بھی جان ن۔نہیں چھ۔چھوڑ رہے م۔مر جاؤ تم۔۔۔۔

کافی دیر روحا کا جب ہوش آیا تبھی وہ بیڈ سے اٹھتے ہوئے چیخی تھی۔۔۔

کیونکہ شاویز ویسے ہی اسے کمر سے پکڑے سکون سے لیٹا تھا۔۔۔۔

تم مری نہیں تو میں کیسے مر جاؤ روحا بے بی۔۔۔

شاویز اسے کمر سے پکڑتے اپنے قریب لاتا بولا تھا۔۔۔

چھوڑو مجھے درد ہو رہا کافی خان۔۔۔

کچھ تو لحاظ کرو میرے ابو کے گھر ہوت۔۔۔۔

روحا اس کے سینے پر گرے درد سہتی بول رہی تھی جب شاویز نے اس کے کٹ لگے آئی بروپر دانت گاڑھتے وہاں سے خون نکالا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

۔ن۔ نفرت ہے مجھے دفع۔ہو جاؤ۔۔۔

ت۔تم تو مجھ۔سے محبت کرتے تھے۔۔۔۔

روحا جیسے تیسے اس سے دور ہوتی بیڈ کی دوسری سائیڈ پر بیٹھتی اب روتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

کیونکہ اس میں اب اتنی ہمت بھی نہیں تھی وہ وہاں سے ہل بھی پاتی ظم سہتا جسم اب بے جان ہو رہا تھا۔۔

اہہہ محبت۔۔

شاویز طنزیہ مسکراہٹ لائے اسے دوبارہ پکڑتا ہوا بولا تھا۔۔۔۔

چ۔چھوڑو مجھے ت۔تمہارا انتقام پورا ہوا مجھے طلاق دے دو بس بات ختم۔۔۔

روحا اس سے دور جاتی نفرت سے بولی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ت۔۔

آتاہو۔۔۔

اس سے پہلے شاویز کچھ کہتا جب فون سنتا اسے گھورتے باہر چلا گیا تھا۔۔۔۔

باجی باجی یہ سب کیسے ہو گیا۔۔۔۔

علیشبہ روم میں آتی روحا کے سینے سے لگی روتے ہوئے بولی تھی۔۔۔

یہ سب میری وجہ سے ہوا عالی ابو چلے گے سب میری وجہ سے شاویز نے میرے ساتھ یہ سب کیا دادی بلکل ٹھیک کہتی ہے میں اچھی لڑکی نہیں۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روحا گم صم وہی بیٹھتے علیشبہ کی طرف دیکھتی بولی تھی۔۔۔

ی۔یہ سب باجی شاویز بھای نے کی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں شاہداب تو خود سے نفرت ہو رہی مجھے مر جانا چاہے تھا ابو کے ساتھ ویسے یہ سزا تھی ان کے لیے وہ چلے گے مجھے بھی ساتھ لے جاتے۔۔۔

علیشبہ روتی ہوئی روحا کے گال پر بہتے خون کو دیکھتی بول رہی تھی جب روحا ویسے ہی سرد لہجے سے بولی تھی۔۔۔۔

نہیں باجی ایسا مت کرے آپ تو اتنی اچھی ہے شاویز بھای بھی اچ۔۔۔

دلاور تم لے جاؤ عالی کو یہاں سے۔۔۔

علیشبہ روتی بول رہی تھی جب روحا ویسے ہی دلاور کو دیکھتے بولی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دلاور سمجھ سکتا تھا روحا کی کیڈیشن کو۔۔۔

آؤ عالی چلے۔۔۔

دلاور اسے کندھوں سے پکڑتے بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں باجی ایسا مت کرے کم از کم اپنے دل کا غم مجھ سے شیئر کرے۔۔۔

علیشبہ منت کرتی بولی تھی۔۔۔

جاؤ میری جان میں بلکل ٹھیک ہو۔۔۔

روحاب بیڈ سے اٹھتی دونوں کو باہر نکالتی ہوئی ڈور بند کرتی بولی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سائیں میری بہن ایسی نہیں ہے سب جھوٹ بول رہے۔۔۔

رات علیشبہ روم میں آتی دلاور کے پاس بیٹھتی روتے ہوئے بولی تھی۔۔۔

میں جانتا ہو سب تم ریلکس رہو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دلاور اس کا ہاتھ پکڑتے ہوئے بولا تھا۔۔۔

سائیں میں نے ہمیشہ باجی کو اپنا سب کچھ منانا ہے ماں باپ بہن بھای وہ ہر روپ میں میرے ساتھ رہی ہے لیکن جس روحا کو ہمیشہ بہادر دیکھا وہ آج ٹوٹ گی ہے سائیں میں کیا کرو۔۔۔۔

ابو کے جانے کا دکھ ہے شاہد اتنا نہیں جیتنا باجی کو ہوا ہے کیونکہ وہ ہمیشہ ابو کے ساتھ رہی جبکہ میں صرف باجی کے پاس ہوتی تھی۔۔

دلاور اسے تسلی دے رہا تھا جب علیشبہ اس کے سینے سے لگتی پھوٹ پھوٹ کر روتی بولی تھی۔۔۔

ریلکس میں جانتا ہو تمہاری فلیگز۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دلاور اسے پر سکون کرتا بولا تھا جبکہ اس کا دل و دماغ مسلسل اس بات پر لڑ رہا تھا اس کی عالی ایسی نہیں ہو سکتی جو اب بچوں کی طرح پھوٹ پھوٹ کر رو رہی تھی۔۔۔

م۔میری باج۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دلاور کافی دیر علیشبہ کی بات سنتا اب تنگ آتا اس کے لبوں کو اپنے ہونٹوں میں قید کر چکا تھا۔۔۔

س۔سائیں چ۔چھوڑے۔۔۔۔

علیشبہ دلاور کا لمس پاتی گھبراتی ہوئی اس سے دور ہوتی بولی تھی۔۔۔۔

بہت محبت کرتا ہو عالی مسلسل دو سال سے تم نہیں جانتی کتنا تڑپا ہو میں بہت کوشش کی تم سے نفرت کرو لیکن تمہاری معصوم شکل دیکھ مجھے سب بھول جاتا ہے۔۔۔

دلاور اب بہکا ہوا اپنی شرٹ اتارے علیشبہ کو بیک ہگ کیے کان میں سرگوشی کرتا بولا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

علیشبہ کو سمجھ نہیں آیا تھا وہ کیا کہا رہا تھا۔۔۔

جبکہ وہ اپنے دھیان میں اپنی دھڑکنیں سنبھال رہی تھی۔۔۔۔

پہلے دن تمہیں دیکھا تو مجھے محسوس ہوا تم ہی وہ میری ہمسفر ہو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دلاور نرمی سے علیشبہ کا رخ اپنی طرف کرتا اس کے چہرے کے ہر نقش کو چومتا سکون سے بولا تھا۔۔۔

س۔سائیں رات ہو گی۔۔۔

علیشبہ خود پر قابو پاتی بنا سوچے سمجھے وہ منہ جو آیا بول گی تھی۔۔۔

ارے واہ سائیں کی جان مجھے تو پتہ ہی نہیں تھا رات ہو گی۔۔۔۔

اس کی بات پر مسکراہٹ روکے دلاور اسے اب بیڈ پر لیٹاتے بولا تھا۔۔۔۔

نہ۔نہیٔو۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شششششش مجھے محسوس کرو بس تم صرف اجازت دو۔۔۔۔

علیشبہ بول رہی تھی جب دلاور اس کے ڈمپل پر لب رکھتے سرگوشی سے بولا تھا۔۔۔۔

علیشبہ نے شرماتے ہوئے آنکھیں بند کی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس کی اجازت پاتے ہی دلاور نے اس کے لبوں پر اپنے لب رکھتے اس پر اپنے پیار کی برسات کی تھی۔۔۔

جس پر وہ ساری رات اس کے پیار کی بارش میں بھیگتی رہی تھی۔۔۔

کبھی وہ شرما جاتی تو کبھی گھبراتی ہوئی وہ اسی کے سینے میں پناہ لیتی رہی تھی۔۔۔۔

""""""ایک ہفتے بعد۔۔۔

دادی میں ایسی لڑکی نہیں ہو آپ بھی جانتی تھی شاویز نے کیسے نکاح ک۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارے تم ہو گی آوارہ بد چلن لڑکی اپنے باپ کو کھا گی بلکہ اب تمہارے پاس کوئی رشتہ نہیں رہا تم مر کیوں نہیں جاتی۔۔۔۔

روحا آج کچھ بہتر فیل کرتی روم سے باہر آئی تھی جب محلے کی عورتیں باتیں کرتی وہاں سے چلی گی تھی تبھی روحا افسوس کرتی بول رہی تھی جب دادی نفرت سے بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس ایک ہفتے میں وہ مسلسل بخار سے نڈھال رہی تھی جہاں سرخ سفید چہرہ تھا اب وہ زرد پیلا رنگ جیسا چہرہ بن چکا تھا آنکھوں کے نیچے ڈراک سرکل تھے۔۔۔۔

میں آوارہ نہیں ہو سنا آپ نے اپنے ہی بیٹے کی تربیت اچھی کر لیتی کم از کم مجھے یہ سزا نہیں ملتی۔۔۔

اب روحا غصے سے پھٹتی چلائی تھی۔۔۔

میں نے اپنے شریف بیٹے کی تربیت اچ۔۔۔۔

شریف بیٹا جو لوگوں کے گھر کی عزتیں لوٹتا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ویسے اگر میں سوچو تو میرے ساتھ بلکل ٹھیک ہو آپ کے بیٹے کے ساتھ بھی سہی ہوا۔۔۔

میں ایویں ایک ہفتہ اس بات کا غم مناتی رہی۔۔۔

آپ بجائے مجھے حوصلہ دینے کہ مجھ پر ہی الزام لگا رہی ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں ہو میں بد کردار اب خوش۔۔۔

روحا تو آپے سے باہر ہوتی چلاتی گھر سے باہر چلی گی تھی۔۔۔۔۔

ہاں تم لوگ پتہ لگواؤ کون سی یونی میں ہے وہ۔۔۔

نیلی ہڈی پہنے کان میں ئیر پیس لگائے وہ سنسنان راستے میں کھڑا کسی سے بات کر رہا تھا۔۔۔۔

جبکہ چہرہ ماسک سے ڈھکا ہوا تھا جبکہ ہڈی پر بڑے لفظوں میں بیلو لائن لکھا ہوا تھا۔۔۔۔

ہاں چلو بات کرتا ہو میں۔۔۔

سامنے سے بھاگتی ہوئی آتی لڑکی کو دیکھ وہ جلدی سے فون بند کر چکا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحا جو اپنے گھر سے نکلتی بنا دیکھے اپنی گلی سے کافی آگے روتی ہوئی آ گی تھی۔۔۔

جب راحیل کے آدمی اس کے پیچھے لگے تھے۔۔۔۔

گلا سز وہ غصے سے اتار چکی تھی تبھی اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ کہاں جائے اب کیونکہ وہ راستہ بھی بھول چکی تھی۔۔۔۔۔

تبھی بھاگتے بھاگتے وہ اس ہڈی والے کے پاس پہنچی تھی۔۔۔۔۔

ب۔بچاؤ۔مجھے ی۔یہ لوگ۔مج۔مجھ ء تنگ کر رہے۔۔۔۔

روحا ہانپتی کانپتی ہوئی اس کے قریب جاتی بولی تھی کیونکہ پاس جانے سے ہی اسے اس کی مسکراتی نیلی آنکھیں دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

روحا کی جان لبوں میں آ ی تھی جس انسان سے بچتی وہ اپنی دادی کے گھر سے بھاگی تھی وہی انسان اسے دوبارہ مل چکا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

روحا بے بی۔۔۔۔

وہ اب اس کے لبوں کے پاس سر گوشی کرتا اپنے شولڈر پر ڈالے لے کر جا رہا تھا۔۔۔

چ۔ چھوڑو مجھے تم۔۔۔

روحا اس کی کمر پر مکے مارتی روتی ہوئی بولی تھی۔۔۔۔

اگر جنگل میں خاموشی ہو جائے اس کا مطلب یہ نہیں ہوتا شیر مر چکا ہے۔۔۔۔

بلکہ وہ اپنی شیرنی کا ویٹ کر رہا ہوتا کب وہ خود چل کے پاس آئے۔۔۔۔

شاویز اب مسکراتا اپنی ہڈی اتارے اسے روم میں لاتا بیڈ پر گراتا بولا تھا۔۔۔۔

انہہ شیر ہو تم تو ح ہے تم پر۔۔۔۔

روحا زخمی شیرنی بنے اپنے قریب بیٹھے شاویز کو بولتی اس کے چہرے پر تھوکا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

نہیں ہو میں تمہاری شیرنی سنا تم نے بس اپنا انتقام پورا کیا جو کہ ہو گیا اب دفع ہو جاؤ میری زندگی سے دو طلاق مجھے ابھی کہ ابھی۔۔۔۔

غصے سے بھرے بیٹھے شاویز کو دیکھتے سکون سے روحاد ھاڑی تھی۔۔۔۔

میری شیرنی میں نے وہی کہا اگر جنگل میں خاموشی ہو تو مطلب یہ نہیں شیر مر چکا ہے۔۔۔۔

تمہارے نازک وجود پر میری ایک ہی دھاڑ کافی ہے۔۔۔۔

شاویز آہستہ آہستہ اپنا چہرہ اس کے قریب لاتا بولا تھا۔۔۔

میں نے بھی یہی کہا تم شیر ہو ہی نہیں سکتے تم تو جانور ہو جس نے مجھ پر ظلم ڈھایا۔۔۔۔

جنون ہو میرا وہ بھی تب سے جب تم مجھے پہلے دن ملی تھی اب تو مشکل ہے تمہارے بنا رہنا۔۔

ایک ہفتہ تمہیں چھوڑا کیونکہ میں جان چھڑوانا چاہتا تھا کہ میرا انتقام پورا ہو گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن میرا نادان دل تمہارے حسن پر اٹک گیا بس یہ تمہیں چاہتا ہے۔

اب بھول جاؤ میں تمہیں چھوڑ دوگا یا طلاق دوگا۔۔۔

روحا بیڈ سے اٹھتی بول رہی تھی جب شاویز اپنے گال پر لگا اس کا تھوک روحا کے گال سے لگاتا سکون سے بولا تھا۔۔۔

فیل کرو روحا بے بی اب کیا ہوا بولتی بند ہو گی۔۔۔

روحا کو برا سا منہ بنائے دیکھ شاویز اب اسے کمر سے پکڑتا بولا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اتنا ظلم ڈھا کر تمہیں اب یاد آیا جنون ہو میں تمہارا نہیں ہو میں تمہاری مجھے جانے دو تم پہلے ہی مجھے حاصل ک۔۔۔۔

اسلام علیکم

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک دن آئے گا روحابے بی کہ تم خود مجھے کہو گی شاویز میں اس دنیا سے لڑتے لڑتے ہار گی ہو مجھے تمہاری ضرورت ہے۔۔۔۔

شاویز اسے پکڑتے اپنے سینے سے لگائے اس کی گرے آنکھوں میں دیکھتا سکون سے بولا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ت۔تم پاگل ہو خودی عیجب بات بول رہے ہو گندے انسان۔۔۔

روحا کے دماغ میں کوئی بات اس کی نہیں پڑ رہی تھی تبھی دانت پیستی وہ بولی تھی۔۔۔

شاویز کا اب دماغ گھوما تھا کیونکہ وہ کب سے اسے ہینڈل کر رہا تھا۔۔۔

سچ کہوں تو مجھے تمھاری خوبصورتی نے پل میں اپنا دیوانہ بنا لیا تھا۔۔

اور جو چیز شاویز خان کو اچھی لگے وہ اُسے حاصل کر لیتا ہے یا تو ہنس کر یا پھر لڑ کر۔

۔اور تم مجھے بہت زیادہ پسند آئی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روحا بے بی۔۔

شاویز آہستہ سے اس کے کان کی لو کو چومتا بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

۔ ہمممم میں گھما پھرا کر باتیں کرنے کا عادی نہیں اسئلے میں اصل بات کی طرف آتا ہو۔۔

بات یہ ہے میں تمہارے بنا ایک پل نہیں گزار سکتا۔۔

اس بات پر ڈیل کرنی تھی تو ڈیل تمھیں میری رکھیل بن کر رہنا ہو گا تب تک جب تک میرا دل بھر نہیں جاتا تم سے۔۔۔

شاویز روحا کا حیرت سے منہ کھولا دیکھ سکون سے پھر بولا تھا۔۔۔

ارے ایسے مت دیکھوں ویسے تم جیسی مڈل کلاس لڑکیوں کو منہ تو نہیں لگاتا میں پر یہ کمبخت دل۔۔

اسلیئے یہ ڈیل زیادہ فائدے مند رہے گی ہم دونوں کے لیئے۔۔۔ تمھیں میرے ساتھ گزاری ہر رات کی قیمت

ملی گی جتنا وقت گزاروں گی میرے ساتھ اُسکا تمھیں حساب دوں گا مطلب۔۔۔

شاویز ابھی بھی ویسے ہی بولتا اب اس کی گردن پر لب رکھتے بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور جتنی قیمت تمھیں میں دونگا صرف کچھ پل میری قربت میں رہنے کی اُس سے باقی کی زندگی سکون سے گزرے گی تمھاری ٹرسٹ می۔۔۔۔

اوراس بات کی بھی ٹینشن نہ لو کہ میں اپنی ضرورت پوری ہو جانے کہ بعد پھینک دونگا تمھیں۔۔۔

بلکہ تم ہمیشہ میرے ساتھ رہو گی۔۔۔

ایسے ہی کوئی تم مجھے سے امید رکھتی تھی تم سے بات کروگا۔۔۔۔

جبکہ اس کے برعکس ایک چھوٹی سی بات ہے روحابی یہ شاویز خان تمہارے عشق میں ڈوبا ہوا ہے اب یہ کبھی تمہارا ساتھ نہیں چھوڑے گا جو بھی میں نے کیا وہ بہت غلط تھا اس کی میں معافی پوری زندگی مانگنے کو تیار ہو۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میری زندگی میں اپنی ماں کے بعد کوئی عورت آئی ہے وہ صرف تم ہو صرف تم۔۔۔۔

شاویز روحا کا حیرت کی زیادتی سے سرخ چہرہ دیکھتا گود میں اٹھائے بیڈ پر لیٹا تا اس کے ہاتھ پاؤں باندھتے بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پ۔پلیز خ۔خان مت کرو آ۔آج کے دن۔۔۔

روحا ڈرتے ہوئے اپنی اس رات والی حالت دیکھ منت کرتی بولی تھی۔۔۔۔

شاویز کے دل کو جھٹکا تھا اس کی بات سن کر مطلب اس کے قریب آنے سے روحا ڈرتی تھی اسے وحشت ہوتی تھی۔۔۔۔

شاویز نے سوچ لیا تھا وہ روحا کو پہلے جیسی بنا دے گا تبھی پر سکون ہوتا بولا تھا۔۔۔۔

روحا بے بی ریلکس زخم میں نے دے ہے تو مرہم بھی میں ہی لگاؤ گا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بیڈ کے کنارے بیٹھتے شاویز نے نرمی سے اس کا سرخ سفید ملائم پاؤں پکڑتے وہاں اب زخم کی ٹیوب لگاتے آرام سے بولا تھا۔۔۔۔

روحا جس نے ڈر کے مارے آنکھیں بند کی تھی کہ شاویز پہلے کی طرح اس پر ظلم ڈھائے گا اب پاؤں کے پاس بیٹھے دیکھ وہ شوک ہوئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

انہہ ڈرامہ۔۔۔۔

روحا کو اپنے پاؤں پر کچھ ٹھنڈا سا محسوس ہوا تبھی وہ تڑپتی ہوئی بولی تھی۔۔۔۔

تم بہت پیاری ہو بلکہ میری سوچ سے بھی زیادہ بہادر ورنہ تمہاری جگہ اور لڑکی ہوتی وہ ظلم سہتی کب کی مر چکی ہوتی ا۔۔۔۔

مر تو میں اسی دن گی تھی جس دن تمہارے نکاح میں آئی تھی۔۔۔۔

روحا اپنا سر اٹھائے شاویز کو دیکھتی بولی تھی جواب شرٹ لیس ہوتا نرمی سے اپنے لب اس کے پاؤں پر رکھتا بول رہا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چلو اچھی بات ہے اب مت مرنا دوبارہ زندہ ہونا روحا بے بی۔۔۔۔

شاویز اب اٹھ کر بیڈ کی طرف آتا اس پر جھکتے نرمی سے آئی بروکے کٹ کو چومتا ہوا بولا تھا۔۔۔۔

م۔م۔مر جاؤ تم۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحا اپنے آنسو روکتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

ہاں مر جاؤ گا بہت جلد۔۔۔

شاویز اب اس کا ماتھا چومتا اپنے روم سے چلا گیا تھا۔۔

جبکہ وہ اپنے وجود پر کوئی عجیب سی خوشبو محسوس کرتے وہ آہستہ آہستہ نیند کی وادی میں جا رہی تھی۔۔۔۔

روحا کو نیند میں جاتا دیکھ وہی کھڑا شاویز اب آرام سے اس کے پاس لیٹتا مسکراتا ہوا سو گیا تھا۔۔۔

جبکہ وہ اب اس کے ہاتھ پاؤں بھی کھول چکا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا سوچا جا رہا ہے جانِ سائیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

علیشبہ ابھی فارغ ہوتی بیڈ روم آئی تھی جب دلاور ہشابشا مسکراتا ہوا آیا تھا۔۔۔

و۔وہ میں کچھ پوچھو۔۔۔

علیشبہ گھبراتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

ہاں بولو اجازت کی ضرورت نہیں۔۔۔

دلاور اس کے ہاتھ پکڑتا وہاں لبوں سے چومتا ہوا بولا تھا۔۔۔

و۔وہ پہلے آپ نفرت کرتے تھے مجھ سے مطلب اس رات جو آپ نے مجھے کہا کہ مجھے ایسی لڑکی نہیں سمجھتے ا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ میں صرف ایک بات پر بہت پریشان تھا بس یہی کہہ لیکن میرا یقین ہے اس رات جو کچھ بھی ہوا اس میں تمہارا قصور نہیں ہے۔۔۔

بس قسمت کا لکھا سوچ کر میں سب بھول گیا کیونکہ میں تم سے بہت محبت کرتا ہو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شادی تو انتقام کے لیے کی لیکن تمہاری معصوم صورت دیکھ میں سب کچھ بھول گیا۔۔۔

دلاور نرمی سے اسے اپنے سینے سے لگاتے اس کا ماتھا چومتا ہوا بولا تھا۔۔۔

آ۔آپ مجھے ساری بات بتادے کہ ایسی کیا غلطی تھی میری جو ایسی شادی کی۔۔۔۔

علیشبہ ساری بات سنتی اٹھتی ہوئی پریشان ہوتی بولی تھی۔۔۔

ارے چھوڑو یار میں سب بھ۔۔۔

نہیں سائیں مجھے بتائے کیا کیا تھا ایسا میں نے جو آپ نے یہ سب سوچا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دلاور اسے بہلاتا ہوا بول رہا تھا جب علیشبہ نے منت کی تھی۔۔۔

ک۔کیا۔۔۔۔

دلاور اسے سب بتا چکا تھا جب حیرت سے علیشبہ منہ کھولے سنتی چلای تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا ریلکس تم پریشان مت ہوم۔۔۔

عالی عالی کہاں جا رہی ہو یار۔۔۔

دلاور کی ساری بات سنتی گھبراتے ہوئے علیشبہ روتی ہوئی واش روم بھاگی تھی۔۔۔

وہی دلاور پریشان ہوتا بولا تھا۔۔

جبکہ واش روم کے دروازے سے ٹک لگائے علیشبہ اب پھوٹ پھوٹ کر روی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا ہوا عالی میں نے کچھ غلط کہا کیا۔۔۔

علیشبہ کو واش روم سے باہر آتے دلاور پریشان ہوتا بولا تھا۔۔۔

و۔وہ۔سائیں یہ سب میں نے نہیں کیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

علیشبہ روتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

مطلب۔۔

دلاور نے حیران ہوتے پوچھا۔۔۔

مطلب یہ سب ماہم نے کیا ہے اسی کے پاس میری ایف بی آی ڈی کا پاسورڈ تھا۔۔۔

علیشبہ شرمندہ ہوتی بولی تھی۔۔۔

میں کچھ سمجھا نہیں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دلاور نے ناسمجھی سے پوچھا۔۔۔

آپ سے جو بات کرتی تھی وہ ماہم تھی میں نہیں میں نے تو اس دن سے اپنی آی ڈی یوز ہی نہیں کی بلکہ ماہم نے مجھے بتایا تھا اس کے پاس میرا پاسورڈ ہے میں نے مذاق سمجھا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ماہم کی کیا دشمنی تم سے۔۔۔

علیشبہ بتا رہی تھی جب دلاور سوچتا بولا تھا۔۔۔

میرے ساتھ نہیں باجی کے ساتھ۔۔

علیشبہ ویسے ہی آنسو بہاتی بولی تھی۔۔۔

ماہم کا بھای تھا احمد نام تھا اس کا اسے باجی سے محبت ہو گی تھی۔۔۔

باجی نے بہت بار اسے سمجھایا وہ چھوٹا ہے ان سے یہ سب کام مت کرے لیکن وہ بس ضدی بنا باجی کو یہی کہتا تھا اسے محبت ہے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جب باجی نہ مانی تو احمد نے دھمکی دی وہ خودکشی کر لے گا۔۔۔

ایک دن باجی تنگ آتی غصے سے بولی مر جاؤ انہیں پرواہ نہیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ باجی کے عشق میں اتنا پاگل ہوا اسی دن خود کشی کر کے اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھا۔۔۔

بس اسی دن سے ماہم باجی کو گناہگار سمجھتی ہے وہ کہتی ہے اس کی وجہ سے اس کا بھای مرا ہے۔۔۔۔

اس لیے باجی کو دکھ دینے کے لیے اس نے میرے ساتھ یہ سوچ کر یہ سب کیا اگر آپ مجھے کچھ کہتے تو باجی مجھے دیکھ کر دکھی ہو جاتی۔۔۔

لیکن آپ بہت اچھے تھے سائیں آپ نے مجھے کچھ نہیں کیا۔۔۔

علیشبہ دلاور کے سینے سے لگی روتی ہوئی ساری بات بتا چکی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روحا کو سب پتہ۔۔

دلاور اسے پر سکون کرتا بولا تھا۔۔۔

نہیں سائیں مجھے ڈر لگتا ہے باجی غصہ کرے گی تبھی نہیں بتایا ماہم کا ورنہ میں جان چکی تھی وہ میری آی ڈی یوز کر رہی ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

علیشبہ پریشان ہوتی بولی تھی۔۔۔

اچھا ریلکس جان اب سو جاؤ سکون سے آؤ۔۔۔

دلاور اسے لیے بیڈ پر لیٹا تاسکون سے اس کا ماتھا چومتا ہوا بولا تھا۔۔۔

یہ جانوروں کی طرح مجھے باندھ کر کیوں رکھا ہے کیا تم ڈرتے ہو مجھ سے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روحا صبح اپنے آپ کو باندھے دیکھ جیسے اب شاویز سکون سے کچن کی شلف پر بیٹھا رہا تھا تبھی دانت پیستی ہوئی بولی تھی۔۔۔۔

زخمی شیرنی سے سب ڈرتے ہے سوائے شیر کے۔۔۔

شاویز اس کی آئی برو کے زخم کو چومتا ہوا سکون سے بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

انہہ شیر ہاے ے ے ہنسی نہیں آی۔۔۔

روحا اپنا چہرہ دوسری طرف کرتی برا سا منہ بنائے بولی تھی۔۔۔

اچھا ناشتے میں کیا لو گی۔۔۔

شاویز اب سکون سے اپنی شرٹ اتارے فریج سے بریڈ اور فروٹ نکالے بولا تھا۔۔۔۔

ب۔بھوک نہیں ہے اور یہ کیا طریقہ ہے ہر دفعہ ننگے ہو جاتے ہو شرم کرو بیوی ہو تمہاری چلو شرٹ پہنو۔۔۔

شاویز کی ہیوی باڈی مسلز دیکھتے روحا ہکلاتی سرخ چہرہ لیے بولی تھی۔۔۔۔

ہاں تو بیوی کے سامنے ہی ہوتا ہوا اچھا بتاؤ کیا کھاؤ گی۔۔۔۔

شاویز اب کٹنگ بوڈر پر فروٹ کٹ کرتا اسے آنکھ ونک کرتے مسکراتے ہوئے بولا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں آملیٹ بناؤ میں بتاتی ہو۔۔۔

روحاب شیطانی مسکراہٹ لائے بولی تھی۔۔۔

ضرور۔۔۔

شاویز بھی خوش ہوتا بولا تھا۔۔۔

نہیں یہ یمی نہیں تم اس میں مرچ ڈالو اور زیادہ۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شاویز اب تھک ہار کر آملیٹ بناتا روحا کے پاس اسے کھلا رہا تھا جب روحا برا سا منہ بنائے بولی تھی۔۔۔

کیا ہے روحا بے بی تقریباً میں نے یہ بیس دفعہ آملیٹ بنایا ہے جو بھی کھاتی ہو انکار کر دیتی ہو۔۔۔

مجھے لیٹ کر رہی ہو آفس جانا ہے مجھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شاویزاب کچن شلف پر کافی پلیٹس دیکھتا تنگ آتا بولا تھا کیونکہ وہاں ہر طرح کا عیجب و غریب آملیٹ بنا کر رکھا تھا۔۔۔

اچھالاسٹ بار اس پر چاکلیٹ ڈال دو۔۔۔

روحااس کا سرخ چہرہ دیکھتی مزہ لیتی بولی تھی۔۔۔

پاگل ہو کیا نمکین کے اوپر کون آملیٹ کھاتا۔۔۔۔

شوہر ہو شوہر ہی بنو سمجھے دوست بنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شاویزاب طش میں آتا بول رہا تھا جب روحا بھی طش میں آتی چلائی تھی۔۔۔۔

اہہہ روحا بے بی تم بھی پھر بیوی بن کر رہو میرے سر پر آنے کی ضرورت نہیں ہے نہ ہی اتنا فارغ انسان ہو جو تمہارے نکھرے اٹھاؤ گا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شاویز اب غصے سے ویسے ہی ہاتھ پاؤں باندھی روحا کو پکڑے گود میں آٹھاتے بولا تھا۔۔۔

بیوی میں بن چکی ہو تمہاری اگر تمہیں یاد ہو بہتر یہی ہو گا مجھے طلاق دو۔۔۔

تمہارا انتقام پورا ہو چکا ہے ویسے بھی میں تمہاری محبت نہیں تھی۔۔۔

روحا بے بس ہوتی دانت پیستی ہوئ بولی تھی۔۔۔

وہی بات بیوی ہو تو اپنا فرض بھی نبھاؤ روحا بے بی میں نے سوچا تھا تم سے نرمی سے بات کرو لیکن تمہارے دماغ میں پتہ نہیں کیا چلا گیا ہے۔۔۔

روحا کا دور جانے کا سن کر اب شاویز سب بھولتا غصے سے کہتا روم کی طرف جاتا بولا تھا۔۔۔

ش۔شاویز یہ تم اچھا نہیں کر رہے چھوڑ دو مجھے تمہارا انتقام پورا ہوا میں نے اس رات وہ سب اس لیے برداشت کیا کیونکہ میں خود چاہتی تھی میرے ابو کو احساس ہو ایک بیٹی کا دکھ کیا ہوتا ہے۔۔۔۔

لیکن اب بس تم مجھے چھوڑ دو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شاویز نے اندر آتے اسے بیڈ پر نرمی سے لیٹاتے اس کے اوپر جھکا تھا جب روحا گھبراتی بولی تھی۔۔۔۔

بلکل نہیں روحا بے بی بیوی ہو میری میرا جنون ہو کیسے چھوڑ دو تمہیں۔۔

بلکہ آج سے اپنی موجودگی کا ایسا احساس کرواؤ گا کہ کبھی سوچو گی بھی نہیں مجھے چھوڑ کے جانے کے بارے میں ۔۔۔

شاویز اپنے لب اس کے گال پر رکھتا مدہوش ہوتا بولا تھا۔۔۔۔

شاویز تم مر جاؤ بلکہ کسی دن تم بھی میری طرح بے بس ہو تب میں تمہیں پوچھو گی کیسا فیل کر رہے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنی بیوٹی بون پر شاویز کے لبوں کا لمس پاتے روحا تڑپتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

جبکہ اس کی خوشبو میں مدہوش شاویز اب آہستہ آہستہ اپنی شدت لٹا رہا تھا۔۔۔۔

میرا جنون ہو تم۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحا کی آنکھوں سے نکلے آنسو کو اپنے لبوں سے صاف کرتا شاویز نرمی سے بولا تھا۔۔۔

ن۔ نفرت ہے مجھے تم س۔۔۔۔

روحا اسے گھورتی ہوئی بول رہی تھی جب شاویز نے اپنے لب اس کے لبوں پر رکھے اس کی سانسوں کو بند کیا تھا۔۔۔۔

روحا نے دکھ سے اپنی آنکھیں بند کر لی تھی کیونکہ جان چکی تھی شاویز اب اسے اتنی آسانی سے چھوڑنے والا نہیں تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

""""ایک ماہ بعد۔۔۔۔

کیا ہے سائیں چھوڑے کام کرنے دے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

علیشبہ کچن میں کھڑی آٹا گوندرہی تھی جب اپنی کمر پر دلاور کے ہاتھوں کی گرفت پاتے شرماتے ہوئے بولی تھی

۔۔۔

اس ایک ماہ میں دلاور نے علیشبہ کو اپنی محبت کھول کر اظہار کیا تھا وہ کتنی شدت سے چاہتا ہے۔۔۔

علیشبہ بھی خوش تھی اس کا ساتھ پاتے۔۔۔

اپنی بیوی کی ہلیپ کر رہا میں۔۔۔

دلاور اپنی تھوڑی اس کے شولڈر پر رکھتے اور اپنے ہاتھ اس کے ہاتھ پر رکھتے سکون سے بولا تھا۔۔۔

لگتا آپ کو بھوک نہیں لگی تبھی ایسی حرکتیں کر رہے ہے چھوڑے م۔۔۔

علیشبہ پریشان ہوتی بول رہی تھی جب دلاور اس کے کان کی لو کو چومتا بولا تھا۔۔۔

بھوک تو لگی ہے کافی دل کر رہا تمہیں کھا جاؤ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا ہے سائیں میں نے رونے لگ جانا۔۔۔

علیشبہ سرخ چہرہ لیے رونی شکل بنائے بولی تھی۔۔۔۔

اچھا آو باہر چلتے ہے کھانا کھانے۔۔۔

دلاور اسے نرمی سے چھوڑے اب باہر جاتا بولا تھا۔۔۔

اچھا سائیں سنے تو۔۔

علیشبہ سمجھی تھی دلاور برا مان گیا تبھی اس کے پیچھے بھاگتی بولی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کافی پیو گے یا جوس۔۔

شاویز ابھی آفس سے آیا تھا جب روحا سنجیدہ ہوتی ہال میں آتی بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کافی چاہیے۔۔

شاویز مسکراتا ہوا بولا تھا۔۔۔

کیونکہ وہ اکثر روحا کو دیکھ کر خوش ہو جاتا تھا۔۔۔

اچھا۔۔

روحا کہتی وہاں سے جانے والی تھی۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

رکو تو سہی یار کیا ہے ایک ماہ سے دیکھ رہا تم بس مجھ سے یہی پوچھتی ہو۔۔

کھانا لگاؤ۔کافی پیو گے۔کپڑے تیار ہے بلا بلا بلا۔۔۔۔

ان سب کے علاوہ پیار محبت بھی ہوتی ہے وہ بھی کیا کرو ایسے بن گی ہو جیسے مورت ہو بے جان سی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شاویز اس کا ہاتھ پکڑتے اپنے پاس بیٹھاتے بولا تھا۔۔۔

کیونکہ روحا واقعی ایسا ہی کرتی تھی اب وہ بلکل چپ ہو گی تھی وہ سارے کام چپ چاپ کرتی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بیوی ہو تمہاری میں فرض ہے میرا۔۔

غلام دین خان کے لیے کافی بنا دے۔۔

روحا اسے جواب دیتی اب اٹھ کر وہاں سے چلی گی تھی۔۔۔

میں نے آج بہت مس کیا تمہیں روحا بے بی دن بادن مجھے اپنا عادی بنا رہی ہو۔۔۔

روحا رات کو بیڈ پر آ کر لیٹی تھی جب شاویز بھی شرٹ لیس ہوتا اسے ہگ کیے محبت سے بولا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روحا نے زور سے آنکھیں بند کی تھی۔۔۔

تمہارے پاس جب بھی آتا ہوا ایسے لگتا پہلی دفعہ تم سے مل رہا ہو۔۔۔

روحا کا رخ اپنی طرف کیے شاویز اپنے لب اس کی گردن پر رکھے سرگوشیاں کر رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحا بس خاموش مورت بنی سب سن رہی تھی۔۔۔

کیا ہے یار کچھ تو بولو میں تو ترس گیا تمہاری آواز سنے کو۔۔۔

خاموش آنکھیں بند کیے روحا کو دیکھ شاویز نے دکھی لہجے سے پوچھا تھا۔۔۔

روحا چپ تھی۔۔

تم نہیں جانتی میں تم سے ک۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شاویز اپنے لب اس کے گال پر رکھتا بول رہا تھا جب اس کا فون رنگ ہوا۔۔۔

تبھی برا موڈ لیے وہ فون اٹھاتا روم سے باہر چلا گیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سوری روحا بے بی و۔۔۔۔

شاویز کافی دیر فون پر بات سنتا اب روم میں آتا بول رہا تھا۔۔۔۔

جہاں بیڈ پر اب روحا نہیں تھی۔۔۔

روحا روحا کدھر ہو یار تنگ مت کرو۔۔۔

شاویز اب پاگلوں کی طرح روم میں چلاتا بولا تھا۔۔۔۔

گارڈز گارڈز۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شاویز اب غصے سے غرایا تھا جب اس کی آواز سنتے سارے گارڈز ہال میں جمع ہوئے تھر تھر کانپ رہے تھے۔۔۔۔

روحا کدھر ہے بولو۔۔۔۔

سیڑھیوں سے نیچے آتے اب وہ طش سے چلایا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

س۔سوری۔خ۔خان جی ہمیں نہیں پتہ۔۔۔

سارے گارڈز ڈرتے ہوئے بولے تھے۔۔۔

کیسے ن۔۔۔۔

اہہہ اہہہہ۔۔۔

اس سے پہلے شاویز کچھ کہتا جب اسے روحا کے چلانے کی آواز آئی تھی۔۔۔

جیسے سنتے وہ پاگلوں کی طرح واپس روم میں بھاگا تھا۔۔۔

روحا بے بی روحا بے بی یہ کیا کر رہی ہو۔۔۔۔

روم میں آتے ہی شاویز اس کی آواز سنتا واش روم میں آتا بولا تھا جہاں وہ پاگلوں کی طرح ٹھنڈے پانی سے شاور لیتی اپنا جسم نوچتی چیخ رہی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

د۔دور رہو مجھے تم سے وحشت ہوتی ہے تمہارا وحشت بھرا لمس میرے جسم پر ہے گھن آتی ہے مجھے تم سے تمہارے وجود سے تمہاری قربت سے۔۔۔۔

اس ایک ماہ بعد روحا نے اپنے دل کا غبار نکالا تھا۔۔۔

ریلکس روحا تم باہر آؤ م۔۔۔۔

دفع ہو جاؤ تم میری زندگی سے کتنی دفعہ کہو تم سے گھن آتی مجھے مرنے کو دل کر رہا میرا۔۔۔۔

ٹھنڈے پانی میں بھیگتی مسلسل کانپتی روحا شاویز کو دھکا دیتی بولی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روحا میری جان وہ میری محبت تھی جو میں دن رات ت۔۔۔۔

بلکل نہیں وہ تمہارا شوہر ہونے کا حق تھا جو تم ہر دن اور رات لیتے تھے مجھ سے یہ جانے بنا کہ مجھ پر کیا گزارتی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم میرے شاہ نہیں ہو جو میرے درد میں تڑپ جاتا تھا تم شاویز خان ہو جو بس ظلم ڈھانا جانتا ہو۔۔۔۔

نفرت ہے مجھے تم سے جاؤ ورنہ اپنی جان لے لو گی میں۔۔۔

روحا پھر سے شاویز کو دھکا دیتی اب پھوٹ پھوٹ کر روتی چلائی تھی۔۔۔۔

دیوار سے ٹائپ لگنے کی وجہ سے شاویز کے سر پر چوٹ آئی تھی جہاں سے اب خون نکل رہا تھا۔۔۔۔

اچ۔اچھا تم مجھے ایک م۔۔۔۔۔

تم جا رہے ہو یا نہیں شاویز خانننننن۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنے سر سے نکلے خون کی پرواہ نہ کرتے وہ بول رہا تھا جب روحا اسے گھورتی بولی تھی۔۔۔

وہی وہ زخمی سر لیے روم میں چلا گیا تھا جبکہ روحا ویسے ہی بھیگ رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

افففف آدھی رات ہو گی ویسے ہی بھیگ رہی ہے کیا میں اتنا برا بن چکا تھا۔۔۔

شاویز ویسے ہی زخمی سر لیے بیڈ کے کنارے بیٹھا سوچ رہا تھا اب تو آدھی رات بھی بیت گی تھی نہ ہی شاویز اٹھا تھا اپنی جگہ سے نہ ہی روحا باہر آئی تھی۔۔۔

م۔میں سب ٹھیک کر دو گا ہاں بس روحا میری محبت پر یقین کر لے۔۔۔۔

شاویز بھی بھی بیٹھا سوچ رہا تھا جب اسے اپنے ماتھے پر ٹھنڈے گیلے ہاتھ محسوس ہوئے۔۔۔

روحا بے بی م۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بیوی ہو تمہاری مرہم تو لگا سکتی ہو میں۔۔۔

شاویز اسے سامنے کھڑی دیکھ کمر سے پکڑے اپنے قریب لاتا بول رہا تھا جب روحا اس کا خون صاف کرتی سکون سے بولی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ر۔۔

آرام کرو تم۔۔۔

روحا اس کی پٹی کرتی واپس جاتی بولی تھی۔۔۔

پلیز روحا ایک چانس دے دو میں اپنے گناہ کا ازلہ کرنے کو تیار ہو۔۔۔

روحا کو بیک ہگ کیے شاویز پھوٹ پھوٹ کر روتے بولا تھا۔۔۔

تمہارے کپڑے گیلے ہو گے چینج کر لو۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روحا اسے نرمی سے دور کرتی روم سے باہر جاتی بولی تھی۔۔۔

وہی شاویز نے اپنا سر ہاتھوں میں لیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیاہوا عالی کروٹ پر کروٹ لے رہی ہو خیریت۔۔۔

دلاور گہری نیند سو رہا تھا جب اسے محسوس ہوا عالی جاگ رہی ہے تبھی پریشان ہوتا بولا تھا۔۔۔

جی پتہ نہیں دل گھبرا رہا آپ باجی کو فون کرے کہ وہ ٹھیک ہے یا شاہ بھای کو پوچھ لے۔۔۔

عالی اٹھ کر بیٹھتی رونی شکل بنائے بولی تھی۔۔۔

افففف پاگل لڑکی اس ٹائم میں فون کرو کتنا عیجب لگے گا وہ کپل ہے یار میں صبح پوچھ لو گا۔۔۔۔

دلاور اسے اپنی باہوں میں لیتا اس کے ڈمپل پر لب رکھتے بولا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں مجھے بتائے پھر آپ کیوں جاگے ہے چلے سو جائے۔۔۔

عالی گھبراتی ہوئی دور ہوتی بولی تھی۔۔

اب تو نیند آنی ہی نہیں جاگنا پڑے گا تو کچھ کر لیتے ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دلاور اب اسے پکڑتے اپنی گود میں بیٹھائے اپنے لب اس کی گردن پر رکھتے بولا تھا۔۔۔

سائیں میں سوچ رہی تھی آپ ماہم پر کیس کر دے وہ آپ کے پیسے لے کر بھاگی ہ۔۔۔۔

ہاے ے ے کتنی ذہین ہو تم یار۔۔۔

علیشبہ اب کچھ سوچتی بول رہی تھی جب دلاور طنز کرتا بولا تھا۔۔۔

آپ تعریف کر رہے یا بے عزتی۔۔۔

عالی اسے شکوہ کرتی نگاہوں سے دیکھتی بولی تھی۔۔۔۔

یار ہم دونوں کی بات کیا کرو یہ ہر کسی کو درمیان میں لانا ضروری ہے کیا۔۔۔

اب بلکل خاموش۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

دلاور اس کے نیم وہ کھولے لبوں کو دیکھتا چپ کروا تا اس کی سانسوں کو قید کر چکا تھا۔۔

س۔سائیں بس کرے سو جائے غلطی ہو گی جو اٹھا دیا آپ کو۔۔۔۔

علیشبہ جلدی سے دور ہوتی شرماتے ہوئے بولی تھی۔۔۔۔

و۔۔

کون ہے۔۔۔

اس سے پہلے دلاور کچھ کہتا جب روم کے دروازے پر ملازمہ نے دستک دی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

و۔ہ۔وہ سائیں آپ کا دوست شاویز خان آیا ہے۔۔

ملازمہ ڈرتے ہوئے بولی تھی۔۔

اچھا جاو اب۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دلاور پریشان ہوتا بولا تھا۔۔۔

دیکھا میں نے کہا تھا باجی ٹھیک نہیں دیکھے شاہ بھای آے ہے

علیشبہ اچانک سنتے پریشان ہوتی بولی تھی۔۔۔

ریلکس کچھ نہیں ہوا وہ بس مجھ سے کام کے سلسلے میں آیا ہو گا ملنے۔۔۔۔

دلاور اسے پر سکون کرتا بولا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کون سا کام۔۔۔

علیشبہ نے پھر پریشان ہوتے پوچھا تھا۔۔۔

یار وہ آرمی ایجنٹ ہے بس میرے ساتھ کام کرتا ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بلیو لائن کے نام سے جانا جاتا یہ اب تم یہی رکو میں آتا ہو۔۔۔

دلاور اسے بتاتا اب باہر جاتا بولا تھا۔۔۔

دلا۔دلاور میں ٹوٹ گیا یار میری محبت ہار گی۔۔۔

دلاور ہال میں آیا تھا جب شاویز روتا ہوا اس کے گلے لگتا بولا تھا۔۔۔۔

ریلکس کیا ہوا خان۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روحا ٹھیک ہے۔۔۔

دلاور اسے صوفے پر بیٹھائے پریشان ہوتا بولا تھا۔۔۔

جب شاویز نے اسے ساری بات بتادی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

چھوڑ دے اس۔۔۔

نہیں چھوڑ سکتا میں اسے جنون ہے میرا چاہے مجھے خود کیوں نہ مرنا پڑے۔۔

میری بات سن میں کہہ رہا اسے اپنی ان دیکھی محبت سے آزاد کر دو تاکہ وہ اپنی پرانی روحا بن جائے۔۔۔

دلاور اسے سمجھاتا بولا تھا۔۔۔

لیکن دلاور میری محبت ہے وہ۔۔۔

اس کا شاہ بن جا تنگ کر اس کی ہر بات مان پھر دیکھنا وہ ٹھیک ہو جائے گی۔۔۔۔

تمہارے پر حدت بھرے لمس کو وہ تشدید سمجھتی ہے وہ سمجھتی ہے تم انتقام لے رہے ہو۔۔۔

تبھی کہہ رہا اس کا وہ والا شاہ بن جاؤ جس سے مذاق کرتی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ خود چل کر تمہارے پاس آئے گی دیکھنا۔۔۔

دلاور نے ایک بار پھر سمجھایا۔۔

ہمممم۔۔

آؤ نماز پڑھنے چلے تم بھی اپنے گناہ کی معافی مانگ لو۔۔

آذانوں کی آواز سنتے دلاور اٹھتا ہوا بولا تھا۔۔

ہاں چلو میرا رب مجھے معاف کر دے روحا بھی معاف کر دے گی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شاویز بھی ساتھ جاتا بولا تھا۔۔

دوسری طرف روحا اس کے بنگلے سے نکلتی اکیلی باہر چلی گی تھی۔۔
یا اللہ مجھے معاف کر دے میرا گناہ معاف کر دے میں جانتا ہو کتنا بڑا گناہگار ہو میں۔۔

Posted On Kitab Nagri

میرا ہر گناہ معاف کر دے مجھے میری روحا واپس کر دے میں وعدہ کرتا ہو کبھی اسے کوئی تکلیف نہیں دو گا۔۔۔

میں اپنی ہر غلطی کا ازلہ کرو گا میں کیسے بھول گیا امی کے ساتھ جو کچھ بھی ہوا وہ ان کی قسمت میں تھا۔۔۔۔

مجھے گناہگار بندے کو روحا سے ایسا انتقام نہیں لینا چاہے تھا۔۔۔

مجھے معاف کر دے میرے رب۔۔۔

شاویز نماز پڑھنے کے بعد روتے ہوئے دعا مانگ رہا تھا جبکہ دلاور خود بھی اسے روتا دیکھ آبدیدہ ہو رہا تھا۔۔۔۔

بس کر یار جو ہونا تھا ہو گیا اب روحا کو پرانی والی بنا اسے تنگ کر تم ایسا کرو اسے یونی میں ایڈمیشن لے دو دیکھنا ٹھیک ہو جائے گی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دلاور اسے حوصلہ دیتا بولا تھا۔۔۔

ہمم کوشش ک۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں بولو۔۔۔

شاویز بول رہا تھا جب اس کے گارڈ کا فون آیا تھا۔۔۔۔

تبھی وہ سرد پن سے بولا تھا۔۔۔

و۔وہ خان جی۔م۔میم گھر نہیں ہے ا۔۔۔۔

اچھا ٹھیک۔۔۔

گارڈ بول رہا تھا جب شاویز بات کرتا فون کٹ کر چکا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا ہوا سب خیریت ہے۔۔۔

دلاور نے پریشان ہوتے پوچھا تھا۔۔۔۔

ہاں روحا چھوڑ گی مجھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

شاویز سکون سے بولا تھا۔۔۔۔

تم ڈھ۔۔۔

نہیں یار اب نہیں میں دیکھنا چاہتا ہو وہ واپس آتی یا نہیں میں اس کا شاہ بنا چاہتا ہو۔۔۔

دلاور بول رہا تھا جب شاویز کہتا وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آ گی تم پھر سے آوارہ لڑکی نکلو باہر ابھی کہ ابھی۔۔۔

روحا ابھی اپنے گھر آی ہی تھی جب دادی اسے دھکا دیتی چیخی تھی۔۔۔

چلی جاؤ گی دادی پہلے مجھے ناولز لینے دے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحا انہیں سائیڈ پر کرتی سکون سے بولی تھی۔۔۔

تم آوارہ ب۔۔۔

ہاں ہو سب کچھ آوارہ بد چلن بلا بلا بلا۔۔۔

یہ تھکتی نہیں اتنا بول کر۔۔

اللہ توبہ کیا کرے کم از کم آپ کو سکون آئے گا۔۔۔

سارا دن اکیلی رہتی ہے کیا میرے بارے میں ہی سوچتی رہتی ہے حد ہے دادی میں تنگ آ گی آپ کی باتوں سے

۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دادی ایک بار پھر سے بول رہی تھی جب روحا روم سے باہر آتی روتے ہوئے چلائی تھی۔۔۔۔۔

میرا دل کرے تمہارا قتل کر دو تمہاری وجہ سے میرا بیٹا چلا گیا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ کا بیٹا گیا لیکن میرا تو عزت نفس چلا گیا میں برباد ہوئی آپ کو یہ احساس ہے کاش آپ کے ساتھ یہ سب ہوتا تو پتہ چلتا آپ کو دادی۔۔۔۔۔

روحا ایک دفعہ پھر سے دھاڑی تھی۔۔۔۔

ہوا تھا میرے ساتھ بھی میں اپنے ماں باپ کی اکلوتی اولاد تھی تمہارے دادا کی محبت میں پاگل ہوتی اپنا گھر بار چھوڑ کر اس بدکردار انسان کے ساتھ بھاگ گی میں۔۔۔

اس انسان نے نکاح کیا ایک ہفتہ اپنے نکاح میں رکھا عیاشی کی پھر مجھے طلاق دے دی۔۔۔

میں اجڑی حالت میں جب اپنے گھر واپس گی تو مجھے دھتکارا گیا یہ کہہ کر میں آوارہ بیٹی تھی ان کی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پھر اکیلے معاشرے میں رہ گی پھر میری گود میں کامران آیا۔۔۔۔۔

اسی نے بھی تمہاری ماں کے ساتھ وہی کیا جو میرے ساتھ ہوا۔۔

اب تمہارے ساتھ بھی وہی ہوا مطلب تم بھی آوارہ ہوئی پھر۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاہاہاہہاہاہاہاہا۔۔۔۔

دادی اپنا آپا کھوتی قہقہ لگاتی خود ی بولتی اب روم میں چلی گی تھی۔۔۔

انہہ پاگل ہو گی بوڑھی عورت۔۔

روحا بھی برا سا منہ بنائے روم میں چلی گی تھی۔۔۔۔

باجی کیسی ہے آپ اور یہاں کیوں آ گی آپ۔۔۔

علیشبہ بھی دادی کے گھر آتی اب روحا کے روم میں آتی بولی تھی جو سکون سے بیڈ پر سر جھکائے بیٹھی تھی۔۔۔۔

ارے عالی میری جان۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

روحا اپنی سرخ گرے آنکھیوں سے اسے دیکھتی خوش ہوتی بولی تھی۔۔۔۔

آپ ٹھیک ہ۔۔۔۔

وہ لڑکی کہاں ٹھیک ہو سکتی ہے عالی جس کی عزت نفس روز نوچی جائے اب تو ایک بے جان مورت ہو میں۔۔۔

اب کچھ فیل نہیں ہوتا پتہ نہیں کیوں۔۔۔

میں نے کبھی کسی کا برا نہیں کیا کسی کا حق نہیں کھایا پھر میرے ساتھ ہی برا کیوں ہوا ابھی تک سمجھ نہیں آئی مجھے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

علیشبہ پاس آتی بول رہی تھی جب روحا سرد مہری سے بولی تھی۔۔۔۔

نہیں باجی ایسا مت کہے شاہ بھای تو بہت اچھے ہے ہاں مانتی ہوا انھوں نے جو کیا وہ غلط تھا ل۔۔۔۔۔

کیا میں ہی ملی تھی اسے ایسا کرنے سے اچھا تھا میرا قتل کر دیتا کم از کم اپنی نظروں سے میں روز انہ نہ گرتی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

باجی یہ آزمائش ہے آپ کی اللہ پر بھروسہ کرے سب ٹھیک ہو جائے گا آپ ایک نئی شروعات کرے زندگی کی ۔۔۔

علیشبہ روحا کا ہاتھ پکڑتی خود بھی روتے بولی تھی۔۔۔۔

وہی بات میں ہی کیوں عالی چھوٹی تھی جب امی نے کہا عالی کا ہمیشہ خیال رکھنا اپنا بچپن بھول کر تمہیں پالا کوئی دوست نہیں بنائی جب بھی ماں یا دوست کی ضرورت محسوس ہوتی تم میں ڈھونڈ لیتی تھی۔۔

تم ہی بتاؤ کیا غلطی کی کہاں گناہ ہوا جو زندگی ایسی سزا دے رہی ہے مجھے۔۔۔۔

موت چاہے مجھے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روحا پھوٹ پھوٹ کر روتی بولی تھی۔۔۔۔

باجی ایسی باتیں نہ کرے زندگی ہے اچھے سے ان۔۔۔۔

نہیں عالی موت سزا نہیں ہوتی زندگی سزا ہوتی ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے نہیں جینا۔۔۔

علیشبہ اسے گلے لگائے بول رہی تھی جب روحا بولی۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

اچھا باجی کبھی شاویز کی جگہ خود کو رکھ کے سوچے اگر یہ سب ہماری امی کے ساتھ ہوتا تو کیا کرتی آپ۔۔

علیشبہ اسے سمجھاتی بولی تھی۔۔۔

میں جان سے مار دے۔۔۔۔

شاویز بھای نے بھی وہی کیا تھا وہ صرف غصے میں کیا جو بھی تھا آپ انہیں ایک موقع دے دیکھنا وہ ٹھیک ہو جائے گے آپ کے ساتھ۔۔۔

روحا بول رہی تھی جب علیشبہ اس کی آنسو صاف کرتی بولی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہمم۔۔

روحا اب پر سکون ہوتی وہی لیٹ چکی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آ گی تم میں تو اداس ہو گیا تھا۔۔۔

میں سمجھا شاہد رات بھی وہی رہو گی۔۔۔

شام کو علیشبہ کو گھر آتے دیکھ دلاور اسے کمر سے پکڑتے مسکراتے ہوئے بولا تھا۔۔

باجی وہی تھی مجھے کہتی میں گھر چلی جاؤ بس آ گی میں۔۔۔

علیشبہ بھی مسکراتے ہوئے بولی تھی۔۔۔

ہمم کیسی ہے روحاب۔۔۔

دلاور اسے لے اب روم میں آتا بولا تھا۔۔۔

ٹھیک ہے کافی سمجھایا ہے شاہ بھای کو ایک موقع اور دے اب پتہ نہیں کیا کرتی ہے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

علیشبہ بیڈ پر بیٹھتی بولی تھی۔۔۔

اچھا کیا اب سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔

دلاور بھی پاس بیٹھتے بولا تھا۔۔۔

آپ نے کیا کیا سارا دن۔۔۔

علیشبہ اب اس کی طرف دیکھتی بولی تھی۔۔

اپنی جان کو بہتتتت سارا مس کیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دلاور اسے ہگ کیے سکون سے بولا تھا۔۔۔

جھوٹ اچھا ہے۔۔

علیشبہ اپنی مسکراہٹ روکے بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابھی بتاتا ہو یہ جھوٹ تھا یا سچ۔۔

دلاور اسے بیڈ پر لیٹائے اس کے ہونٹوں پر انگلی پھیرتا بولا تھا۔۔۔

نہ۔ نہیں و۔۔۔

علیشبہ گھبراتے ہوئے بول رہی تھی جب دلاور نے نرمی سے اس کی سانسوں کو قید کیا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہائے میری ناولز کی دیوانی روحابے بی۔۔۔

شاویز اکیلا اب اپنے روم میں اندھیرہ کیے ایک ناول لیے اسے دیکھتا مسکراتا ہوا بولا تھا۔۔۔

سارا دن اس نے ویٹ کیا تھا روحا کا لیکن اب رات ہوتے ہی وہ مایوس ہوا روم میں آیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کاش ہماری زندگی بھی ناولز والی ہوتی۔۔

شاویز دکھی آہ بھرتا بولا تھا۔۔

شاویز اب چلتا ہوا بیڈ پر آتا بولا تھا۔۔۔

ایک موقع روحا بے بی میں دوبارہ شاہ بننے کو تیار ہو۔۔۔

شاویز اب بیٹھتا سوچ رہا تھا جب اسے اپنے سینے پر کوئی نرم سے وجود کا گمان ہوا تھا۔۔۔

ر۔روحا بے بی تم آ گی۔م۔میں کتنا خوش ہوا ہو۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شاویز جلدی سے سائیڈ لگا لیمپ آن کرتا روشنی میں اپنے سینے پر سر رکھے روحا کو دیکھتے خوشی سے بولا تھا۔۔۔

تمہیں پتہ میرے ابو ہمیشہ امی کو بولتے تھے مارتے تھے لیکن میری امی نے کبھی کچھ نہیں کہا تھا نہ ہی انہیں چھوڑتی تھی تم جانتے ہو کیوں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحا اپنا سر اٹھا کر اس کی نیلی سرخ آنکھوں میں دیکھتی سوال کرتی بولی تھی۔۔۔

کیوں۔۔۔

شاویز نے بھی سوالیہ انداز سے پوچھا تھا۔۔۔

کیونکہ ہمارے معاشرے میں اکیلی عورت کی کوئی مقام نہیں۔۔۔ابو چاہے جیسے بھی سہی لیکن امی کو ایک تحفظ محسوس ہوتا تھا کہ وہ اکیلی نہیں ہے یہاں۔۔۔۔

ایسے ہی میں چاہے تم سے محبت نہ کرتی ہو لیکن تم شوہر ہو میرے بس بات ختم ویسے بھی تمہارے علاوہ میرے پاس کوئی رشتہ ہی نہیں جو تمہیں چھوڑ کر کہی بھی بھاگ جاتی آنا تو یہی تھا میں نے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روحا اسے ہگ کیے سکون سے بولی تھی۔۔۔

تم مجھے مو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آؤ کھانا کھائے دادی نے تو ایک دفعہ بھی نہیں پوچھا رات کو دھکا دے کر نکال دیا مجھے یہ بھی نہیں سوچا میں اکیلی کہاں جاؤ گی۔۔۔۔

شاویز خوش ہوتا بول رہا تھا جب روحا اب اٹھتی بالوں کا جوڑا بنائے روم سے باہر جاتی بولی تھی۔۔۔

شاویز بھی خوش ہوتا اب باہر گیا تھا۔۔۔

اسے امید تھی وہ اپنی روحا کو واپس پالے گا۔۔۔۔

"چشمش پانی لا کر دینا"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شاویز صوفے پر آرام سے لیٹا ہوا روحا کو زور زور سے پکار لگا رہا تھا۔۔۔

وہ کمرے میں داخل ہوئی ی تو یہ دیکھ اس کے ہوش اڑے کے جو کمرہ ابھی وہ پانچ منٹ پہلے اچھی طرح صاف کر کے گی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اب پھر سے بکھر اپڑا تھا۔۔۔۔

پورے بیڈ پر کپڑے تھے۔بیڈ کی چادر زمین بوس تھی۔۔
صوفے کے کشن بھی زمین کا مزا چک رہے تھے۔۔پرفیومز کی ساری بوتلوں کے کیپ تک کھولے پڑے تھے۔۔

باتھ روم کی ٹاول کمرے کے مین دروازے پر لٹک رہا تھا۔
چپس۔۔بسکٹ۔۔ نمکو کے خالی ریپر پورے کمرے میں بکھرے نظر آرہے تھے۔۔

شاویز کا پورا کمرا کچرا خانے کا منظر پیش کر رہا تھا۔۔۔

۔جیسے دیکھ وہ اب شاویز پر پیچ وتاب کھا رہی تھی جو اسے دیکھتے ہی پیاری سی دل جلانے والی مسکراہٹ چہرے پر سجائے اپنی ٹانگیں سامنے شیشے کی میز پر رکھ کر اس کے غصے سے لطف اندوز ہونے لگا۔۔۔۔

"پہلے پانی لادو مجھے۔۔

۔پھر صاف کر لینا۔

Posted On Kitab Nagri

روحا اسے اگنور کیے کپڑے ہینگ کرنے جا رہی تھی۔۔۔

"شاویز اسے غصے میں کپڑے ہینگر کر کے الماری میں رکھتا دیکھ۔۔۔مزید مرچیں لگانے کے لئے بے صبرا ہو کر گویا ہوا۔۔۔۔

جس پر جو اُبار روحا نے غرا کر دیکھا۔۔۔۔

"ایک منٹ۔کمرہ تم نے گندا کیا ہے تو صاف میں کیوں کر رہی ہوں؟؟؟۔

روحا کا پارا ھائی ہو گیا تھا شاویز کو یوں ہنس ہنس کر ٹی۔وی پر شو دیکھتے ہوئے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ ٹی۔وی اور اس کے درمیان حائل ہو کر۔دونوں ہاتھ فولٹ کر اسے تیمور چڑھائے۔کھا جانے والی نگاہ سے گھورتے ہوئے استفسار کرنے لگی۔۔۔۔

"تو کس نے کہا ہے میری بیوی بنو۔؟؟؟

دوست بھی بن سکتے ہے ہم چشمش۔۔

Posted On Kitab Nagri

۔اب سامنے سے ہٹو۔۔۔میرا شو مِس ہو رہا ہے۔۔۔"شاویز لاپرواہی سے گویا ہوا۔۔۔

وہ چاہتا تھا روحالڑے باتیں کرے اس سے ایسے خاموش نہ رہے تبھی وہ یہ سب کر رہا تھا۔۔۔

تم میرے پہلے دوست تھے اب نہیں

"تم اب نہایت ہی بے حس انسان ہو۔۔۔"وہ دانت پیستے ہوئے کہ کر اسے گھورنے لگی۔۔۔

"اووو۔۔۔بے حِس۔۔۔۔۔سننے میں تو مزے دار ساؤنڈ کر رہا ہے۔

زبردست شاویز۔۔۔۔

آج تم نے اپنے القابات میں ایک ن ئی ے لقب کا اضافہ کر لیا۔۔۔آئی ریلی پراؤڈ آف یو۔۔۔"شاویز فخر سے اپنی پیٹھ تھپتھپاتے ہوئے خود کو داد دینے لگا۔۔۔۔۔

پاگل ہو گے ہو تم عیجب انسان۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحا بیزار ہوتی باہر جاتی بولی تھی۔۔

"اچھا سنو چشمش۔۔۔۔پانی تو لادو یار" شاویز مسکراتے ہوئے مزید تپانے لگا۔۔۔۔

"زہر لادوں؟؟؟" وہ جل کر بولی۔۔

تو شاویز مسکراتے ہوئے۔۔۔۔"بلکل میں تو خود چاھتا ہوں۔۔۔

ایک کام کرؤ چائے میں ملا کر دے دو۔

بس چینی زیادہ رکھنا موت بھی میٹھی میٹھی آئے تو مزا آجائے گا موت کا"۔

اس نے ایک لمبی سانس لیتے ہوئے پر سکون انداز میں کہا تو روحا منہ بسور پاؤں پٹکتی ہوئی چلی گئی۔۔۔۔

کیا ہوا چشمش تم نے ارادہ کینسل تو نہیں کر دیا نا مجھے زہر دینے کا؟؟؟۔۔۔"اس کے سوال پر روحا کا دل چاہا اس کی چٹنی بنا ڈالے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"اگر تم مجھے اسی طرح تنگ کرتے رہے تو مجھے یقین ہے میں نے ایک دن خونی ضرور بن جانا ہے۔۔۔۔"

روحا واپس آتی دانت پیستی ہوئی بولی تھی۔۔۔

شاویز روحا کو اپنی ٹون میں آتا دیکھ بہت خوش ہوا تھا۔۔۔

"ویسے۔۔۔۔صبر کا لیویل کیا تمھارا؟؟؟

شاویز تجسس سے استفسار کرنے لگا۔۔۔۔

"کیوں تمھیں کیوں جاننا ہے؟؟؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ کام چھوڑ تفتیشی افسران کی طرح کی تیمور چڑھائے پوچھ رہی تھی اپنی نازک کمر پر ایک ہاتھ ٹیکاتے ہوئے۔۔۔۔

"کیونکے جب تمھارے صبر کا پیمانہ لبریز ہو گا تبھی تو مجھ بیچارے ہینڈسم سے لڑکے کو زہر ملے گا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"شاویز نے معصومانہ چہرہ بناتے روحا کو کمر سے پکڑتے کہا تھا۔۔

فکر مت کرو میں ایسا کچھ بھی نہیں کرنے والی۔۔

روحا شاویز کے گال پر ڈمپل دیکھتی سکون سے بولی تھی۔۔

روحا میں ایک کوشش اور کرنا چاہتا ہوا گ۔۔

اگر تم اس میں بھی فیل ہو گے تو کیا کرو گے شاویز۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شاویز اپنے لب اس کے گال پر رکھتا بول رہا تھا جب روحا دور جاتی بولی تھی۔۔۔۔

تم جو سزا دو گی مجھے منظور ہو گی۔۔

شاویز مسکراتا بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہمم چلو میں کام کر لو۔۔۔

روحا پیچھے ہوتی بولی تھی اس نے شاویز کو ایک موقع دیا تھا وہ دیکھنا چاہتی تھی وہ کتنا بدل گیا ہے۔۔

یہ میری جان کا جو گھونسلہ ہے کس نے کھلا ہے۔۔۔

علیشبہ ہاتھ لیتی اب اپنے خشک ہوئے بال بنا رہی تھی جب دلاور اسے بیک ہگ کیے مسکراہٹ روکے بولا تھا۔۔۔

کیونکہ کمر تک آتے بال علیشبہ کے کرلی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا ہے سائیں باجی بناتی تھی بال مجھے بنانے نہیں آرہے اب یہ گھونسلہ بند ہی نہیں ہو رہا۔۔۔

علیشبہ اپنا رخ دلاور کی طرف کرتی جھنجھلاتی بولی تھی۔۔۔

اچھا میں بنا دیتا ہو

Posted On Kitab Nagri

دلاور اسے کرسی پر بیٹھائے بولا تھا۔۔۔

سائیں میں سوچ رہی تھی باجی کو ماہم کا بتادو مطلب یہ بھی ان کی آئی ڈی کا پاسورڈ اس کے پاس ہ۔۔۔

روحا کی آی ڈی چلتی ہے کیا۔۔۔

علیشبہ بول رہی تھی جب دلاور بولا۔۔۔

نہیں باجی نے دو سال پہلے ہی ایف بی آف کر دی تھی وہ یوز نہیں کرتی اب۔۔۔۔

علیشبہ سوچتی بولی تھی۔۔۔

پھر ریلکس رہو اگر روحا نے ہی بند کر دی تو بتانے کا فائدہ ابھی ہی تو وہ سہی ہوئی ہے خان کے ساتھ۔۔۔

دلاور اپنے لب اس کے ماتھے پر رکھتا بولا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جی ٹھیک ہے۔۔۔

علیشبہ بھی اپنے بالوں کی اچھی سی پونی بنتے دیکھ دلاور کے سینے سے لگتی بولی تھی۔۔۔

یہ یونی کا فارم ہے تمہارا ایڈمشن کروادیا تم جایا کرنا۔

روحا صوفے پر بیٹھی فون میں بزی تھی جب شاویز فارمز لاتا بولا تھا۔۔۔

میں کہی نہیں جارہی ویسے بھی پڑھنے کا فائدہ شادی تو ہو گی میری۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روحا بیزار سی شکل بنائے بولی تھی۔۔۔

یار چلی جاؤ تمہاری اسٹڈی کمپلیٹ نہیں ہوئی تھی یہ تو کم از کم کرلو ویسے بھی یہاں کام ہی کتنے ہے یا تم مڈل کلاس کی بہو ہو ایک امیر زادے شاویز خان کی بیوی ہو جہاں نوکروں کی ایک فوج حاضر ہے تم سب یہ کام کرو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شاویز زبردستی فارمز اسے دیتا بولا تھا۔۔۔

اچھا کر لو گی اور کچھ۔۔۔

روحا راضی ہوتی بولی تھی۔۔۔

افففف شکریہ روحا بے بی۔۔۔

شاویز بے قابو ہوتا اس کے گال چومتا بولا تھا۔۔۔

س۔سوری۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کے گھورنے پر شاویز کو اپنی غلطی کا احساس ہوا تبھی سر جھکائے وہ بولا تھا۔۔۔۔

ہمممم۔۔۔

روحا دوبارہ فون میں بزی ہو چکی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاے راحیل کیسے ہو۔۔۔

شاویز اپنا لیپ ٹاپ یوز کر رہا تھا جب اس کا موبائل رنگ کیا جیسے ہی اس نے مسیجر آن کیا اسے ایک گروپ میں کسی نے انوائٹ کیا تھا۔۔۔

جیسے ہی اس نے گروپ مسیج دیکھا وہ روحا کا تھا راحیل کے لیے۔۔۔

یہ روحا بے بی کی کبھی تو بنی نہیں راحیل سے اور یہ سب۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سامنے صوفے پر بیٹھی روحا کو مسلسل فون میں بزی دیکھ شاویز نے سوچا تھا۔۔۔۔

خیر ویسے بھی بات کر سکتے ہے اب مجھے روحا بے بی پر یقین کرنا ہے پھر کیا ہوا اگر راحیل سے بات کر رہی وہ۔۔۔

شاویز دوبارہ گروپ میں اب روحا اور راحیل کی چیٹ دیکھتا خود کو تسلی دیتا بولا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ تو وقت بتانے والا تھا شاویز ایک بار پھر بڑی غلطی کرنے جا رہا تھا۔۔۔۔

وہ یونیورسٹی کے باہر کھڑی ہو کر اس کی بلڈنگ کو بیزار سی شکل بنائے دیکھ رہی تھی۔۔۔

کیونکہ یونیورسٹی میں داخلہ لینے کا آخری دن پورا ہو گیا تھا۔۔

آج روحا کی کلاس کا فرسٹ ڈے تھا۔۔۔

اس نے یونیورسٹی کے گیٹ کی طرف قدم بڑھایے تھے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ابھی وہ اینٹر ہو کر مڑتی ہے کے ایک لڑکے سے ٹکرا گئی تھی۔۔۔

عدیل جو اپنی اسائنمنٹ جمع کروانے جلدی جلدی جا رہا تھا کسی سے ٹکرانے کی وجہ سے اسائنمنٹ نیچے گر گئی تھی

۔۔

Posted On Kitab Nagri

"اندھے ہو نظر نہیں آتا کیا پاگل انسان"

روحا اپنے گلاسز سیٹ کرتی غصے سے بولی۔۔

"اوئے میڈم ایک تو چوری اوپر سے سینا زوری چشما ٹو۔۔۔

وہ روحا کو دیکھ کر بولا تھا۔۔

جس نے بلیک وائٹ کنٹراس میں ٹراؤزر اور شرٹ پہنی تھی جس کے بال دوبٹے میں چھپے ہوئے تھے لیکن گرے آنکھیں بہت خوبصورت تھی جس پر لگے گلاسز سے کوئی بھی شخص ان میں کھو سکتا تھا۔۔

جیسے دیکھتے عدیل بھی دو پل کے لیے حیران ہوا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اوے ہوئے آسٹریلین بندر بھی باتیں کر رہا ہے۔"

روحا کو شدید غصہ آیا تھا اس شخص پر اوپر سے چشما ٹو بول دیا اس نے تو جواباً وہ بھی اس کا نام رکھ چکی تھی۔۔

عدیل نے غصے سے روحا کو بازو سے پکڑ کر اپنے بلکل قریب کیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تو وہ اور زیادہ غصے میں آ گی تھی۔۔۔

"لڑکیوں کو اتنی بکواس نہیں کرنی چاہیے سمجھیں"

وہ اس کے کان کے بلکل قریب آہستہ سے سرگوشی کرتے ہوئے بولا تھا۔۔۔

روحا نے اسے دھکا دے کر اس کے ہاتھ سے اسائنمنٹ لے کر پھاڑ دی تھی۔۔

وہ ایک دم شاکڈ سا ہو گیا تھا اس کی محنت سے بنائی گئی اسائنمنٹ وہ ایک دم سے چیخ پڑا تھا۔۔

"آئندہ میرے منہ مت لگنا اس سے بھی برا کروں گی میں اور مجھے عام لڑکی نہ سمجھنا کبھی"

شاویز خان کی بیوی ہو میں سمجھے تم ہاتھ کاٹ کر رکھ دو گی انہہ۔۔۔۔

روحا اسے بولتی اپنے گارڈز کے ساتھ اپنی کلاس کی طرف چلی گی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

خ۔خان کی بیوی یہ۔۔

عدیل شاویز کا نام سنتا کانپتا ہوا بولا تھا۔۔۔

عدیل چوہدری اسی کے گاؤں کا لڑکا تھا جس گاؤں کا سردار شاویز خان تھا۔۔۔۔

ہاے یہ اب خان کو شکایت لگائے گی افففف میں بھی پاگل چل بیٹے سوری کر لے ورنہ اس یونی میں پڑھنا تیرا خواب رہے گا۔۔۔۔

عدیل کچھ سوچتا ہوا اس کے پیچھے بھاگتے بولا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

غصہ کرنا ضروری تھا کیا روحا بے بی۔۔۔

روحا ابھی کلاس میں آئی تھی جب آگے بھی سر نے اس کی انسلٹ کر دی تھی یہ کہہ کر وہ لیٹ کلاس میں آی ہے تبھی اب غصے سے شاویز کو فون ملاتی بلا چکی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

تبھی وہ پاس آتا نرمی سے بولا تھا۔۔۔

میں نے نہیں پڑھنا گھر چلو۔۔۔

روحا اپنا سرخ چہرہ لیتی بولی تھی۔۔۔

چلے جائے گے پہلے کلاس لو۔۔۔

شاویز بیلو تھری پیس پہنے اپنے بالوں کو جیل سے سیٹ کیے بلیک گلاسز لگائے اُونچا لمبا قد کسرتی جسم صاف شفاف چہرہ نیلی آنکھیں گالوں پر پڑتے ڈمپل اپنی بھرپور پرسنلٹی لیے وہ ہر لڑکی کو اگنور کیے بس اپنی روحا بے بی کے لیے آرام سے کھڑا سب سن رہا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم میری بات نہیں مانو گے خان۔۔

روحا کو یہ پڑھنا اچھا نہیں لگ رہا تھا تبھی وہ اب اس کے سینے سے لگے لاڈ سے بولی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شاویز یہی پر پگھلا تھا۔۔۔

اچھا آجاؤ لیکن کل تم آؤ گی ضرور۔۔۔

شاویز اسے کمر سے پکڑے کلاس سے باہر لے کر جا رہا تھا۔۔۔

السلام وعلیکم خان ج۔جی کیسے ہے۔۔

عدیل اپنی کلاس سے باہر آ رہا تھا جب سامنے سے آتے شاویز کو دیکھ پاس جاتا ہکلاتا بولا تھا کیونکہ روحا اسے ہی گھور رہی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وعلیکم السلام ٹھیک ہو تم بھی یہی پڑھتے ہو۔۔

شاویز اس سے ہاتھ ملاتا مسکراتے بولا تھا۔۔۔

جی اگر تمہاری بیوی مجھے یہاں پڑھنے دے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا بول رہے ہو۔۔۔

عدیل گردن جھکائے بڑبڑایا تھا جب شاویز بولا تھا۔۔۔۔

ارے کچھ نہیں خان تم سناؤ بی جان کیسی ہے۔۔۔

عدیل بات بدلتا بولا تھا۔۔۔

بی جان سے مل لینا ویسے بھی اپنے پوتے سے ملنا چاہتی تھی تم آجایا کرو حویلی تمہاری بھی ہے۔۔۔

شاویز اب اس سے گلے ملتا ہوا بولا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روحا ابھی بھی اسے ہی گھور رہی تھی۔۔۔

جی۔۔

عدیل حامی بھرتا جلدی سے گیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

یہ کون تھا مجھے اچھا نہیں لگا خان۔۔۔

روحا دور جاتے عدیل کو دیکھتے بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ بی جان کا پوتا ہے وہی بی جان جنھوں نے امی کے بعد مجھے سنبھالا تھا۔۔۔

شاویز اسے کار میں بیٹھاتا بولا تھا۔۔۔

ہمم۔۔۔

روحاب خاموش ہو چکی تھی۔۔۔

کیا ہوا عالی طعیبت ٹھیک نہیں کیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دلاور بیڈ پر نڈھال سی علیشبہ کو بیٹھے دیکھ پریشان ہوتا بولا تھا۔۔۔

پتہ نہیں سائیں الٹیاں آ رہی کافی میں نے تو کچھ

کھایا بھی نہیں ایسا ویسا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

علیشبہ دلاور کا ہاتھ پکڑتے رونی شکل بنائے بولی تھی۔۔۔

افففف یار پہلے بتاتی چلو آؤ ڈاکٹر کے پاس چلتے ہے۔

دلاور اسے پکڑتا کھڑا کرتا بولا تھا۔۔۔

نہیں زرا ہمت نہیں چل پاؤ میں ٹھیک ہو جاؤ گی ا۔۔۔

علیشبہ منع کرتی بول رہی تھی جب دلاور اسے گود میں آٹھائے باہر لے گیا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایسی حالت میں یہ سب ہو جاتا ہے اب آپ زیادہ خیال رکھے اپنا۔۔۔

لیڈی ڈاکٹر علیشبہ کا چیک اپ کرنے کے بعد مسکراتے ہوئے بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیاہوا عالی کو مجھے سمجھ نہیں آیا۔۔

دلاور ابھی بھی پریشان ہوتا بولا تھا۔۔۔

مسز دلاور پریگنٹ ہے۔۔

لیڈی ڈاکٹر ایک بار پھر بولی۔۔۔

کیاااااامطلب میں بابا بنے والا ہاے کتنی بڑی خوشی دی ہے عالی میری جان۔۔۔۔

علیشبہ تو سنتے ہی شرمائی تھی جبکہ دلاور خوشی سے پاگل ہوتا ادھر ہی علیشبہ کو گود میں اٹھائے جھولے دینے لگ گیا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ک۔کیا کر رہے ہے ڈاکٹر ہے کچھ تو لحاظ کرے۔

علیشبہ شرماتے ہوئے بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کوئی بات نہیں مسز دلاور یہ بات ہی اتنی خوشی والی ہوتی ہے بس آپ انجوائے کرے۔۔۔

ڈاکٹر کہتی خود ہی اپنے کیبن سے باہر نکل گی تھی۔۔۔

شکریہ میری جان اتنی بڑی خوشی دینے کا۔۔۔

دلاور علیشبہ کو گود سے اتارے اس کا ماتھا چومتا ہوا بولا تھا۔۔۔

آپ خوش ہے۔۔۔

علیشبہ نے سوال کیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارے پاگل میں بے حد خوش ہوا تنا زیادہ بتا نہیں سکتا اب تمہیں خیال رکھنا ہے۔۔۔

دلاور اس کے ہاتھ چومتے ہوئے اب اسے ہدایت دیتا بول رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ادھر آؤ زرا سارے یہ اتنی لمبی لمبی زلفوں کا فائدہ بتاؤ اپنا۔۔۔

روحا ہال سے باہر آتی لان میں آتی دس بارہ گارڈز کو دیکھتی بولی تھی جس کے بال کافی لمبے تھے۔۔۔

جی بیگم ص۔۔۔

ارے اتنی بوڑھی نہیں ہوئی میں جو اتنے بھاری نام سے پکارتے ہو مجھے روحا کہہ لیا کرو۔۔۔

گارڈ سر جھکائے بول رہا تھا جب وہ بولی تھی۔۔۔

اچھا یہ لمبی لمبی زلفیں رکھنے کا فائدہ اتنے برے لگ رہے ایسا کرو سب کاٹوا دو۔۔

اچھے اچھے بن کر رہو۔۔۔

روحا اب ان سب کا حیلہ دیکھتی بولی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ج۔جی میم۔۔۔

سب نے سر جھکائے حامی بھر لی تھی۔۔۔۔

ہاں ایسا ہی کرو سچی ورنہ دور سے مجھے عورت ہی لگتے تھے اتنے بالوں سے۔۔۔

آؤ میں گوگل سے دیکھ کر تم سب کی لک بتاؤ گی۔۔۔۔

روحا اب سب کو لے اندر لے کر جاتی بولی تھی۔۔۔

جبکہ سارے گارڈز رہے تھے شاویز کو پتہ چلا تو کیا ری ایکٹ کرے گا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آہہہ آہہی اہہہہ۔۔۔۔

شاویز اپنے اسٹڈی روم میں تھا جب اسے روحا کے چلانے کی آواز سنائی دی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ک۔کیاہوارو حابے بی۔۔۔

شاویز ننگے پاؤں باہر آتا بولا تھا جہاں سے روحا بھاگتی ہوئی اس کے سینے سے لگی تھی۔۔۔۔

دونوں کی ہارٹ بیٹ مس ہوئی تھی۔۔۔

شاویز شاویز میں آنی بنے والی ہو ہاے ے ے ے ے۔۔۔

میری عالی کے بچے ہو گے ہاے میں سبھنالو گی ان کو میں بنو گی ان کی آنی۔۔۔

روحا خوشی سے چیختی اچھلتی ہوئی بول رہی تھی۔۔۔

ی۔یہ تو بہت اچھی بات ہے تم خوش ہو۔۔۔۔

شاویز اسے مسکراتا دیکھ بولا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بہتتتتت زیادہ بلکہ ہم دونوں شاپنگ کرنے جائے پھر رات کو ان دونوں کا ڈنر رکھ دے گے کیسا۔۔۔

روحا اسے اب اپنا پلان بتا رہی تھی۔۔۔۔

ہاں ضرور تم تیار ہو جاؤ پھر جاتے ہم شاپنگ کرنے۔۔۔

شاویز اسے خوش دیکھتا خود خوش ہوتا بولا تھا۔۔۔۔

روحا تو چلی گی لیکن اب اپنے ہی پیلس کے گارڈز دیکھتا شاویز کا حیرت سے منہ کھولا تھا۔۔۔۔

یہ سب کس نے کیا جو تم سب کی حالت ایسی بنی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شاویز انہیں دیکھتا بولا تھا۔۔۔

و۔وہ خان جی یہ سب میم نے کیا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ گارڈ جو پہلے لمبے لمبے بالوں میں گھومتے تھے آج اچھے سے سوٹ پہنے چھوٹے چھوٹے بالوں کے ہیئر سٹائل میں وہ سو بر لگ رہے تھے۔۔

تبھی گارڈ ہکلاتا بولا تھا۔۔۔۔

ہمم اچھی بات ہے پیارے لگ رہے ہو۔۔۔

شاویز اپنی مسکراہٹ روکے بولا تھا۔۔۔

خان ج۔جی وہ بی جان آئی ہے۔۔۔

ایک گارڈ اندر آتا ڈرتا ہوا بولا تھا۔۔۔

اوو شیٹ بی جان آگی ہاے روحا کو دیکھے گی تو کیا کہے گی۔۔۔

شاویز اب پریشان ہوتا سوچا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کہاں ہے بی جان۔۔

وہ آپ کے روم میں چلی گی ہے۔۔۔

افففف روم میں روحا بے بی ہے۔۔۔

گارڈ کی بات سنتا اب شاویز اپنے روم کی طرف بھاگا تھا۔۔۔
ہاے میری عالی کے بچے ہو گے۔۔۔

روحا خوشی سے جھومتی ہوئ روم میں لہرا رہی تھی جب سامنے سے آتی بی جان سے ٹکرائ تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اووو سوری آپ کو لگی تو نہیں۔۔۔

روحا جلدی سے سنبھالتی ہوئ بولی تھی۔۔۔

کتنی پیاری بیٹی ہے میری لگتا شاہو کی دلہن ہو تم۔

Posted On Kitab Nagri

بی جان نرمی سے روحا کے گال پر ہاتھ رکھتی مسکراتی بولی تھی۔۔۔

کو۔کون شاہو آپ کا۔۔۔

روحا نے ہکلاتے ہوئے پوچھا تھا۔۔۔

تم میرے شاویز خان کی دلہن ہو۔۔

بی جان اب اس کا ہاتھ پکڑتے مسکراتی بولی تھی۔۔۔

جی اور آپ کون ہے۔

روحا بھی مسکراتی بولی تھی۔۔۔

ی۔یہ بی جان میری ہے کیسی ہے آپ مجھے بتا دیتی میں آجاتا لینے۔۔۔

شاویز پھولے سانس سے آتا ان سے گلے ملتا بولا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر تم آتے مجھے لینے تو میں اپنی پیاری سی بیٹی سے کیسے ملتی۔۔

بی جان اسے گلے لگائے سکون سے بولی تھی۔۔۔۔

چلے شکر آپ نے مل لیا اس جنگلی بلی سے۔۔۔

شاویز روحا کے بال کھینچتا ہوا بولا تھا۔۔

تم کیا ہو نیلے باز مجھے بلی کہا تم نے۔۔۔

روحا بھی اس کے بال ہاتھوں میں لیتی کھینچتی بولی تھی۔۔۔

ارے ارے بس کرو بچوں کیسے لڑ رہے ہو۔۔۔

بی جان دونوں کو ایک دوسرے سے جدا کرتی بولی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بی جان اس کا قصور ہے۔۔

شاویز روحا کی طرف دیکھتا اپنی مسکراہٹ روکتے بولا تھا۔۔۔

بی جان یہ پاگل ہے آپ میرے ساتھ آئے ہم آئسکریم کھاتے ہے۔۔۔

روحا بی جان کا ہاتھ پکڑتی روم سے باہر لے کر جاتی بولی تھی۔۔۔

ارے سائیں یہ بڑے بچوں کے کپڑے ہے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

علیشبہ اپنے سامنے بڑے بچوں دیکھتی مسکراتے بولی تھی۔۔۔

کیا واقعی بڑے بچوں کے کپڑے آگے چلو تم میرے ساتھ چلو۔۔۔

دلاور پریشان ہوتا بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاااہاہاہاہاہا اکتنے معصوم لگ رہے ہے بے بی کے کپڑے بہت چھوٹے ہوتے ہے یہ کافی بڑے تھے ہم یہ بھی رکھ لیتے ہے۔۔۔

علیشبہ قہقہ لگاتی اس کے گال کھیچتی بولی تھی۔۔۔

اچھا سنو خان نے ڈنر پر بلایا ہے تم اچھا سا تیار ہو جانا شام کو چلے گے۔۔۔

دلاور اسے شاویز کا میسیج دیتا بولا تھا۔۔۔

اچھا پنک ساڑھی پہنا ساتھ یہ گھونسلے جیسے بال بھی کھل لینا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دلاور اس کے بالوں کو ہاتھ لگاتا مسکراتے بولا تھا۔۔۔

کیاااااامیرے بال گھونسلے جیسے ہے روکے ابھی بتاتی ہو۔۔

علیشبہ چیختی ہوئی بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اہہہہ یہ کس نے کہا دیا مجھے بتاؤ ابھی جان سے مار دو گا۔۔۔۔

دلاور اسے کمر سے پکڑتے معصوم سی شکل بنائے بولا تھا۔۔۔۔

کیا ہے سائیں تنگ نہ کرے۔۔۔

علیشبہ شرماتی اسی کے سینے میں منہ چھپائے بولی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روحا بے بی میں کیا کہا رہ۔۔۔۔

رات کو تیار ہوئے شاویز روم میں آتا بول رہا تھا جب سامنے روحا کو تیار ہوتا دیکھ وہی رک گیا تھا۔۔۔

جہاں ریڈ کلر کی ساڑھی پہنے ہلکے سے میک اپ میں اپنے بالوں کو کھلا چھوڑے وہ عیجب سا منہ بنا کر کھڑی تھی

۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں بولو کیا کہہ رہے تھے۔۔۔

روحانو زپن پہنتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

بیوٹی فل روحا بے بی۔۔۔

شاویز بہکا ہوا اس کے قریب آتا بولا تھا۔۔۔۔

وہ تو میں ہو کوئی نئی بات کرو۔۔۔

روحا اترا کر بولی تھی۔۔۔

تم تو دن بادن حیسن ہوتی جا رہی ہو یار میرے بہکنے کا سامان بنتی ہو تم۔۔۔۔

شاویز اسے نرمی سے کمر سے پکڑتے شوخ ہوتا بولا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہو گی تعریف اب جاؤ یہاں سے۔۔۔

روحا اس سے دور جاتی روٹھے پن سے بولی تھی۔۔۔۔

آ جاؤ عالی لوگ آ گے ہے۔۔۔۔

شاویز دور جاتا سنجیدہ ہوتا بولا تھا۔۔۔

و۔وہ میں ایسا نہیں کہنا چاہتی تھی بس وہ۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ششش تم نے کچھ نہیں کہا تھا اب آ جاؤ روحا بے بی۔۔۔

روحا جلدی سے اس کے پاس جاتی پریشان ہوتی بول رہی تھی جب شاویز آس کا ماتھا چومتا ہوا بولتا وہاں سے گیا تھا

۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عالی یہ کھاؤ تمہارے لیے یہ بریانی بنائی میں نے۔۔۔

ڈائنگ ٹیبل پر بیٹھتے روحا علیشبہ کی طرف دیکھتی بولی تھی۔۔۔۔

جی باجی لیتی ہو آپ بھی لے۔۔۔

علیشبہ مسکراتی بولی تھی۔۔۔

دلاور تمہاری جاب کیسی جا رہی ہے۔۔۔

شاویز چکن کا پیس کھاتا ہوا بولا تھا۔۔۔

پوچھ تو ایسے رہو جیسے تمہیں کچھ نہیں معلوم۔۔

مسٹر بیلو لائن۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

دلاور اپنی مسکراہٹ روکے بولا تھا۔۔۔

ہاااہاہاہاہاہا کتنا فنی نیم ہے ویسے۔۔

روحا نام سنتی قہقہ لگاتی بولی تھی۔۔۔

روحا بے بی کچھ زیادہ ہنسی آرہی ہے آج تمہیں۔۔۔

شاویز اسے گھورتا بولا تھا۔۔۔

کیوں میں کیا ہنس نہیں سکتی میرا منہ ہے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روحا اسے دیکھتے ہی ہکلاتی بولی تھی کیونکہ اسے اپنے پاؤں پر شاویز کا پاؤں محسوس ہوا تھا۔۔۔

کیا ہوا روحا بے بی۔۔۔

روحا کے چہرے پر گھبراہٹ دیکھ شاویز اپنا پاؤں اب اس کی ٹانگ پر رکھتا بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ک۔کچھ نہیں نیلے بازت۔تم اپنا کام کرو اچھا۔۔۔

اپنا ہاتھ نیچے لے جا کر اس کی ٹانگ پر مکہ مارتی روحا دانت پیستے بولی تھی۔۔۔

لو میں کیا کرنا تمہارے سامنے ہی ہو۔۔۔۔

شاویز بازنہ آتا اپنی ٹانگ دوبارہ اس کی ٹانگوں پر رکھتا بولا تھا۔۔۔

ع۔عالی وہ یہ ختم ہو گی بریانی میں لے کر آتی ہو۔۔۔

روحا جلدی سے کھڑی ہوتی اپنی ساڑھی ہینڈل کرتی کچن میں جاتی بولی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دلاور سنو کیا عالی نے کوئی گروپ بنایا ہے مطلب اپنے لیے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شاویزا اپنے موبائل پر گروپ میں پھر سے روحا اور راحیل علیشبہ کی چیٹ دیکھتا بولا تھا۔۔۔

ہاں عالی اور روحا کا ہے مجھے عالی نے بتایا تھا دونوں وہی بزی رہتی ہے۔۔۔

دلاور کھانے سے انصاف کرتا بولا تھا۔۔۔۔

ت۔ تمہیں غصہ نہیں آتا کیا میرا مطلب و۔۔۔۔

دیکھو خان وہ دونوں بہنیں ہے جو مرضی کرے ہمیں ان کا ساتھ دینا چاہے مجھے عالی پر یقین ہے پورا۔۔۔

شاویزان سب کی دوبارہ چیٹ پڑھتا سوچتا بول رہا تھا جب دلاور اس کے شولڈر پر ہاتھ رکھتے بولا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہمممم۔۔۔

شاویزا سے بتا نہیں سکا وہ کس گروپ کی بات کر رہا ہے کیونکہ دلاور کچھ سن ہی نہیں رہا تھا۔۔۔

نہیں شاویز روحا بے بی پر یقین کرو کیا پتہ وہ ویسے ہی بات کرتی ہو راحیل سے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شاویز اب راحیل اور روحا کی آن لائن چیٹ پڑھتا سوچ رہا تھا کیونکہ روحا علیشبہ کے ساتھ بیٹھی موبائل پر بزی تھی۔۔۔۔۔

شاویز کو بار بار مسیج کا انٹفکیشن آرہا تھا جیسے وہ ہر دو منٹ کے بعد آن کر کے مسیج پڑھ لیتا تھا۔۔۔

افففف راحیل تم کتنے فنی ہو۔۔۔۔

ہاہاہہاہاااہاہاہاہہاہاا۔۔۔

شاویز اب مسیج پڑھ رہا تھا جب اسے ہال میں روحا کا قہقہ گونجتا محسوس ہوا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لگتا کوئی فنی بات ہوئی جو روحا بے بی کافی عرصے بعد ہنس رہی ہے۔۔۔

شاویز اب سرخ نیلی آنکھوں سے روحا کا سرخ ہوتا چہرہ دیکھ طنزیہ بولا تھا۔۔۔

ہاں عالی نے ایک فنی مسیج کیا مجھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحا علیشبہ کی طرف دیکھتی بولی تھی جو خود بھی مسکرا رہی تھی۔۔۔۔

روحا بے بی نے جھوٹ کیوں بولا یہ تو راحیل سے بات کر رہی ابھی۔۔۔۔

شاویز دوبارہ گروپ اوپن کرتا سوچتا بولا تھا جہاں مسلسل راحیل اور روحا آپس میں بات کر رہے تھے۔۔۔۔

شاویز کو اب جیلس ہو رہا تھا راحیل سے جس کے ساتھ روحا آرام سے بات کر رہی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تھک گی میری جان۔۔۔

رات کو بیڈ پر آتے دلاور علیشبہ کو دیکھتا بولا تھا۔۔۔

جی تھوڑا سا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

علیشبہ مسکراتی بولی تھی۔۔۔

یہاں آؤ سر دبادو۔۔۔

دلاور اس کا سر دباتے بولا تھا۔۔۔۔

سائیں مجھے لگتا باجی کی آئی ڈی ماہم یوز کرتی ہے آپ کو پتہ کچھ دن پہلے باجی کی آئی ڈی سے مجھے ایک گروپ میں ایڈ کیا گیا میں نے وہ گروپ کی ڈیلیٹ کر دیا۔۔۔

میں چاہتی تھی باجی کو بتادو ایسا نہ ہو کچھ گڑبڑ ہو جائے۔۔۔

علیشبہ پریشان ہوتی بولی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں رہنے دو بڑی مشکل سے روحا اپنی لائف میں سیٹ ہو رہی ہے تم یہ ماہم والی بات مت بتاؤ ویسے بھی روحا کون سا اب ایف بی یوز کرتی ہے ا۔۔۔

پر سائیں اگر ماہم نے شاہ بھای کو ایڈ کر لیا وہ تو یہی سمجھے گے باجی ہے وہ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دلاور بول رہا تھا جب علیشبہ بولی تھی۔۔۔

شاویز ایک آرمی ایجنٹ ہے یار اس کی نظریں باز جیسی ہے شیر کی طرح اپنے آس پاس ہر دشمن پر نظر رکھتا ہے وہ سمجھ جائے گا وہ روحا نہیں۔۔۔

ہم انہیں کچھ نہیں بتائے گے وہ خوش ہے اپنی لائف میں اگر ایسا کوئی سین ہوتا خان مجھ سے پوچھ لیتا۔۔۔

دلاور اس کا ڈر دور کرتا سکون سے بولا تھا۔۔۔

بس اب سب کچھ ٹھیک ہو میری باجی بھی خوش رہے اپنی لائف میں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

علیشبہ اپنی آنکھیں بند کرتی بولی تھی۔۔۔۔

اِن شاءاللہ ایسا ہی ہو گا تم پریشان مت ہو۔۔۔

دلاور اس کا ماتھا چومنے کے

Posted On Kitab Nagri

کے بعد نرمی سے اس کے ہونٹوں پر لب رکھتے بولا تھا۔۔۔۔

افففف میرے گلاسز ٹوٹ گے ہاے۔۔

روحا اپنی ساڑھی کا پلو کی پن نکال رہی تھی جب ہاتھ لگتے اس کے گلاسز اتارتے دور جاتے ٹوٹ گے تھے۔۔۔

تبھی وہ جھنجھلاتی بولی تھی۔۔۔۔

میں مدد کرو کچھ۔۔۔

شیشے کے سامنے اب ہاتھ مارتی اپنے گلاسز ڈھونڈتی وہ جھکی تھی جب شاویز پیچھے آتا بولا تھا۔۔۔۔

ہاں یہ گلاسز ٹوٹ گے میں نے ابھی کپڑے چینج کرنے تھے تم مجھے وارڈ روب روم لے چلو۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

روحا اسے مشکل سے دیکھتی بولی تھی۔۔۔

تمہاری آنکھوں کا آپریشن کروا دیتا ہو تم ٹ۔۔۔

ہاں تم تو یہی چاہتے ہو میں اندھی ہو جاؤ۔۔۔

اس کی بائیں اپنی گردن میں ڈالے کمر سے پکڑے وہ اسے ساتھ لے کر جاتا بول رہا تھا جب روحا بلکل اس کے کان کے پاس پھاڑ کھانے کو بولی تھی۔۔۔

شاویز نے مسکراہٹ روکی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں ہو جانا میں تمہیں ہنیڈل کر لو گا سیمل۔۔۔

شاویز اب کبڈ سے اس کا نائٹ سوٹ نکالتا بولا تھا۔۔۔

اسلام علیکم

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

میں بھی تمہاری آنکھیں نکال دوں گی چاقو سے پھر دونوں ایک دوسرے کو ہنیڈل کر لے گے۔۔۔۔

روحا ہاتھ مارتی اپنے کپڑے لیتی منہ بناتی بولی تھی۔۔۔۔

میرے گلاسز یوز کر لو آج کی رات میں صبح منگوالو گا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اپنی ساڑھی سے آلجھتی روحا کو دیکھ شاویز وہی کھڑا سکون سے بولا تھا۔۔۔

اب اتنی بھی اندھی نہیں ہوئی میں سب دیکھ رہا مجھے یہ دیکھو میرے پاؤں ہاتھ میرے بال انہہ مجھے اندھی کہہ رہے ہو۔۔۔

روحا اب برا سا منہ بنائے اپنے ہاتھ پاؤں اسے دیکھاتی واپس موڑتی بولی تھی۔۔۔

اہہہ اہہہہ ہائے جن بچاؤ بچاؤ۔۔۔

روحا نے جیسے ہی آگے بڑھنا چاہا اپنے بالوں کو کسی کی گرفت میں آتے دیکھ وہ چلائی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہی شاویز نے مسکراہٹ روکی تھی۔۔۔

کیونکہ اس کے بال کبڈ کے ہنیڈل میں اٹک چکے تھے۔۔۔۔

ریلکس میں چینج کرواد یتا ہو روحا بے بی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شاویز نرمی سے پاس جاتا بولا تھا جب ڈر کے مارے روحا اس کے گلے لگی تھی۔۔۔

ش۔شاویز یہاں جن ہے ہاے باہر چلے۔۔۔

اپنی گرے بڑی بڑی آنکھیں گھومتے روحا ڈرتی اسی کے سینے سے لگی بولی تھی۔۔۔۔

ہاں جن ہے یہاں جو تمہیں کھا جائے گا اب سکون سے کپڑے چینج کرو الو بعد میں نکلے گے باہر۔۔

اپنی دھڑکنوں پر قابو پاتے شاویز نے لائٹس آف کیے روحا کی ساڑھی کا پلو نیچے گراتے کہا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

و۔و۔ہ میں کرل۔۔۔

شششش کچھ بھی نہیں کر رہا میں ریلکس رہو۔۔۔

روحا کو اپنی کمر پر اس کی انگلیاں محسوس ہوئی تو وہ تیز چلتی سانسوں کے درمیان بول رہی تھی جب شاویز آرام سے اس کی بیک سے ڈوریاں کھولتا بولا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ت۔تم مجھے اپنی گلاسز دے دو۔۔۔

شاویزا سے چینج کرواچکا تھاجب اپنا منہ اس کی گردن میں چھپائے روحا بولی تھی۔۔۔۔

اچھااب سونا ہے آؤ تمہیں سلادو۔۔

لائٹس آن کرتے شاویزا سے گود میں آٹھاتا ہوا بولا تھا۔۔۔۔

ہاں مجھے اب سونا ہے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روحا اپنا سرخ چہرہ لیتی بولی تھی کیونکہ اسے محسوس ہورہا تھا جو نائٹ شرٹ اس نے پہنی تھی اس کا گلا کافی ڈیپ تھا۔۔

تم بہت خوبصورت ہو روحا بے بی میں جیتنا بھی خود پر کنڑول کرو پھر بھی مجھے مدہوش کرتی ہو مجھے۔۔۔۔

بیڈ پر اسے لیٹائے شاویزا اس پر جھکتا بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ش۔شاویزن۔۔۔۔

روحا ابھی بھی اپنی آنکھیں پوری کھلے آس پاس دیکھتی بولی تھی جب شاویز نے نرمی سے اپنے لب اس کے لبوں پر رکھے تھے۔۔۔

ش۔شاو۔د۔دو۔۔۔

خود سے دور کرتی روحا سانسوں کے درمیان بول رہی تھی جب شاویز بہکا ہوا اپنے ہاتھوں میں اس کے ہاتھ لیتا اپنی شدت لٹانے لگ گیا تھا۔۔۔

اسے بس اتنا یاد تھا اس کی روحا بے بی اس کے سانسوں کے قریب تھی۔۔۔

جیسے وہ بے حد محبت کرتا تھا۔۔۔۔

افففف میں نے کل رات روکا کیوں نہیں شاویز کو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

صبح روحا جاگی تو خود کی حالت دیکھ کر شرمندگی کے مارے خود کو کوستی ہوئی بولی۔۔

کہی مجھے محبت تو نہیں ہو گی۔۔۔

نہیں نہیں یہ کیسے ہو سکتا ہے اویں سوچ ہے میری۔۔۔

روحا جلدی سے اپنی شرٹ ٹھیک کرتی خود کی کو کوستی اٹھتی واش روم گی تھی۔۔۔۔

ت۔تمہارے خان کدھر ہے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

واش روم سے واپس آکر روحا روم سے باہر آتی ملازمہ سے پوچھا تھا۔۔۔

و۔وہ خان جی اپنے جم روم میں ہے۔۔۔

ملازمہ جلدی سے بولتی وہاں سے گی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا۔۔

روحا اب نروس ہوتی اپنی انگلیاں مڑورتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

وہ جو اپنی مخصوص بلیک ٹراوزر اور بلیک ہی ویسٹ میں بیڈ روم سے ملحق جم روم میں پش اپس لگانے میں محو تھا

۔۔۔

دروازہ کھلتے ہی پل بھر کو رکا۔۔۔۔

مگر مڑ کر نہ دیکھا کیونکہ آنے والی ہستی کون ہے اس بات کا اسے اچھے سے اندازہ تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اسے ویسٹ میں دیکھ واپس مڑنے لگی تھی۔۔۔

و۔وہ میں جاتی ہو۔۔

روحا پہلی دفعہ اس سے گھبراتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"رکو کہاں جارہی ہو؟

اس کی بھاری آواز کمرے میں گونجی۔۔۔۔

"تم پہلے کپڑے تو پہن لو" روحا منہ دوسری طرف کیے شرمسار لہجے میں بولی تھی۔۔۔

"""یار ایکسر سائز ایسے ہی کی جاتی ہے،

اس بار شاویز نے مڑ کر دیکھا۔۔

وہ اسی کے لائے ہوئے بلیک ٹراوزر اور ٹی شرٹ میں ملبوس تھی۔۔۔۔

اسے روحا کے دونوں گال لال دیکھائی دے رہے تھے۔۔۔

اس کے لبوں پر مسکان بکھری جس سے اس مردانہ وجاہت کے شاہکار کے گالوں میں پڑے ہوئے ڈمپلز جھلک دکھلا کر غائب ہوئے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"میں جارہی ہوں" وہ مڑی۔۔

روحا مسلسل اس کی نظروں سے نروس ہوتی واپس جاتی بولی تھی۔۔۔

اس سے پہلے کہ وہ باہر نکلتی اس نے مقابل کی ٹانگ میں پاؤں پھنسائے اسے جھٹکا دیا۔

اور خود پلٹ کر فرش پر سیدھا ہوا۔

وہ اس اچانک پڑی افتاد پر خود کو سنبھال نہ پائی اور لڑکھڑاتی ہوئی اس پر گری۔

وہ اس سچوئیشن کے لیے بالکل تیار تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کے دونوں ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے اسے مسکرا کر دیکھنے لگا۔

کیا ہوا آج میری شیرنی بھگی بلی کیوں بنی ہے۔۔۔

شاویز اس کی آنکھوں پر پھونک مارتا سرگوشی کرتا بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

خوف کے باعث پورے بدن میں کپکپی طاری ہوئی۔

شاویز کو اتنا نزدیک محسوس کرتے وہ ڈری تھی۔۔۔

وہ اُس کے اس طرح لرزنے پر کان کے قریب اپنا چہرہ کیے سرگوشی نما آواز میں بولا۔۔

"میری جانم ڈری ہوئی ہے"؟

اس کے دونوں ہاتھ تھام کر وہ نرمی سے سوال کر رہا تھا

روحا نفی میں سر ہلا گئی۔۔۔۔

ب۔بلکل نہیں میں کیوں ڈرو گی۔۔۔

روحا ہکلاتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہاتھ میں موجود چوڑیوں کی کھنک سے سارا کمرہ جھنجھنا اٹھا۔۔۔

تم نے چوڑیاں پہنی ہے واہ۔۔۔

شاویز اس کی کلائیاں چومتا ہوا بولا تھا۔۔۔۔

جس کو وہ محسوس کر رہا تھا۔۔۔

دونوں بازوں کا حصار باندھ کر وہ سنجیدگی سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

ویسے رات جو کچھ ہوا میں ایسا نہیں چاہتا تھا سوری روحابے بی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روحابے بی میری طرف دیکھو مجھے دیکھو میں وہی تمہارا شاویز ہو۔۔۔

شاویز اسکے ریڈیش بال سہلاتے بولا تھا۔۔۔

پ۔۔پچھے ہو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحا جلدی سے اٹھتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

افففف روحا بے بی گھبرا گی۔۔۔

خفت کے مارے معصوم سے چہرے پر گلال ٹوٹ کر بکھرا تھا۔۔۔

وہ اس سے اپنا آپ چھڑواتی ہوئی کھڑی ہوئی تھی۔۔۔

"ایکسر سائز تو تم نے مس کر دی اب نیکسٹ کلاس سٹارٹ وہ بھی اپنا جگہ سے اٹھ کر بولا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

م۔میں جا رہی ہو بی جان کے پاس۔۔۔

روحا جلدی سے باہر جاتی بولی تھی۔۔۔۔

"

"چلیں تو پھر زرا دماغ کو چھوڑ کر آج زرا دل کی باتیں نہ ہو جائیں

Posted On Kitab Nagri

۔وہ اسے کھینچ کر اپنے ساتھ لگاتے ہوئے خمار آلود آواز میں بولا۔اس وقت اس کی پشت اس کے سینے سے چھو رہی تھی اور اس کی گرم سانسیں اس کی گردن کو جھلسائے دے رہی تھیں۔

شاویز سمجھ گیا تھا وہ گھبرا رہی ہے تبھی وہ جان بوجھ کر اس کے قریب آتا بولا تھا۔۔۔

اس کے پل پل بدلتے روپ اور حد درجہ قربت پر وہ سوکھے پتے کی مانند کانپنے لگی۔

شاویز نے نرمی سے اس کی گردن پر اپنے دہکتے لب رکھتے گردن پر سہلایا تھا۔۔۔۔

روحا نے اپنی آنکھیں زور سے میچیں۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گردن اس کے پر حدت لمس سے جھلسنے لگی تھی۔۔۔

شاویز بھی مدہوش ہوتا اپنی پیاس بجھا رہا تھا۔۔۔

روحا کا دل زوروں و شوروں سے دھڑک رہا تھا ایسے لگا اچھل کر حلق میں آ گیا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

خ۔خان جی شاہو کھانا نہیں کھا رہا۔۔۔۔

اس سے پہلے اسے تنگ کرنے کے لیے شاویز کچھ اور کرتا جب جم روم کے باہر کھڑا ملازم نے ڈرتے ہوئے کہا تھا۔۔۔۔

تم جاو میں آتا ہو۔۔۔

شاویز اچانک سنجیدہ ہوتا روحا کو چھوڑتے وہ بولا تھا۔۔۔۔

پسینے سے بھیگی روحا جلدی سے تیز دھڑکنوں کے ساتھ وہاں سے بھاگی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سائیں آپ بہت تنگ کرتے ہے۔۔۔

علیشبہ ابھی باتھ لے کر آئی تھی جب پھولے منہ سے بولی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں نے کیا کیا یار۔۔۔

دلاور معصوم سی شکل بنائے بولا تھا۔۔۔

میرے کپڑے وہاں سے کس نے آٹھائے تھے۔۔۔

علیشبہ باتھ روب میں ملبوس اسے گھورتی بولی تھی۔۔۔۔

ہاں وہ نے اٹھائے تھے میں تمہیں چینج ک۔۔۔۔

چینجججججج کیا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دلاور اس کے قریب آتا مسکراہٹ روکے بول رہا تھا جب علیشبہ آنکھیں بڑی کرتی چلائی تھی۔۔۔۔

کیوں نہیں کروا سکتا کیا دیکھو اتنی آسانی سے ہو جائے گے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دلاور نزدیک آتا روم کی ساری لائٹس آف کیے نرمی سے اس کا ہاتھ روب شولڈر سے اتارے وہاں اپنے لب رکھتا بولا تھا۔۔

س۔سائیں ن۔نہ کرے پلیز۔۔۔

علیشبہ اسی کے سینے میں منہ چھپائے شرماتے ہوئے بولی تھی۔۔۔۔

ہاے اسی ادا پر میں مرنے مٹنے کو تیار ہو سائیں کی جان۔۔۔

چلو ریلکس ہو کر چینج کر لو۔۔۔

دلاور نرمی سے اس کے لبوں کو چومتا روم سے باہر جاتا بولا تھا۔۔۔۔

جب علیشبہ بھی شرماتے ہوئے اپنے کپڑوں کو لے وراڈب روم میں چلی گی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

راحیل میں تم سے بہت محبت کرتی ہو۔۔۔

شاویز اپنے آفس کی فائلز چیک کر رہا تھا جب اس کا موبائل رنگ کیا۔۔۔

مسیج سین کرتے شاویز کو شدید غصہ آیا تھا۔۔۔

افففف روحابے بی میں بھی تم سے محبت کرتا ہو بہت دل چاہتا ہے تم سے ملنے کو۔۔۔

شاویز نے اب راحیل کا مسیج چیک کیا جس کے ساتھ اس نے کس ایموجی بھی یوز کیا تھا۔۔۔۔

شاویز سے یہ سب برداشت کرنا مشکل ہو گیا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ شدید غصے سے اپنے روم سے باہر نکلا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دیکھو بیٹا شوہر ایک بیوی کے لیے بہت ضروری ہوتا ہے میں جانتی ہو شاہو نے جو بھی کیا تھا وہ اچھا نہیں تھا لیکن تم ایک کوشش کا موقع دو مجھے امید ہے وہ تم سے اچھے سے رہے گا۔۔۔۔

میں نے ہمیشہ شاہو کی دیکھ بھال کی ہے وہ بہت معصوم ہے دنیا کے سامنے مضبوط دیکھنے والا حقیقت میں ایک کمزور دل کا مالک لڑکا ہے۔۔۔

تم اسے سہارہ دو پیار دو پھر دیکھنا وہ تمہارے قریب آجائے گا وہ ویسا شاہو نہیں بنے گا جیسا تمہارے ساتھ بن کر اس نے اپنا انتقام لیا تھا۔۔۔

بی جان روحا کی ساری بات سنتی نرمی سے اسے سمجھا رہی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پ۔پتہ نہیں بی جان میرا دل کہتا ہے میں اسے معاف کر دو لیکن وہ سب یاد کرتے میرا دل مانتا ہی نہیں پتہ نہیں آجکل میری فیلگز بھی عیجب ہو رہی ہے۔۔۔

روحا بیزار سی شکل بنائے بولی تھی۔۔۔۔

سب ٹھیک ہو جائے گا تم بس اسے ایک موقع دو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بلکہ سج سنوار کر رہو یہ کیا ہر وقت بکھری حالت میں رہتی ہو ایک خان کی بیوی ہو خانم بنو اس کی پھر دیکھنا میرا شاہو ایک اچھا انسان بن جائے گا۔۔۔۔

بی جان اس کے بکھرے بالوں کو سنوارتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

جی بی جان۔۔۔

روحا حامی بھرتی ہوئی اپنے روم میں گی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا کرو میں اپنا۔۔۔

روحا اپنے بالوں کو پکڑتے شیشے کے سامنے کھڑی ہوتی بولی تھی۔۔۔

اب اتنی بھی بری شکل نہیں میری جو وہ شاویز خان کو تیار ہو کر بتاؤ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اہنہ۔۔۔

روحا روم

آتے شاویز کو دیکھتے برا سا منہ بنائے بولی تھی۔۔۔

جو اندر آتا اب سگریٹ پی رہا تھا۔۔۔

ب۔ن۔بند کرو اس زہر کو مجھے نفرت ہے اس سے تم سن رہے ہو میری بات۔۔۔

مجھے یہ اچھی نہیں لگتی شاویز خان۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روحا سگریٹ کا دھواں برداشت کرتی بامشکل سانس لیتی بولی تھی۔۔۔۔

تمہیں تم کچھ بھی نہیں پسند تو کیا جینا چھوڑ دے۔۔۔

شاویز ویسے ہی سگریٹ پیتا اسے کمر سے پکڑے سگریٹ اس کے لبوں کے پاس لاتا سرد مہری سے بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ک۔کیا حرکت ہے یہ شا۔۔۔

ویسے میں سوچ رہا تھا کیا کمی رہی میری محبت میں جو تم دوسرے شخص کے پاس م۔۔۔

کیا بکواس کر رہے ہ۔۔۔

انھہہ اہہہ۔۔

شاویز اپنی سگریٹ اس کے لبوں کے قریب لاتا بول رہا تھا جب روحا دانت پیستے غرای تبھی شدید غصے سے اپنی سگریٹ اس کے لبوں پر لگائی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جب روحا چیخی تھی۔۔۔

جانور ہو تم پورے کے پورے جب جب سوچو تمہیں موقع دو تو پھر اپنی اوقات بتا دیتے ہو۔۔۔۔

اپنے جلتے ہونٹوں پر ہاتھ رکھتی آنکھوں میں آنسو لاتی روحا اسے گھورتی بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

رو۔روحا بے بی سوری میری جان۔۔۔

شاویز نے جب دیکھا اس نے کیا کر دیا تبھی پریشان ہوتا اب اسے بیڈ پر بیٹھائے بولا تھا۔۔۔

اہہہ ڈرامہ ہے تمہارا چھوڑو مجھے پہلے درد دیتے ہو پھر سوری مانگ لیتے ہو۔۔۔۔

روحا اسے خود سے دور کرتی روم سے بھاگتی بولی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سنو میری بات یہ شاویز کس کے روم میں جاتا ہے۔۔۔

کافی دیر لان میں چکر لگاتے روحا اب ہال میں آتی ایک روم میں شاویز کو جاتا دیکھ ملازمہ سے پوچھا تھا۔۔۔

و۔وہ م۔میم۔ہم بیلو لائن سے پوچھے بنا نہیں بتا سکتے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ملازمہ سر جھکائے بولی تھی۔۔۔

کیاااااہاہاہا

Posted On Kitab Nagri

یہ موٹاانسان ایک چوہے سے تو ایسے ڈرتا تھا کہ ب۔۔۔۔

روحااب مسلسل مذاق بناتی بول رہی تھی جب اسے اپنی کمر پر شاویز کی انگلیاں محسوس ہوئی۔۔۔

اس کااوپر کاسانس اوپر رہ گیا تھا۔۔۔۔

جبکہ ملازمہ بھی حیرت سے دیکھ رہی تھی ہونا کیا ہے اب۔۔۔
سنو میری بات یہ شاویز کس کے روم میں جاتا ہے۔۔۔

کافی دیر لان میں چکر لگاتے روحااب ہال میں آتی ایک روم میں شاویز کو جاتا دیکھ ملازمہ سے پوچھا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

و۔وہم۔میم۔ہم بیلو لائن سے پوچھے بنا نہیں بتا سکتے۔۔۔

ملازمہ سر جھکائے بولی تھی۔۔۔

کیاااااہاہاہا

Posted On Kitab Nagri

سیر سیلی یہ لائن ہے افففف یہ انسان تو بلی کو دیکھ کر چیخے مارے تم لوگ اسے لائن کہہ رہے ہو۔۔۔

ارے یار یہ جھوٹ کس نے بولا اب یہ بزدل انسان لائن ہے ارے یہ بلی بھی نہیں لگتا۔۔

ہاہاہہاہاہاہاہاہا۔۔۔

روحا ملازمہ کی بات سنتی پاگلوں کی طرح قہقہ لگاتی بولی تھی۔۔۔۔

وہ۔وہ۔م۔میم سر شا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ملازمہ اب اس کے پیچھے کھڑے شدید غصے میں شاویز کو دیکھتی بول رہی تھی جب روحا بولی تھی۔۔۔

ارے چھوڑو اس چوہے سے کون ڈرتا ہے میں تو بلکل نہیں ڈرتی۔۔

یہ موٹا انسان ایک چوہے سے تو ایسے ڈرتا تھا کہ ب۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحا اب مسلسل مذاق بناتی بول رہی تھی جب اسے اپنی کمر پر شاویز کی انگلیاں محسوس ہوئی۔۔۔

اس کا اوپر کا سانس اوپر رہ گیا تھا۔۔۔۔

جبکہ ملازمہ بھی حیرت سے دیکھ رہی تھی ہونا کیا ہے اب۔۔۔

ت۔تم کیا کر رہے ہو۔۔۔

ملازمہ تو سر جھکائے وہاں سے چلی گی تھی جب روحا گھبراتے ہوئے بولی تھی۔۔۔

آؤ تمہیں بتاؤ کون بلی ہے کون شیر۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شاویز نرمی سے اس کے کان کی لو کو چومتا ہوا بولا تھا۔۔۔

اہہہ بلی خود کو شیر ہی کہتی ہے۔۔۔

روحا گھبراہٹ پر قابو پاتی بامشکل بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا چلو آؤ کچھ دیکھاتا ہو۔۔۔

شاویزا سے اپنی گود میں آٹھائے روم کی طرف جاتا بولا تھا۔۔۔

ک۔کیا طریقہ ہے تم مج۔مجھے چھوڑو میں خود بھی جا سکتی ہو جاہل انسان۔۔۔

روحا تڑپتی اسے مکے مارتی بولی تھی۔۔۔۔

افففف ابھی سے ڈر گی تم۔۔

شاویزا سے روم میں لاتا بولا تھا۔۔۔

کیا ہے روم میں ایویں کہار ہے ہو تم۔۔۔

روحا پورے روم کو دیکھتا منہ بناتی بولی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

یہ پردہ ہٹاؤ تو پھر پتہ چلے گا۔۔۔۔

شاویزا سے روم کے کونے میں بنی ایک ونڈو کے قریب لاتا خود اس کے پیچھے کھڑا ہوتا بولا تھا۔۔۔۔

اہمہ ڈرتی نہیں ہو اپ۔

اپناج۔۔۔

اہمہ اہمممہ اہمممہ۔۔۔

روحا منہ بنائے ونڈو سے پردہ ہٹاتی بول رہی تھی جب سامنے کا منظر دیکھتی وہ چیختی چلاتی شاویز کے ساتھ لگی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا ہوا روحا بے بی ڈر گی۔۔۔

شاویزا سے پیٹ سے پکڑتے مسکراتے بولا تھا۔۔۔

ی۔یہ ک۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحا کا چہرہ زرد ہو گیا تھا وہ تو بولتی ہوئی دوبارہ سامنے دیکھتی چپ ہو گی تھی۔۔۔۔

شاویز کے لبوں پر گہری مسکراہٹ آئی تھی۔۔۔۔

اہہہ اہہہہہ۔۔۔

چیخیں مارتے ہوئے علیشبہ کھڑی ہو گئی تھی اور کمر تک پہنچنے کی ناکام کوشش کرنے لگی.

وہ دونوں آج مل کر گارڈن میں پودے لگا رہے تھے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جب اسے محسوس ہوا اس کی کمر پر کوئی چیز جا رہی ہو۔۔

کسی بلی کی طرح وہ اپنے گرد چکر لگا رہی تھی۔جب دلاور نے اپنے دستانے اتار کر پھینکے اور اسے کندھوں سے پکڑ کر روکا.۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیاہوا یار۔۔۔

لیکن وہ چیختے ہوئے ہلکا سا اچھل رہی تھی.

ک۔کم۔کمر پر کچھ ہے سائیں۔۔۔

آرام سے کھڑی ہو جاؤ...دیکھنے دو

آرام سے کھڑی نہیں ہو سکتی میں...جلدی نکالووووووا سے مجھ پر سے ے ے ے ے ے ے....

اس کی سانس اٹک گئی تھی اس ایک کیڑے کی وجہ سے۔۔۔

تبھی علیشبہ اچھلتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

دلاور نے اس کا رخ پلٹا اور سارے بال ایک ہاتھ میں تھام کر انہیں اونچا کر دیا.

اس کی کمر پہ ایک چھوٹا سے کیڑا اب گردن کی طرف بھاگ رہا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تو دلاور نے اسے جلدی سے علیشبہ پر سے اتار پھینکا.

وہ بھاگتی ہوئی وہاں سے دو فٹ دور جا کھڑی ہوئی اور دونوں ہاتھوں کو تھوڑی کے نیچے دیئے کانپنے لگی.۔۔

افففف کتنی ڈرپوک ہو یار ایک فوجی کی بیوی ہو بہادر بنو۔۔

دلاور اسے کمر سے پکڑتے اپنے قریب لائے نرمی سے بولا تھا۔۔۔

نہی۔ نہیں سائیں و۔وہ میرے لی۔لیے سانپ ہی تھا۔۔۔

اس کے لئے وہ چھوٹا سا کیڑا کسی سانپ کے برابر تھا. علیشبہ نے گہرے سانس لیتے کہا تھا۔۔۔

دلاور نے اسے اپنے شوز کے نیچے کچل دیا تو وہ ایک بار تو بری طرح کپکپائی۔۔

لیکن پھر تھوڑا بہتر محسوس کرنے لگی.

Posted On Kitab Nagri

ای ی ی ی...

مجھے نہیں کرنی گارڈ ننگ...

علیشبہ اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتی انہیں چیک کرتے ہوئے کہنے لگی۔۔

وہ ابھی بھی کانپ رہی تھی۔۔۔

تو دلاور نے اسے پکڑ کر قریب کیا اور اپنے حصار میں لے لیا.

چ... چھوڑے سائیں مجھے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ گھاس کو دیکھتے ہوئے کہنے لگی.

وہ چھوٹا سا کیڑا تمہیں کچھ نہیں کہتا.

دلاور نرمی سے اس کے بال سہلاتا بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

علیشبہ نے حیرت سے اور آنکھیں پھیلا لیں.

چھوٹا سا.....وہ اتنا بڑا تھا اور مجھے کاٹ لیتا.

کپکپاتے ہوئے اس کا جواب آیا تھا.۔۔

تم سے بڑا تو نہیں تھا۔۔

وہ اس کا گال چومتے ہوئے کہنے لگا علیشبہ اپنے چہرے میں گرماہٹ محسوس کرنے لگی.

اور اس کی پکڑ میں مچلنے لگی.۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

چھ۔چھوڑے سائیں۔۔۔

اسے یوں مچلتا دیکھ کر دلاور نے اپنا چہرہ اس کی گردن میں چھپالیا.

س۔سائیں نہ ک۔کرے گھبراہٹ ہوتی ہے۔۔۔

علیشبہ نے اس کی حرکتوں سے گھبراتے اپنا خشک حلق تر کرتے کہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے بھوک...

وہ جملہ مکمل کرتی اس سے پہلے دلاور نے اپنا چہرہ اس کے قریب لاتے نرمی سے اس کے ہونٹوں کو قید کیا تھا۔۔۔

علیشبہ اس کی نظروں کی تاب نالا پائی تو نظریں جھکا لیں۔۔

لیکن دلاور نے اسے آزاد کر دیا تو وہ دروازے کی طرف بھاگی.

عالی میری جان۔۔

اس کی آواز پہ وہ پلٹی تھی.

اپنی بھوک اچھے سے ختم کر کے آنا.

اس کی بات پہ علیشبہ کو حلق میں کچھ اٹکتا محسوس ہوا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ج..جی س۔سائیں۔۔۔۔

علیشبہ جلدی سے بولتی اندر کی طرف بھاگی تھی۔۔۔۔

وہی دلاور کے ہونٹوں پر مسکراہٹ آئی تھی۔۔۔

ی۔یہ ببر شیر کس کا ہے شاویز۔۔۔

روحاونڈو کے پار ایک پنجرے میں قید غراتے ہوئے شیر کو دیکھتی بولی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جو بھوک کی وجہ سے غرا رہا تھا۔۔۔

یہ شاہو ہے میرا پورے دو سال اس کو پالا ہے آؤ تم سے ملا قات کروا دو۔۔۔

شاویز اپنے تھوڑی اس کے شولڈر پر رکھتے بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحا کے جسم کو کانپتا شاویز کو باآسانی سے محسوس ہو رہا تھا۔۔۔

ی۔یہ شاہو تھا۔۔

افففف مجھے ڈر لگ رہا ہے کتنا بڑا ہے یہ۔۔۔۔

روحا اب اپنا رخ شاویز کی طرف کرتی اسی کے سینے میں منہ چھپائے ہکلاتی بولی تھی۔۔۔

ہاں یہ بڑا ہی ہوتا ہے یار آؤ اسے گوشت کھلاتے ہے ا۔۔۔

ن۔نہیں بلکل نہیں یہ کھا جائے گا مجھے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شاویز کو اپنے سینے میں سکون اترتا محسوس ہوا تھا تبھی اسے اپنے سینے سے لگائے وہ بول رہا تھا جب روحا اسے مکہ مارتی برا سا منہ بنائے بولی تھی۔۔۔

یار اسے بھوک تول۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

غوں غوں ں ں س۔۔۔

اہہہ اہہہہہ ہائے یہ کھا جائے گا مجھے ہائے مج۔مجھے بچاؤ شاہ سچ یہ کھا لے گا مجھے۔۔۔۔

شاویز بولا تھا جب شیر بھوک سے غراتا ونڈو کے بلکل قریب آیا تھا۔۔۔

جب تھوڑی سی گردن موڑتے وہ دوبارہ شاویز کے سینے سے چپکتے ہوئے بولی تھی۔۔۔

یار ریلکس یہ کچھ نہیں کہ۔۔۔

ت۔تم پاگل ہو یہ سب کچھ کہتا ہے ہائے اس کے دانت دیکھو افففف اس کے بال کتنا خوفناک ہے یہ ایسا لگتا جیسے کھا جائے گا۔۔۔

ہائے میں کتنی چھوٹی ہو اس کے سامنے۔۔

شاویز اس کا رخ ونڈو کی طرف کرتا بول رہا تھا جب روحا اس کی گردن میں منہ چھپائے ہکلاتے بولی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

غلام دین آپ زرا شاہو کو کھانا کھلا دے۔۔۔

شاویز روم میں ہی اُونچی آواز سے بولا تھا۔۔۔

جب ملازم نے فوراً اس کے حکم کی تکمیل کی تھی۔۔۔۔

اچھا دیکھو یار وہ کچھ نہیں کہتا بس ش۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اہہہ اہہہہ اہہہہ۔۔۔

شاویز اس کے بالوں کا جوڑا کھولے آرام سے اس کے بال سہلاتا بول رہا تھا جب روحا نے اس کی گردن پر کاٹا تھا

۔۔۔

تبھی وہ چلایا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اگر۔ا۔اب تم نے دوبارہ اس شیر کا نام لیا ایسے ہی کاٹو گی میں تمہیں۔۔۔

اسی کے سینے سے لگی وہ اسے ہی دھمکی دیتی بولی تھی۔۔

شاویز کے لبوں پر گہری مسکراہٹ آئی تھی۔۔۔

ہاے روحا دیکھو تمہارے پھپھے آگیا شاہو۔۔۔

خود سے دور جاتی روحا کو دیکھ شاویز دوبارہ جان بوجھ کر بولا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اہہہ اہہہ مت کرو شاویز مجھے ڈر لگتا ہے۔۔۔

روحا پھر ڈرتی اسی کے سینے سے لگتی بولی تھی۔۔۔۔

جبکہ اسے تنگ کرنے سے شاویز کو اب مزہ آرہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچھاایک دفعہ تو دیکھ لو بلکہ میرا دوست ہے ی۔۔۔۔

ن۔ نہیں پلیز تم جو کہو گے میں کرو گی بس ی۔یہ نہیں دیکھنا میں نے۔۔۔

شاویز بول رہا تھا جب روحا اپنا چہرہ اسے کے قریب لاتے بولی تھی۔۔۔

ہمممم تم مجھے کس کروا بھی۔۔۔

شاویز اسے زور سے کمر سے پکڑتے مسکراہٹ روکے بولا تھا۔۔۔

وہ جانتا تھا روحا ایسا کوئی کام نہیں کرے گی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا سوری میری جان م۔۔۔

خاموش کھڑی روحا کو دیکھ شاویز اب سیریس ہوتا بول رہا تھا جب روحا نے آنکھیں بند کیے اپنے ہونٹ اس کے لبوں پر رکھے تھے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شاویز کی حیرت سے آنکھیں کھولی تھی۔۔۔۔

اس کا لمس پاتے شاویز بھی سب بھولتا اسے لیے نرمی سے بیڈ پر آیا اس کی خوشبو میں مدہوش ہو رہا تھا۔۔۔۔

کدھر ہے شاویز۔۔۔

رات کو روحا اپنے روم سے باہر آتی ملازمہ سے بولی تھی۔۔۔۔

اب وہ آرام سے اس سے بات کر لیا کرتی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ میم خان جی اپنی ماما کے پاس ہے۔۔۔

ملازمہ نے سر جھکائے کہا تھا۔۔۔۔

جہاں تک مجھے پتہ ہے شاویز کی ماما تو مر چکی ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحا شوک ہوتی سوچا تھا۔۔۔۔

اچھا تم جاؤ میں دیکھ لیتی ہو۔۔۔۔

روحا اسے کہتی اس کی ماما کے روم کی طرف گی تھی۔۔۔

شاویز میں کہہ رہی تھی تم وہ شیر چھوڑ دو میں جان گ۔۔۔۔

روحا روم کے اندر آتی بنا دیکھے نان سٹاپ سٹارٹ ہو چکی تھی۔۔۔

جب سامنے بیڈ پر بیٹھے شاویز اور اس کی ماما کو دیکھتے باقی کے الفاظ اس کے منہ میں رہ چکے تھے۔۔۔۔

و۔وہ روحا بے بی آؤ یہ ماما ہے میری۔۔۔

شاویز اسے دیکھتا ہکلاتا بولا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

م۔ما۔م۔ماما ہے تمہاری یییییییییی۔۔۔۔۔

روحا شوک سے وہی زمین پر بیٹھتی پھوٹ پھوٹ کر روتی چلائی تھی۔۔۔۔

اس کے ایسے ری ایکشن پر شاویز کو شوک لگا تھا وہ بیڈ سے اترتا بھاگتا ہوا اس کے قریب آیا تھا۔۔۔۔

جہاں اب روحا کی گرے آنکھیں رونے سے سرخ ہو چکی تھی۔۔۔۔

ی۔یہ ماما ہے تمہاری۔۔۔

شاویز کو اپنے قریب بیٹھتا دیکھ روحا اس کے سینے سے لگی بس ایک ہی بات کہہ رہی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جبکہ شاویز ابھی بھی شوک تھا روحا روکیوں رہی ہے۔۔

شاویز میں کہہ رہی تھی تم وہ شیر چھوڑ دو میں جان گ۔۔۔۔

روحا روم کے اندر آتی بنا دیکھے نان سٹاپ سٹارٹ ہو چکی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جب سامنے بیڈ پر بیٹھے شاویز اور اس کی ماما کو دیکھتے باقی کے الفاظ اس کے منہ میں رہ چکے تھے۔۔۔۔

و۔وہ روحا بے بی آئو یہ ماما ہے میری۔۔۔

شاویز اسے دیکھتا ہکلاتا بولا تھا۔۔۔۔

م۔ما۔م۔ماما ہے تمہاری یییییییی۔۔۔۔۔

روحا شوک سے وہی زمین پر بیٹھتی پھوٹ پھوٹ کر روتی چلائی تھی۔۔۔۔

اس کے ایسے ری ایکشن پر شاویز کو شوک لگا تھا وہ بیڈ سے اترتا بھاگتا ہوا اس کے قریب آیا تھا۔۔۔۔

جہاں اب روحا کی گرے آنکھیں رونے سے سرخ ہو چکی تھی۔۔۔۔

ی۔یہ ماما ہے تمہاری۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شاویز کو اپنے قریب بیٹھتا دیکھ روحا اس کے سینے سے لگی بس ایک ہی بات کہہ رہی تھی۔۔۔۔

جبکہ شاویز ابھی بھی شوک تھا روحا روکیوں رہی ہے۔۔۔

کیا ہوا روحا بے بی روکیوں رہی ہو یار میں نے کچھ کہا کیا دیکھو میں معافی مانگ لیتا ہو۔۔۔

شاویز اسے سینے سے لگائے دکھی ہوتا بولا تھا۔۔۔

جو مسلسل رو رہی تھی۔۔۔۔

ی۔یہ تمہاری ماما ہے کیا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بھیگے چہرے کے ساتھ روحا بیڈ کی طرف اشارہ کرتی بولی تھی۔۔۔۔

ہاں یہ ماما ہے میری ہے۔۔۔

شاویز پریشان سا اس کے بالوں کو سہلاتا بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

م۔مطلب دادی ٹھیک کہتی تھی کیا کہ امی نے کسی سے شادی کر لی۔۔

روحاب شوک ہوتے ہکلاتے بولی تھی۔۔

کیا بول رہی ہو کون سی امی تمہاری۔۔۔

یہ ماما ہے میری۔۔۔۔

شاویزاب حیرت اندازہ چہرہ دیکھتا بولا تھا اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کیا بولے۔۔۔

یہ میری ماما ہے سنا تم نے اگر یہ میری ماما ہے تو تمہارے پاس کیسے آ گی اس کا یہی مطلب ہوا کہ دادی نے جو کہا تھا وہ ٹھیک تھا۔۔۔۔

ایکدم روحا چلاتے ہوئے بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دماغ ٹھکانے پر تو ہو جانتی ہو کس کے بارے میں بول رہی ہو میں اپنی ماما کے خلاف کوئ بھی لفظ نہیں سن سکتا تمہیں اگر کچھ پتہ نہیں تو بولو بھی مت۔۔۔

اچانک شاویز بھی اسے خود سے دور کیے غصے سے غرایا تھا۔۔۔

پھر یہ یہاں کس۔۔۔

میری پھپھو ہے یہ سنا تم نے میں نے ہمیشہ ان سے ماما جیسی محبت کی ہے بلکہ یہ میری ماما ہی ہے دیکھو ان کی حالت پندرہ سالوں سے کوما میں ہے روز ویٹ کرتا ہو کب یہ ہوش میں آے تم اپنی دادی کی باتوں میں آکر یہ بول گی ہو حد ہے ویسے تم اس عورت کو ماما کہہ رہی ہو۔۔۔

شاویز اب کوما میں گی گل پارہ کا کمزور سا ہاتھ پکڑتے شدت ضبط سے بولا تھا۔۔۔

اس کی نیلی آنکھیں سرخ انگارہ بنی ہوئ تھی۔۔۔

م۔میری ماما ہے یہ اور یہ سب کیسے ہوا شاویز۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحا کو خود سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ کیا بول گی ابھی بھی وہ شوک ہوتی بولی تھی۔۔۔۔

بابا اور پھپھو پر بابا کے دشمنوں نے حملہ کر دیا تھا۔۔۔

بابا تو وہی پر اپنی جان کی بازی ہار چکے تھے جبکہ پھپھو کی سانسیں چل رہی تھی۔۔۔۔

جب ان کو ہاسپٹل لے کر گے تو پتہ چلا ماما کوما میں چلی گی ہے۔۔۔

ڈاکٹروں کا کہنا ہے ان کی سانسیں کسی کے انتظار کے لیے چل رہی ہے۔۔۔

سالوں سے ان کی دیکھ بھال کر رہا میں کہ شاہد کبھی ہوش میں آتے وہ اپنے شاہو کو پکار لے لیکن بے سود یہ ایسی ہی ہے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شاویز اب آبدیدہ ہوتا بولا تھا۔۔۔۔

روحا خود بھی آنسو بہاتی اس کے قریب آئی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

م۔مطلب تم کزن ہو می۔میرے امی کے وہ بھای کے بیٹے جن کے بارے می۔میں امی نے بتایا تھات۔تم وہ شاہو ہو جن سے امی اس دن مل کر آتے بے حد خوش تھی۔۔۔۔

روحا اپنی ماما کا ہاتھ پکڑتی چومتے ہوئے بولی تھی۔۔۔۔

لیکن ماما نے تو کہا تھا ان کی کوئ اولاد نہیں پھر یہ سب کیسے تم جانتی ہو کتنے سالوں سے میں ماما کے شوہر کو ڈھونڈ رہا تھا۔۔۔

لیکن آج جان کر بہت خوشی ہوئ جس انسان سے میں نے انتقام لیا تھا وہی ماما کا وہ شوہر تھا جیسے اپنی ہی بیوی پر یقین نہ تھا۔۔۔۔

پہلے میں بہت شرمندہ تھا لیکن آج نہیں۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روحا بے بی تم نہیں جانتی ماما کو اذایت سے روتے میں نے دیکھا تھا جب وہ بابا کے سامنے روتی تھی۔۔۔

آج تم بھی یہی کہہ رہی ہو تمہاری دادی نے ٹھیک کہا تھا تم نے کیسے سوچ لیا میری ماما ایسی عورت تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایک محبت کی ہی شادی کی تھی انھوں نے اس معاشرے نے بہت بری سزا دی میری ماما کو۔۔۔۔

شاویز ابھی بھی حیرت اور پریشانی سے روحا کا چہرہ دیکھتا کہتا وہاں سے اٹھا تھا۔۔۔

ن۔ نہیں وہ میرا مطلب ن۔۔۔

تمہارا جو بھی مطلب تھا روحا بے بی لیکن اپنی ماں کو دیکھ کر یا مجھے ان کا ماما کہنے پر تمہیں یہ ہر گز نہیں کہنا چاہے تھا تمہاری امی نے وہی کیا جو تمہاری دادی نے کہا تھا۔۔۔۔

میں سخت ناراض ہو تم سے روحا بے بی حد ہے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنے قریب آتی روحا کو دیکھ شاویز سختی سے کہتا روم سے واک آوٹ کر چکا تھا۔۔۔۔

افففف یہ ناراض ہو گیا۔۔۔۔

روحا پہلی دفعہ اس کی ناراضگی دیکھ پریشان ہوتی بولی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ی۔ہ

یہ دیکھو ہماری ماما عالی زندہ ہے تمہیں پتہ شاویز کی پھوپھو ہے یہ اس نے خیال رکھا ماما کا۔۔۔

روحا روتی ہوئی اب علیشبہ کی طرف دیکھتی بولی تھی۔۔۔

جیسے وہ خود بھی فون کرتی بلا چکی تھی۔۔۔۔

ہاے مطلب شاہ بھای کزن ہے ہمارے افففف۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کافی دیر اس کی بات سنتی علیشبہ خوش ہوتی بولی تھی۔۔

ہاں کزن ہے تم کیوں اتنا خوش ہو رہی ہو۔۔۔

روحا برا سا منہ بنائے بولی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

افففف مجھے پہلے ہی کہی لگتا تھا وہ ہمارے کچھ لگتے ہے بس آپ کے سامنے کچھ کہا نہیں۔۔

ویسے کدھر ہے بھای میں نے ملنا ہے۔۔۔

علیشبہ ویسے ہی خوش ہوتی بولی تھی۔۔۔

و۔وہ عالی میں نے۔۔

روحاشر مندہ ہوتی اسے سب بتا چکی تھی۔۔۔۔

یہ کیا تھا باجی آپ نے امی کے لیے ایسا کہہ دیا وہ بھی شاہ بھای کے سامنے آپ کو اندازہ ہے وہ کتنا ہارٹ ہوئے ہو گے آپ کی بات پر ہم سے زیادہ وہ امی کے پاس رہے ہے یہ غلط بات تھی آپ کو منانا چاہے تھا بھای کو۔۔۔

علیشبہ سب سنتے اسے ڈانٹتی ہوئ بولی تھی۔۔۔

اچھا بس کرو میں منا لو گی اسے بات ختم ابھی میری سنو۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحا پہلے شرمندہ ہوتے پھر برا سا منہ بنائے بولی تھی۔۔۔

وہ بھی دیکھ چکی تھی کافی دیر سے شاویز روم میں نہیں آیا تھا۔۔۔

اب منالینا بھای کو۔۔۔

علیشبہ اسے راضی کرتی بولی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ب

بچاؤ بچاؤ کوئی ہے۔۔۔

روحا لان میں اکیلی ٹہل رہی تھی جب اسے پیلس کے ایک کونے میں بنے کال کوٹھری سے آوازیں آئی تھی۔۔۔

وہ چلتی ہوئی اس کال کوٹھری کے قریب آی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاے بچارے کی کیا حالت کی ہے یہ کون ہے۔۔

کال کوٹھری کی چھوٹی سی کھڑکی سے اندر دیکھتے روحا شوک سے بولی تھی۔۔۔

جہاں ایک آدمی بکھری حالت زنجیروں سے باندھا مدد مانگ رہا تھا۔۔۔۔

م۔میم آپ جائے یہاں سے یہ کافی خطرناک آدمی ہے خان جی نے یہ آرمی والوں کے حوالے کرنا تھا بس یہ جانے والا ہے آپ جائے یہاں سے۔۔۔

چار پانچ گارڈز اس کے قریب بھاگتے آتے وہ بولے تھے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے نہیں لگتا یہ خطرناک ہے حالت دیکھو اس کی رحم کرو تمہارے خان تو بے رحم ہے چھوڑوا بھی اس کو۔۔

روحا غصے سے غراتی بولی تھی۔۔۔۔

لیکن م۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میری بات مانو ورنہ شاویز سے کہہ کر تم سب کو نکال دو گی جاب سے۔۔۔

گارڈز پریشان ہوتے بول رہے تھے جب روحاسب کو دھمکی دیتی بولی تھی۔۔۔۔

آپ ٹھیک ہے شکر ان لوگوں نے ایویں پکڑ لیا آپ جائے جہاں سے آتے ہے۔۔

گارڈز اس کی بات مانتے کال کوٹھری کا دروازہ کھول چکے تھے جب وہ اندر جاتی اسے زنجیروں سے آزاد کرتی بولی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں میں ٹھیک ہو تم کون ہو۔۔۔

وہ آدمی شطیانی مسکراہٹ لائے بولا تھا۔۔۔

میں شاویز کی ب۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

رو ھھھ
Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جب اسی کوٹھری کے باہر ان دونوں کو دیکھ وہ غرایا تھا۔۔۔

کیوں تم ظلم ڈھاتے رہو اور یہ معصوم۔۔۔

معصوم نہیں ہے یہ سریل کلر ہے یہ اتنا خطرناک بندہ ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحاوہی کھڑی بول رہی تھی جب قریب جاتے شاویز دھاڑا تھا۔۔۔

بکواس ہے یہ تم اس کی حالت تو دیکھو کتن۔۔۔۔

ٹھاہہہہ ہہہہ۔۔۔

روحابول رہی تھی جب اسے اپنے شولڈر کے قریب سے گزارتی گولی پیچھے کھڑے اس آدمی کی گردن کی شہ رگ پر لگی تھی۔۔۔

گولی لگتے ہی وہ آدمی زمین بوس ہوا تھا۔۔۔

روحا کی حیرت سے آنکھیں کھولی تھی اسے امید نہیں تھی شاویز ایسا کام کرے گا۔۔۔۔

ی۔یہ کیا طریقہ تھا اس کو ایویں م۔۔۔۔

بس بہت ہوا ہر دفعہ تم ہی ٹھیک نہیں ہوتی بلکہ دوسرے بھی ٹھیک ہوتے ہیں ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جانتی ہو یہ کیا کرنے والا تھا وہ تمہارے کندھے پر زہر کا انجکشن لگانے والا تھا۔۔۔

پر نہیں تم اپنے آپ کو صیح کہتی ہو بس کبھی عقل بھی یوز کر لیا کرو حد ہے۔۔۔

روحا بول رہی تھی جب شاویز اس کے پاس آتا کندھوں سے پکڑتے غصے سے بولتا وہاں سے گیا تھا۔۔۔۔

ش۔شاویز سوری۔۔۔

زمین سے اٹھاتے اس مردہ آدمی کو دیکھ روحا اب حیرت زدہ ہوتی وہی بیٹھتی چلائی تھی۔۔۔

جب وہ اگنور کیے وہاں سے گیا تھا۔۔۔۔
افففف افففف عالی کیا کرو میں۔۔۔

روحا ساری بات اسے بتاتے اب پریشان ہوتی بولی تھی۔۔۔

باجی اب خود ہی منالے میں کیا کہہ سکتی ہو اب آپ سمجھدار ہے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

علیشبہ فون سنتی خود ی گھبراتی بولی تھی۔۔۔

کیسی بہن ہو تم یار مجھے حل بتاؤ کیا کرو میں۔۔

روحا ابھی بھی رونی شکل بنائے بولی تھی۔۔

باجی جو میں کہو گی آپ نے منانا ہی نہیں ہے پھر فائدہ ب۔۔۔

تم بتاؤ میں کر لو گی سب۔۔۔

علیشبہ اب شیطانی مسکراہٹ لائے بول رہی تھی جب روحا بیزار سی شکل بنائے بولی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چلے سنے اب۔۔۔

علیشبہ اب مسکراہٹ روکے جیسے بول رہی تھی وہی روحا کا چہرہ سرخ ہو رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاہاہاہاہاہاہا۔۔

علیشبہ اب اکیلی روم میں کھڑی قہقہ لگا رہی تھی۔۔۔

کیا ہوا آج میری بیوی اتنا مسکرا رہی ہے۔۔۔

دلاور روم میں آتا علیشبہ کو کمر سے پکڑتے مسکراتے بولا تھا۔۔۔

و۔وہ آپ سنے گے سائیں تو خود بھی ہنس پڑے گے۔۔۔

علیشبہ ابھی بھی مسکراتی بولی تھی۔۔۔

ہاں سناؤ پھر۔۔۔

دلاور اسے بیڈ پر گرائے اس کے اوپر جھکتے بولا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

افففف سائیں آپ کو رومینس ہی سوجتا ہے۔۔۔

علیشبہ اب سب بھولے گھبراتے بولی تھی۔۔۔۔

تم بتاؤ ہنس کیوں رہی تھی۔۔

دلاور اس کی گردن پر لب رکھے بولا تھا۔۔۔۔

وہ میں ن۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

علیشبہ اس کی شیو کو چھوتی ساری بات بتا چکی تھی۔۔۔۔

ارے واہ میری بیوی تو رومانٹک بنی ہوئی ہے آج مجھ سے بھی کرلو رومینس۔۔۔

دلاور ساری بات سنتا اس کے گال پر اپنے لب سہلاتا بولا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاہاااہاہاوہ بس ب باجی ک۔کے لیے تھا۔۔۔۔

علیشبہ قہقہ لگاتی ہکلاتی بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ دلاور اس کی شرٹ اس کے شولڈر سے نیچے کر رہا تھا۔۔۔

س۔سائیں مت ک۔کرے۔۔۔

علیشبہ اس کے ہاتھ پکڑتی بولی تھی۔۔۔

تم بہت پیاری ہو میری جان۔۔

دلاور اس کے دونوں بازوں اپنے ایک ہاتھ میں قید کرتا اس کے لبوں پر لب رکھتا بولا تھا۔۔۔

علیشبہ گھبراتی ہوئی اسی کے سینے میں منہ چھپا گی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

افففف عالی کدھر پھسا دیا ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحا شاویز کو تنگ کرنے کے لیے اسے کہا تھا وہ اپنی ماما کے پاس رات کو سوئے گی جیسے وہ سکون سے مان گیا تھا۔۔۔۔

روحا کو عادت ہو گی تھی اب شاویز کے قریب رہنے کی یہی وجہ تھی اب وہ رات کے آدھے پہر روم کے باہر تیار ہوئی علیشبہ کو کوس رہی تھی۔۔۔۔

یہ لو جس کے لیے اتنا تیار ہوئی یہ سو رہا ہے۔۔۔

اہہہ اہہہ۔۔۔

روحا جیسے ہی روم میں آئی تو روم میں زیرو بلب جلتا دیکھ برا سا منہ بنائے اب دھڑام کیے بیڈ پر بیٹھی تھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جب گہری نیند میں گیا شاویز ہڑ بڑا کر بیٹھا تھا۔۔۔۔

کیا تکلیف ہے سو جاؤ اگر آ ہی گی ہو۔۔۔۔

شاویز اسے کم روشنی میں دیکھتا بولتا دوبارہ لیٹ چکا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اہہہ سونے ہی والی ہو تمہیں کوئی ناول نہیں سنانے والی۔۔۔

روحا بھی برا سا منہ بنائے لیٹتی ہوئی ویسے ہی بولی تھی۔۔۔۔

ہاں سو جاؤ میں نے تمہاری آنکھیں پکڑی ہے کیا۔۔۔۔

شاویز بھی لیٹتا اب جلتا ہوا بولا تھا۔۔۔

دونوں ایک دوسرے کی طرف منہ موڑے لیٹ چکے تھے۔۔۔

لیکن سویا کوئی بھی نہیں تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنے اتنے قریب روحا کو لیٹتے دیکھ شاویز کی نیند جلدی سے اُڑی تھی اب وہ بے چین ہوتا مسلسل کروٹ پر کروٹ لے رہا تھا۔۔۔۔۔

کیا ہے اب کیا بیڈ توڑنا ہے نہیں نیند آرہی تو باہر چلے جاؤ۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بالآخر روحا چڑتی ہوئی اس کی طرف رخ کیے بولی تھی۔۔۔۔

تم چلی جاؤ باہر اب بندہ ناراض بھی نہیں ہو سکتا حد ہے بار بار دل تمہاری طرف متوجہ ہوتا ہے۔۔۔

شاویز بیزار سی شکل بنائے بولا تھا۔۔۔

میں نہیں جا رہی باہر تم دفع ہو۔۔۔

روحا بھی جھلاتی بیڈ سے اٹھتی لائٹ آن کرتی بولی تھی۔۔۔۔

می۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شاویز روم میں روشنی ہوتا دیکھ طش سے بول رہا تھا جب سامنے روحا کو دیکھ وہ ہکا بکا رہ گیا۔۔۔

جہاں پنک ساڑھی ہلکے میک اپ بالوں کو کرل کیے جو ہلکے سے رف ہو گے تھے آنکھوں پر کاجل لگے گلاسز لگائے کلاہئوں میں چوڑیاں پہنے وہ شیرنی بنی کھڑی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحا کو اتنا تیار اور حسین دیکھ کر خوش ہوتا بیڈ سے کھڑا ہوا تھا۔۔۔

اب کیا آنکھیں پھاڑ کر دیکھ رہے ہو۔۔۔

روحا اسے اپنے قریب آتا دیکھ جلدی سے کرسی پر بیٹھتی بولی تھی۔۔۔۔

اتنا تیار ہوئی ہو کوئی کام تھا کیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شاویز اس کے اوپر جھکے اس کی کلائی نرمی سے پکڑتے بولا تھا۔۔۔۔

چھوڑو میری کلائی۔۔

روحا غصے سے بولی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

شاویز نے کلائی چھوڑ کر روحا کو کھڑا کیے اس کے گرد بانہوں کو لپیٹ لیا تھا۔۔

چ۔چھوڑو میں بس منانا چاہتی تھی تاکہ تم ناراض مت ہو۔۔

روحا اس سے دور جاتی بولی تھی۔۔۔

شاویز نے دوبارہ کلائی سے پکڑ کر دبایا اور چند چوڑیاں ٹوٹ گئی تھی۔۔۔۔

شاویز نے روحا کو پیچھے کی طرف کھینچا اور اپنے ساتھ لگا لیا تھا۔۔۔۔

یہ کیا بدتمیزی ہے روحا آہستگی سے بولی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شاویز نے جیب سے ایک کالی پٹی نکال کر روحا کی گلا سزا تار کر اس کی آنکھوں پہ باندھ دی۔۔۔

ی۔یہ کیا کر رہے ہو۔۔۔

روحا اس کی گرفت میں مچلتی ہوئی بولی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم نے منانا نہیں مجھے پتہ ہے بس میں خود ہی مان گیا اب۔۔۔

شاویز نرمی سے کہتا اس کے گال پر لب رکھتا بولا تھا۔۔۔

روحا نے جھنجھلا کر اس کے پیٹ میں کہنی مارتے دور ہوئی تھی۔۔۔

شرم نہیں آتی تمہیں میرے ساتھ زبردستی کرتے ہوئے۔"

قید سے رہائی پاتے ہی روحا دھاڑی تھی۔

"بلکل بھی نہیں کیونکہ اپنا جائز کا لینے میں کیسی شرم ویسے بھی کافی ڈھیل دے چکا ہوں میں تمہیں۔

میں اتنا تو جانتا ہو تم مجھ سے محبت کرتی ہو ورنہ رات کے ایسے پہر میں اتنا بن سنوار کر مجھ پر بجلیاں نہ گرا رہی ہوتی۔۔۔

ن۔نہیں بلکل بھی نہیں تم بکواس کرتے میں تو صرف معافی مانگنے آئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحا سراسیمہ انداز میں کہتی پیچھے ہٹی تھی۔

اسے کچھ بھی دیکھائی نہیں دے رہا تھا۔۔۔

لو میں نے معاف کر دیا روحا بے بی۔۔۔

شاویز اسے تنگ کرتا اپنی شرٹ ایک طرف کو پھینکتے روحا کو کندھوں سے پکڑے بیڈ پر گراتے اس پہ جھکا۔۔

تو اس نے خوفزدہ ہوتے آنکھیں بند کر لیں۔۔

شاویز نے اسکا جائزہ لیا جو لرزتے ہونٹوں اور پلکوں سے اسکے ایمان کو ڈاماڈول کر رہی تھی۔۔

جبکہ اس کی تیز چلتی گرم سانسیں اس کے چہرے پر پرتی گرمائش پیدا کر رہی تھی۔۔۔۔

وہ مسکرایا تھا اور انتہائی نرمی سے اسے اپنے حصار میں لے گیا۔

Posted On Kitab Nagri

ش۔ا۔شاویز نہیں

اس نے خود پہ جھکتے شاویز کو پیچھے دھکیلنا چاہا تھا۔۔

جب شاویز نے اس کی دونوں کلاہیؤں کو پکڑتے بیڈ کے ساتھ لگی تھی۔۔۔

تم جانتی ہو نشہ کیا ہوتا ہے۔۔۔

شاویز روحا کے گال پر اپنے لب سہلاتا ہوا بولا تھا۔۔۔

م۔مجھے کیا پتہ کون سا نشہ کہہ رہے ہو۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فضول آدمی۔۔۔

روحا جلدی سے آنکھیں کھولے پھولے منہ سے آس پاس دیکھتی بولی تھی۔۔۔۔

نشہ وہ جو جذبات میں شامل ہو اور تمہارے لیے جذبات میں بے حد نشہ ہے جو تمہیں آج پتہ چلے گا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شاویز نرمی سے اس کی بیوٹی بون پر لب رکھتا بولا تھا۔۔۔۔

م۔میں بس م۔۔۔

شششششش اب خود ی تم ایک سوتے ہوئے شیر کو جاگا بیٹھی ہو اب انجام کی سزا تو ملے گی۔۔

میری سویٹ سی شیر نی۔۔۔۔

روحا گھبراتی بول رہی تھی جب شاویز اپنی کہتا اس کے لبوں پر اپنے لب رکھتا اس کی سانسوں کو قید کر چکا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روحا اس کا لمس پاتی چپ ہو گی تھی۔۔۔

جانتی تھی شاویز اب اس کی ایک نہیں مانے گا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ارے دادی دھیان سے چلے۔۔۔

شاویز اپنے آفس سے گھر کی طرف جا رہا تھا جب کار کے آگے روحا کی دادی آئی تبھی وہ جلدی سے روکتا باہر آتا بولا تھا۔۔۔۔

تم اس آوارہ لڑکی کے شوہر ہو منحوس کہی کی۔۔۔۔

دادی شاویز کو دیکھتی بولی تھی۔۔۔

شاویز کو ان کی حالت ٹھیک نہیں لگی تھی وہ انہیں پاگل جیسی لگی تھی۔۔

بکھری کپڑے پھٹے پرانے بکھرے بال یہ تو وہ دادی نہیں تھی روحا کی جو صاف ستھرای رہتی تھی۔۔۔۔

آپ بڑی ہے میں اسی ل۔۔۔۔

ارے جاو میاں یہ آوارہ ایسا ہی کرتی ہے تم نہیں جانتے ماہم کے بھای کے ساتھ کیا ہوا تھا اس کی وجہ سے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شاویز طش سے دانت پیستا بول رہا تھا جب دادی بولی تھی۔۔۔

م۔مطلب۔۔۔

شاویز نے شوک ہوتے پوچھا تھا۔۔۔

جب دادی نے من گھڑت کہانی ماہم کے بھای کی سنائ تھی۔۔۔

جس میں سارا قصور روحا کا بتایا تھا۔۔۔

آ۔اپ کو ڈاکٹر کی ضرورت ہے آے میرے ساتھ۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شاویز سب سنتا ہکا بکا دادی کو کار میں بیٹھائے ہاسپٹل لے کر جاتا بولا تھا۔۔۔۔

جبکہ ذہین پورا اس کا پھٹنے والا ہو گیا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

افففف دادی نے سارا دن لگا دیا روحا بے بی کو کال کرتا ہو پریشان ہو گی۔۔۔۔

شاویز دادی کو ہاسپٹل لے کر آیا تھا ان کے چیک اپ میں ہی سارا دن لگ گیا تبھی وہ شام کو وہی ہاسپٹل میں کھڑا روحا کو کال ملاتا بولا تھا۔۔۔۔

جب اس نے راحیل کا گروپ میں میسج دیکھا تھا۔۔۔۔

وہ اسے شام چار بجے ملنے کو کہہ رہا تھا۔۔۔
جب روحا نے حامی بھری تھی۔۔۔۔

شاویز شدید طش میں میسج پڑھتا جیسے ہی سامنے دیکھا تھا وہی پتھر کی مورت بن چکا تھا۔۔۔۔

میں بہت خوش ہو میرے شاہو کے بھی بچے ہو گے اب۔۔

Posted On Kitab Nagri

بی جان روحا کا ماتھا چومتی ہوئی خوشی سے بولی تھی۔۔۔

صبح سے روحا کی طبیعت خراب تھی بی جان

اسے ہاسپٹل لائی تھی جب ڈاکٹر نے یہ بتایا تھا وہ ماں بنے والی ہے۔۔۔۔

روحا ایک ہی الجھن میں مبتلا تھی وہ خوش ہو یا روے اس خبر پر۔۔۔

لیکن بی جان کی بات سنتی وہ شرمائی ضرور تھی۔۔۔۔

تبھی بی جان اسے چھوڑتی ڈاکٹر کے کیبن گی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روحا خوش ہوتی علیشبہ کو فون ملا رہی تھی جب سامنے سے آتے راحیل سے ٹکراتی اس کی باہوں میں آی تھی۔۔۔۔۔

یہ سارا منظر دور کھڑے شاویز نے نفرت سے دیکھا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاے بے بی ک۔۔۔

کیا بکواس ہے تم اپنے ہوش میں تو ہو۔۔۔

راحیل خباثت سے اسے دیکھتا بول رہا تھا جب روحا طش سے چلای تھی۔۔۔

ارے تم نے ہی مجھے بلایا ملنے کو کہ کہی ملتے ہے یہ تو اپنے ایک دوست سے ملنے آیا تھا اب تم مل گی تو بس سوچا یہی پر بات کر لو۔۔۔

راحیل سامنے سے آتے شاویز کو دیکھ بولا تھا۔۔۔

شرم کرو کچھ ڈوب مرو۔۔۔۔۔

روحا اپنے چکراتے سر سے بول رہی تھی جب شاویز کو سامنے دیکھتی خاموش ہو گی تھی۔۔۔

ش۔شاو۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بسسسس تم چلو میرے ساتھ۔۔۔

روحا گھبراتی بول رہی تھی جب شاویز اس کا بازو پکڑے گھسیٹتے لے کر جاتا بولا تھا۔۔۔

جبکہ روحا چلا رہی تھی اس کی بات سن لی جائے بی جان بھی حیران پریشان سی کار میں بیٹھی تھی۔۔۔

چھچھچ روحا بے بی۔۔۔

روحا کی حالت انجوائے کرتے راحیل نے اب مذاق بناتے بولا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آہ۔۔"درد سے روحا کی کراہ نکل گئی۔۔

جب شاویز اسے گھر لاتا ہال میں گرایا تھا۔۔۔۔

مگر اس شخص کو کوئی پرواہ نہیں تھی چند سیکنڈ تک کھڑا وہ لہور نگ نیلی آنکھوں سے اس کو گھورتا رہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"بتاؤ کیا کمی رہ گئی تھی روحا بے بی میری محبت میں جو تم مجھے دھوکا دیئے چلی جا رہی ہو دل تو کر رہا ہے تمہیں جان سے مار دوں"۔۔

شاویز نے اسے ایک جھٹکے سے بالوں سے پکڑ کر زمین سے اٹھایا اور اپنے مقابل کھڑا کرتا ہوا غصے سے پھنکارا۔

م م۔مجھے نہیں پتہ تھا اس کا شاویز تم یقین کرو۔۔۔

روحا آنسو بہاتی ہوئی بولی تھی پہلی دفعہ اسے اس کے غصے سے ڈری تھی۔۔۔

ت۔تم جانتے تھے وہ کیسا ہے ا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ سب بھی نہیں جانتا تھا میں روحا بے بیییبی۔۔۔

روحا بول رہی تھی جب شاویز موبائل آن کرتا دانت پیستا چیختا ہوا بولا تھا۔۔۔۔

روحا ہکا بکا موبائل پر اپنی ساری چیٹ دیکھتی وہی زمین پر بیٹھی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شاویز نے اب زمین پہ بیٹھی اپنی بیوی کو دیکھا جو سر جھکائے بیٹھی تھی اس پہ کسی مجسمے کا گمان ہو رہا تھا وہ دوبارہ اس کا قریب گیا اور اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے بیدردی سے کھڑا کیا۔

"میں نے کچھ نہیں کیا میرا یقین کرو" روحا نے بمشکل آنسوؤں کے درمیان کہا آنسو اسے کچھ کہنے کی اجازت ہی کب دے رہے تھے۔۔۔

اسے یقین نہیں آ رہا تھا کب یہ ساری چیٹ ہوئی تھی۔۔۔

م۔یری میری یہ آئی ڈی بند ہے دو سالوں سے تمہیں یقین نہ آئے تو عالی س۔۔

"دفع ہو جاؤ میری نظروں کے سامنے سے" ایک جھٹکے سے اس کا چہرہ چھوڑ کر اس کا بازو سختی سے پکڑا اور اسے ہال سے باہر دھکا دیا تھا۔۔۔۔

خود وہ زمین پر بیٹھا پھوٹ پھوٹ کر رو یا تھا۔۔۔

کیوں روحا بے بی کیوں یہ سب مطلب تمہاری دادی ٹھیک کہتی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شاویز اپنا سر ہاتھوں میں لیتا بولا تھا۔۔۔

ک۔کیا کہا دادی ن۔۔۔

احمد کو جانتی ہو تم۔۔۔

روحاہکلاتی بول رہی تھی جب شاویز سرخ نیلی آنکھوں سے بولا تھا۔۔۔

و۔ہ ماہم کا بھای میرا قصور نہیں ا۔۔۔

تمہارا کام ہی یہی ہے پہلے لڑکوں کو پھساتی پ۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بسسس بسسسس بہت ہو گیا شاویز خان میری یہ غلطی تھی راحیل کو وہی مارتی لیکن تم آگے۔۔۔

اب بھی اپنی صفای دے رہی ہو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میرا کوئی قصور نہیں اگر میں ایسی لڑکی ہوتی تم سب سے پہلے جانتے کیا پہلے دن میرے قریب آئے میں ایسی لڑکی تھی کیا میں بری تھی تم سب جان گے تھے کب تمہیں بے وفای دی میں نے۔۔۔

کتنی پاگل تھی تمہیں میں نے موقع دیا۔۔۔

کبھی کبھی آنکھوں دیکھا بھی جھوٹ ہوتا ہے۔۔۔

میں اب کچھ نہیں کہو گی۔۔۔

شاویز بول رہا تھا جب روحا شیرنی کی طرح دھاڑتی اس کا کالر پکڑتے غرای تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

و۔وہ میں روحاب۔۔۔

بس بہت سنالی تمہاری میں یہاں ایک منٹ نہیں رہو گی۔۔۔

شاویز کو احساس ہوا تھا وہ کتنا غلط بول چکا تھا تبھی اب شرمندہ ہوتا بول رہا تھا جب روحا بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور ہاں یہ بچہ بھی میرا ہے تمہارا کچھ نہیں لگتا۔۔۔

دور جاتی روحا دوبارہ اس کے قریب آتی کہتی وہاں سے واک آوٹ کر چکی تھی۔۔۔۔

افففف افففف اہہہ اہہہا ہہہہہہ۔۔۔

روحا کو جاتے دیکھ شاویز بے بس ہوتا اپنے بال نوچتا ہوا چلایا تھا۔۔۔۔

کتنی بڑی وہ غلطی کر چکا تھا۔۔۔۔

یہ شاہو کیا کر دیا بیٹا ابھی تو وہ خوش ہوئی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بی جان شاویز کو اپنے سینے سے لگائے آبدیدہ ہوتی بولی تھی۔۔۔۔

اب وہ کتنی بڑا گناہ کر چکا تھا۔۔۔۔

میں کیا کرو اب۔۔

Posted On Kitab Nagri

شاویز اپنا سر پکڑتے روتے ہوئے بولا تھا۔۔۔

#

""""""ایک ماہ بعد۔۔۔

""""اے دل ٹھہر جا
جینے کی کوئی تو وجہ ڈھونڈ لے
گھبرانہ غم سے
اپنی خوشی کا پتہ ڈھونڈ لے
تو پیار کر،اظہار کر""""

"ہے پیار ہی غم کی دوا
سن لے ذرا، سن لے ذرا
اے مرے دل
ہوں پیار تیرا"

"محسوس کر تو سینے میں تیرے اترا ہوں میں

Posted On Kitab Nagri

چھو کے مجھے پہچان لے گا

لمحہ تیرا ہی گزرا ہوں میں

آنکھوں میں تیری یہ رات ہے جو

اس رات کی ہے مجھ میں صبح‘‘

‘‘غور کے پیچھے میں روشنی سا

تیرے لئے ہی ٹھہرا ہوں میں

ڈھونڈ لے جو کھو گیا

میں ہوں تیرا وہ راستہ

سن لے ذرا، سن لے ذرا

اے مرے دل‘‘

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

‘‘ہاتھوں میں تیرے یہ تھم سا میں

لفظوں میں اپنے بن لے مجھے

آواز کیا دوں،

میں بے صدا ہوں‘‘

Posted On Kitab Nagri

"دھڑکن میں اپنی سن لے مجھے
میں زندگی ہوں
جی لے مجھے
آنسو تیرا پی لے مجھے
میں خواب جیسا
ٹوٹا ہوں تجھ میں
بکھرا ہوں تجھ میں"

"چن لے مجھے
دیکھ لے تجھ میں ہوں میں
تو ہی میرا ہے آئنہ
سن لے ذرا، سن لے ذرا
اے مرے دل""""

خ۔خان۔۔

دلاور خان پلیس کے اندر آتا ہکلاتا بولا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ پورا پیلس اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا۔۔۔

ر۔روحا آگی دلاور۔۔۔

بکھری حالت بکھرے بال پرانے کپڑے پہنے شاویز خان وہی ہال کے قالین پر بیٹھا ہوا بولا تھا۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

اس ایک ماہ میں اس نے بہت کوشش کی تھی روحا سے ملنے کی لیکن روحا اسے چھوڑ کر چلی گی تھی۔۔۔

شاویز راحیل کو اپنے ٹارچر ہاوس لاتا سب سچ جان گیا تھا۔۔۔

اسی نے بتایا تھا ماہم نے مل کر یہ پلان بنایا تھا جس میں وہ دونوں شامل تھے۔۔۔

شاویز ایک بار پھر سے اپنے ایک اور گناہ کے پچھتاوے میں مبتلا ہو چکا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

راحیل اور ماہم کو پولیس کے حوالے کر چکا تھا۔۔

لیکن خود روحا کو ڈھونڈنے لگ گیا تھا پر نہیں ملی اسے۔۔

وہ مسلسل اپنے ہی گھر بند رہ کر گزار لیا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جب بھی کوئی اندر آتا تو جلدی سے پوچھتا روحا آئی کہ نہیں۔۔۔

ابھی بھی وہ دلاور کے پاس جاتا بکھری حالت سے پوچھ رہا تھا۔۔۔

ن۔ہیں۔ نہیں وہ میں کہنے آیا تھا تمہاری میٹنگ بہت ض۔۔۔

جاؤ یہاں سے جب تک روحا بے بی مجھے مل نہ جائے اور مجھے معاف نہ کر دے میں کیسے یہ سب کر سکتا ہو۔۔۔

تم خود ی دیکھ لو اب بات ختم۔۔۔

دلاور اس کے شولڈر پر ہاتھ رکھتا بول رہا تھا جب شاویز واپس قالین پر بیٹھتا پاگلوں جیسا بولا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خان کب تک ایسے رہو گے دنیا سے کٹ کر رہ گے ہو ہم سب کو شش کر تو رہے ہے روحا کو ڈھونڈنے کی و۔۔۔

ا۔اسے کہو بس ایک بار مجھے معاف کر دے میں پوری زندگی اس کے سامنے نہیں آو گا اسے کہو بس ایک بار دلاور۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دلاور اس کے قریب بیٹھتا بول رہا تھا جب شاویز اس کے سینے سے لگتا بچوں کی طرح روتا بولا تھا۔۔۔

ریلکس شاویز وہ مل جائے گی آؤ کھانا کھائے۔۔۔۔

دلاور اس کا ہاتھ پکڑے ٹیبل پر بیٹھائے بولا تھا۔۔۔۔

جاؤ کھانا لگاؤ اور پورے پیلس کو صاف کرو۔۔۔

ملازموں کو ہال کے باہر کھڑا دیکھ دلاور بولا تھا۔۔۔

ج۔جی سر۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سارے ملازمین حکم مانتے جلدی سے بولتے اپنے کام میں بزی ہو چکے تھے۔۔۔

باجی میں ٹھیک ہو آپ پریشان کیوں ہو رہی ہے آپ کی حالت بھی تو ایسی ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

علیشبہ روحا سے جوس کا گلاس لیتی بولی تھی۔۔۔

دلاور نے روحا کے کہنے پر شاویز کو نہیں بتایا تھا وہ کہاں رہتی ہے شاویز کی حرکت پر دلاور کو بھی بے حد غصہ تھا تبھی اس نے نہیں بتایا تھا اس کو۔۔۔

اپنا خیال رکھ لو میں بھی رکھ لو گی۔۔

روحا اس کا ماتھا چومتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

روحا کا دل تنگ آ گیا تھا سب سے لیکن کبھی کبھی اسے شاویز کی بے حد یاد آتی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیکن اس کی باتیں سنتے وہ اکثر خاموش ہو جاتی تھی۔۔۔۔

اچھا تم یہ جوس پیو میں اپنا ناول پڑھ لو۔۔۔

روم میں انٹر ہوتے دلاور کو دیکھ روحا جلدی سے اٹھ کر جاتی بولی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

با۔جی ر۔۔۔

علیشبہ روکتی ہی رہی لیکن وہ جا چکی تھی۔۔۔۔۔

کیا ہوا شاہ بھای ٹھیک ہے۔۔

علیشبہ پریشان سے دلاور کے شولڈر پر ہاتھ رکھتی بولی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

می۔میرا وہ خان ہی نہیں جو رعب والا تھا یہ تو کوئی ٹوٹا بکھرا انسان تھا۔۔۔

تم روحا کو کہو بس ایک بار اس سے مل لے پھر چاہے میرے دوست کو مت بلائے۔۔۔

اسے بس ایک معافی مانگنے دے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم بار کرو روحا سے۔۔۔

دلاور پریشان ہوتا اس کا ہاتھ پکڑے بولا تھا۔۔۔

میں خود چاہتی ہو باجی شاہ بھای کے ساتھ رہے۔۔۔

آپ جانتے ہے سارا دن خود بھی اکیلی رہتی ہے رات بھی سوتی نہیں ہے پتہ نہیں کہاں گم رہتی ہے۔۔۔

مجھ سے زیادہ باجی ویک ہے ڈاکٹر ہزار دفعہ بتا چکی ہے ان کی حالت کے بارے میں۔۔۔۔

علیشبہ بھی پریشان ہوتی بولی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

باجی میں آسکتی ہو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روم میں آتی علیشبہ روحا کو دیکھتی بولی تھی۔۔۔

جو گلاسز لگائے ناول پڑھ رہی تھی۔۔۔۔

آو میری جان۔۔

روحا اسے دیکھتی مسکراتی بولی تھی۔۔۔

باجی بس ایک بات کہنی ہے شاہ بھای سے م۔۔۔

میں ہر گز نہیں ملو گی عالی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

علیشبہ پاس بیٹھتی بول رہی تھی جب روحا طش سے بولی تھی۔۔۔

باجی میں مانتی ہو بھای نے اچھا نہیں کیا یہ بھی سوچے آپ کی آزمائش تھی۔۔۔

انسان کی قسمت میں جو لکھا ہو وہی ہوتا ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اگر سوچے آپ کے ساتھ شاہ بھای یہ سب نہ کرتا تو کوئ اور انسان کر دیتا را حیل جیسا بندہ ہی کر دیتا پھر آپ کیا کرتی۔۔۔۔

ہم انسان ہے کوئ فرشتے نہیں جو ہم سے غلطیاں نہ ہوتی ہو۔۔۔۔

انسان تو قتل کر کے اپنے رب سے معاف مانگ لیتا ہے کہ ہمارا رب ہمیں معاف کر دے گا۔۔۔۔

آپ یہ بھی سوچے آپ انسان ہی ہے تو بھای کو ایسی سزا کیوں۔۔۔

وہ اپنی سزا پا چکے ہے باجی اب معاف کر دے جب کوئ اپنے گناہ پر روتا ہے تو ہمارا رب بھی معاف کر دیتا ہے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سب سے بڑی بات شاہ بھای نے اتنے سال امی کی دیکھ بھال کی ان کا خیال رکھا بلکہ ابھی بھی رکھ رہے ہے۔۔۔

آپ تھوڑا سا سوچے کل کو بے بی ہو گیا کیا بتائے گی اسے کہ اس کا باپ کدھر ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

پلیز باجی سب بھول کر ایک بار بھای سے مل لے۔۔۔۔

جو انسان معاف کرتا ہے اسے ہمارا رب بھی پسند فرماتا ہے۔۔۔۔

آپ یہ کام کرے پھر چاہے بھای سے مت ملنا۔۔۔۔

میں یہ بھی جانتی ہو آپ کو بھی محبت ہے ورنہ ان کی جدائی پر آپ کی یہ حالت بھی نہ ہوتی۔۔۔

علیشبہ روحا کی حلقے زدہ آنکھیں دیکھتی بولی تھی۔۔۔۔

ن۔ نہیں و۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بہن ہو آپ کی سب سمجھتی ہو بس آپ خود ہی ایک کوشش نہیں کرتی۔۔۔۔

بس ایک کوشش کرے باقی آپ کی مرضی ہو گی۔۔۔۔

روحا اس کی بات سنتی گھبراتی بول رہی تھی جب علیشبہ کہتی وہاں سے گی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

غلام دین یہ سارے ناولز اچھے رکھنا روحا بے بی کو پسند ہے پڑھنا یہ سب وہ پڑھے گی۔۔۔۔

شاویز اسٹڈی روم میں کھڑا غلام دین کو حکم دیتا بولا تھا۔۔۔۔

جب روحا انٹر ہوئی تھی۔۔۔۔

ج۔جی خان۔۔۔

غلام دین اس کے پیچھے کھڑی روحا کو دیکھ ہکلاتا بولا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ت۔۔۔

معاف کیا تمہیں میں نے شاویز خان تمہاری ہر غلطی کو۔۔۔

شاویز بول رہا تھا جب روحا سپاٹ چہرہ لیے بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحا بے بی۔۔۔

کدھر تھی میری جان تم جانتی ہو کتنا ڈھونڈا میں نے ہر وہ جگہ دیکھی جہاں تم ہو سکتی تھی۔۔۔

افففف یہ تم ہو دیکھو سب یہ میری روحا آئی ہے۔۔۔

ہاہاہاہاہاہاہاہ میں بہت خوش ہو۔۔۔

شاویز روحا کو کندھوں سے پکڑے دیوانہ وار اب اس کا چہرہ چومتے بولا تھا۔۔۔

بڑھی ہوئی کالی شیو۔ سرخ حلقے زدہ نیلی آنکھیں بکھرے لمبے بال بکھری حالت وحشت زدہ چہرہ یہ تو وہ شاویز تھا ہی نہیں جس پر لڑکیاں مرتی تھی۔۔

یہ تو کوئی لاش تھی جو صرف چل رہی تھی۔۔۔۔

روحا کو شدید حیرت ہوئی تھی اس کی حالت پر۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

م۔میں وعدہ کرتا ہو تمہیں اب ہر خوشی دو گا۔۔۔

افففف میں بھی کتنا پاگل ہو تمہیں بیٹھانا چاہے ہمارا بے بی آنے والا ہے۔۔

اپنا خیال رکھو یار۔۔۔۔

شاویز پاگلوں کی طرح روتا روحا کو پکڑے صوفے پر بیٹھائے خود اس کے قدموں میں بیٹھتا بولا تھا۔۔

ت۔تم مجھے مارنا چاہو تو مار سکتی ہو میں افف نہیں کرو گا۔۔

میں اپنے بچے کا خیال پورا رکھو گا میں نے سوچ لیا ہے ہم یہاں نہیں رہے گے۔۔۔۔

شاویز اس کے ہاتھ پکڑے مسلسل خودی بول رہا تھا۔۔۔

جبکہ روحا تو بس اس کی حالت دیکھتی رو رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

م۔مجھے جانا ہے۔۔۔

کیوں روحا بے بی تم یہی رہو پلیز۔۔۔

روحا ہمت جمع کرتی بامشکل اٹھتی بولی تھی۔۔۔

جب شاویز حیران پریشان ہوتا اٹھتا بولا تھا۔۔۔

غلام دین خیال رکھنا۔۔۔۔

روحا اب بنا دیکھے ہال میں آتی بولی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جبکہ شاویز پیچھے آرہا تھا۔۔۔۔

مت جاؤ روحا پلیز یہ سب تمہارا ہے میں چلا جاؤ گا یہ سب چھوڑ کر تم بس مت جاؤ۔۔

روحا ہال سے باہر لان میں آچکی تھی جب شاویز اس کا ہاتھ پکڑے روتے ہوئے بولا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

مت کرو شاویززززززز۔۔۔

روحاروتی ہوئی حلق کے بل چلاتی ہاتھ چھڑواتی پلیس کے گیٹ سے باہر نکل گی تھی۔۔۔

روحاروحامت جاؤ میں مر جاؤ گا پلیز روحا۔۔۔۔

بنا چپل کے شاویز سڑک کنارے کھڑا روتا ہوا بولا تھا۔۔۔

جب کار میں بیٹھی روحا دور جا رہی تھی۔۔۔۔

اسے شاویز کی چیخ و پکار سن رہی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روحاااااا۔۔۔۔۔۔

ابھی روحا کی کار تھوڑی دور گی تھی جب اسے شاویز کی چیخ سنائی دی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جہاں وہ کھڑا تھا پیچھے سے آتے ٹرک سے ٹکر لگتے وہ دور جا کر گرا تھا۔۔۔

شا۔شاوی۔شاویززززز۔۔۔۔

کار روکتے روحا نے جیسے ہی پیچھے موڑ کر دیکھا تھا تبھی وہ ہکا بکا ہوتی چلائی تھی۔۔۔

جہاں آس پاس ہجوم کے درمیان خون میں لت پت شاویز خان اپنی آخری سانسیں لے رہا تھا۔۔۔

ش۔شاویز شاویز پلیز کوئی

ہلیپ کرو۔۔۔

غلام دین کاکا جلدی آے۔۔۔

روحا مدد مانگتی جلدی سے اٹھتی پیلس کی طرف بھاگتی چلای تھی۔۔۔

جب اس کے کافی تعداد کے گارڈز باہر آتے شاویز کو اٹھائے کار میں لیٹا چکے تھے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ڈاکٹر ڈاکٹر وہ ٹھیک تو ہے۔۔۔

روحا اسے ہاسپٹل لے آئی تھی اب وہ اسے آپریشن تھیٹر لے کر گے تھے۔۔۔

کافی دیر بعد ڈاکٹر کو آتا دیکھ وہ روتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

عالی لوگوں کو وہ فون کر چکی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کا خود کا چہرہ خون سے بھرا ہوا تھا۔۔۔

سوری مسز شاویز ہم نے آپریشن کر تو دیا لیکن۔۔

لیکن کیا ڈاکٹر۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈاکٹر دکھی لہجے سے بول رہا تھا جب روحا بے تابی سے پوچھا تھا۔۔۔

ان کی ریڑ کی ہڈی فریکچر ہوئی ہے۔۔۔

ٹانگوں سے معذور ہو چکے ہے۔۔

اب وہ کوما میں جا چکے ہے۔۔۔۔

ک۔کیاااااا۔۔۔

روحا یہ سنتی گرنے والی تھی جب علیشبہ نے آتے اسے پکڑا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہمت سے کام لے دعا کرے اللہ سب بہتر کرے گا۔۔۔

ڈاکٹر اسے حوصلہ دیتے وہاں سے گیا تھا۔۔۔

ن۔نہیں عالی ایسا نہیں ہو سکتا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحاوہی پھوٹ پھوٹ کر چیختی روی تھی۔۔۔۔

""""ایک ہفتے بعد۔۔۔۔

اب کیسی حالت ہے ان کی۔۔۔

روحاڈاکٹر کے کیبن میں آتی پریشان ہوتی بولی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زرا اچھی نہیں ہے وہ کسی بھی میڈیسن کا رسپانس نہیں دے رہے۔۔

کچھ بھی کر لو ان کی ویل پاور ہی نہیں کام کر رہی جیسے وہ جینا نہیں چاہتا زندگی سے تنگ آ گیا ہو۔۔۔۔

ہم سب ڈاکٹرز پریشان ہے کیا کرے اب اگر یہی حالت رہی تو بس ہمیں لگتا وہ کچھ دن بعد ہی م۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں نہیں ایسا نہیں ہو سکتا م۔میں واپس لاؤ گی شاویز کو زندگی کی طرف ایسا نہیں ہو گا۔۔۔۔

ڈاکٹر کی بات سنتے روحا روتی ہوئی بولی تھی۔۔۔۔

م۔میں ملنا چاہتی ہو اس سے۔۔۔

روحا کچھ سوچتی ہوئی بولی تھی۔۔۔۔

ملنا مشکل ہے چلے آپ مل لے۔۔۔۔

ڈاکٹر پہلے بولتا پھر کچھ سوچتا بولا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

باجی پلیز کچھ بھی کرے شاہ بھای ٹھیک ہو جائے۔۔

Posted On Kitab Nagri

ان کے لیے یہ سزا کافی تھی باجی جو اپنی ہی سانسوں کے لیے محتاج ہو چکے ہے آپ پلیز انہیں دل سے معاف کر دے باجی۔۔

روم کے باہر کھڑی علیشبہ روحا کو دیکھتی بولی تھی۔۔۔۔

روحا بھی تڑپی تھی اس کی حالت دیکھ کر۔۔۔

یہ تم غلط کر رہے ہو شاہو۔۔۔۔

روحا روم میں آتی لاتعداد مشینوں میں گھیرے شاویز کو کوما میں گے اس کے پاس بیٹھتی آنسو روکتی بولی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسے کیسے بھی کر کے شاویز کو یہ امید دلانی تھی وہ زندگی دوبارہ جی سکتا ہے۔۔۔

کیسے چپ ہو تم مجھے تو تم پٹر پٹر بولتے اچھے لگتے ہو۔۔۔

روحا شاویز کے خشک ہونٹوں کو اپنے ڈوپٹے سے صاف کرتی آنسو روکتی بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اتنی باڈی بنالی بس عقل تمہاری گھٹنوں میں چلی گی ہے بندہ دیکھ ہی لیتا ٹرک آرہا ہے۔۔۔۔

روحانزمی سے اس کے بال سنوارتی بولی تھی۔۔۔۔

آنسوؤں سے اس کا سارا چہرہ بھیگ رہا تھا۔۔۔۔

می۔میں کیا کرو ایسا جو تم کو ماسے باہر آجاؤ تھک گی میں۔۔۔

میں ایسا نہیں چاہتی تھی شاویز میں نے معاف کر دیا تھا بلکہ آج میں کہتی ہو مجھے تم سے عشق ہے یہ نہیں جانتی کب سے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پلیز واپس آجاؤ شاویز تمہاری یہ سزا کافی تھی۔۔۔

اب تو ہمارا بے بی بھی آنے والا پلیز واپس آجاؤ شاویز۔۔۔۔

روحا مسلسل اس سے بات کر رہی تھی جب دیکھا شاویز کوئی خاص رسپانس نہیں دے رہا اسی کے سینے پر سر رکھے وہ آنسو بہاتی ہوئی بولی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جبکہ کہ نظریں اس کی ہارٹ ریٹنگ مشین پر تھی جو بہت سلو چل رہی تھی۔۔۔۔

ڈاکٹر۔۔۔ڈاکٹر۔۔۔

روحا شاویز کی اچانک تیز ہوتی سانسوں اور میشن پر ہارٹ ریٹنگ تیز ہوتی دیکھ پریشان ہوتی چلائی تھی۔۔۔۔

ڈاکٹرز بھاگے ہوئے آے تھے۔۔۔

آپ باہر جائے پ۔۔

نہیں میں یہی رہو گی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈاکٹر روحا کو دیکھتا بولا تھا جب وہ روتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

پلیز مس شاویز آپ باہر جائے۔۔۔

ڈاکٹر تحمل سے بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عالیہ۔۔۔

باہر آتی روحاب علیشبہ کے سینے سے لگی پھوٹ پھوٹ کر روتی چلائی تھی۔۔۔۔

""""چار سال بعد۔۔۔۔

جلدی جلدی کرو جانتے ہو شاویز سر کو لیٹ کام پسند نہیں ہے۔۔۔

میٹنگ روم میں اس کے آفس کے ورکرز جلدی جلدی سب سیٹ کر رہے تھے جب اس کا مینجر پریشان بولا تھا۔۔۔۔

کیونکہ سب کو پتہ تھا ان کے سر کو ہر چیز پرفیکٹ چاہے تھی۔۔۔۔

سیپن سے ایک ڈیکنگ آئی تھی جس نے شاویز خان گروپ آف انڈسٹرز کے ساتھ ایک اہم

Posted On Kitab Nagri

پراجیکٹ ہونا تھا۔۔۔۔

جس کے لیے سب ہی بے تاب تھے کیونکہ چار سال بعد شاویز خود میٹنگ کرنے والا تھا۔۔۔۔

س۔سر آگے سر آگے۔۔۔

اس کا سکیرٹری میٹنگ روم میں آتا چلا یا تھا۔۔۔۔

جب سارے سانس روکے اپنی سیٹوں سے کھڑے ہو چکے تھے۔۔۔۔۔

سیپن سے آیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دوسرے کمپنی کا آیا مینجر سامنے حیران سا شاویز کو دیکھ کر کھڑا ہو چکا تھا۔۔۔۔۔

جو بڑے شان سے روم میں آیا تھا۔۔۔۔

اس کے آفس کے سارے ورکرز کا پیسنہ چھوٹا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""""چار سال بعد۔۔۔۔

جلدی جلدی کرو جانتے ہو شاویز سر کو لیٹ کام پسند نہیں ہے۔۔۔

میٹنگ روم میں اس کے آفس کے ورکرز جلدی جلدی سب سیٹ کر رہے تھے جب اس کا مینجر پریشان بولا تھا۔۔۔

کیونکہ سب کو پتہ تھا ان کے سر کو ہر چیز پرفیکٹ چاہے تھی۔۔۔۔

سیپن سے ایک ڈیکنگ آئی تھی جس نے شاویز خان گروپ آف انڈسٹرز کے ساتھ ایک اہم پراجیکٹ ہونا تھا۔۔۔۔

جس کے لیے سب ہی بے تاب تھے کیونکہ چار سال بعد شاویز خود میٹنگ کرنے والا تھا۔۔۔

س۔سر آگے سر آگے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اس کا سکیرٹری میٹنگ روم میں آتا چلا یا تھا۔۔۔۔

جب سارے سانس روکے اپنی سیٹوں سے کھڑے ہو چکے تھے۔۔۔۔۔

سیپن سے آیا دوسرے کمپنی کا آیا مینجر سامنے حیران سا شاویز کو دیکھ کر کھڑا ہو چکا تھا۔۔۔۔۔

جو بڑے شان سے روم میں آیا تھا۔۔۔۔

اس کے آفس کے سارے ورکرز کا پیسنہ چھوٹا تھا۔۔۔۔

اتنے شوک ہونے والی کیا بات ہے ویسے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میٹنگ سٹارٹ کی جائے۔۔۔۔

گرے کلر کی فل فراک پہنے اپنی گرے آنکھوں پر گلاسز لگائے سر پر بلیک حجاب لیے وہ سب کے سامنے کھڑی کنفیڈیس سے بول رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ کون ہے۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

ان میں ایک آدمی سامنے روحا کو دیکھتے بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ مسز شاویز خان ہے انھوں نے ہی چار سال ان کا بزنس ہنڈل کیا ہے آج بھی یہ ہی میٹنگ کرے گی۔۔۔

شاویز کا مینجر محتاط ہوتا بولا تھا۔۔۔

کیونکہ وہ جانتا تھا ان چار سالوں میں روحا نے غصے کی وجہ سے ان ان لوگوں کو آفس سے نکالا تھا۔۔۔

اوووواہ ہم نہیں جانتے تھے مسٹر شاویز کی اتنی بیوٹی فل وائف ا۔۔۔

وہ رہا ڈور آپ جا سکتے ہے شکریہ آپ لوگ پاکستان آئے۔۔۔

روحا جو چیئر پر بیٹھی لیپ ٹاپ اوپن کیے ای میلز چیک کر رہی تھی تبھی وہ ان کے ساتھ آئے ایک آدمی انگلیش میں بول رہا تھا جب غصہ کنٹرول کیے وہ دانت پیستے مسکراتی بولی تھی۔۔۔

ہمت کیسے ہوئی جانتی نہیں ہو تمہاری کمپنی کو کتنا لاس ہو گ۔۔۔۔

مسٹر پرویز میں گھر جا رہی ہو آپ دیکھ لینا سب کچھ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

انہیی کااونر طش سے کھڑا بول رہا تھا جب روحاان سنا کرتی سکون سے کھڑی ہوتی اپنے سکیرٹری کو کہتی وہاں سے واک آؤٹ کر چکی تھی۔۔۔

روحا کے جاتے ہی اس کے آفس کے ورکرز آہستہ آہستہ باہر چلے گے تھے۔۔۔

افففف عروش نہ کرو یار ماما تھک گی ہے۔۔۔

علیشبہ بیڈ پر لیٹی بیزار سی شکل بنائے بولی تھی۔۔۔

جہاں براؤن آنکھوں والی پھولے گال جس پر ڈمپل تھے تین سال پانچ ماہ کی کیوٹ سی عروش بلکل دلاور کی کاربن کاپی تھی۔۔

عروش اپنی ایج سے زیادہ شرارتی تھی۔۔۔

ہر وقت وہ علیشبہ کو تنگ کرتی تھی ابھی بھی علیشبہ اس کے سب کھلونے اٹھا کر تھک ہار کر بیڈ پر لیٹی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جب عروش اس کی ٹانگوں پر بیٹھی تھی۔۔۔

ماما بابا کہاں ہے۔۔

عروش اب رونی شکل بنائے بولی تھی۔۔۔

بیٹا وہ کام پر گے ہے آتے ہو گے۔۔۔

علیشبہ اسے پکڑتی اپنے سینے پر بیٹھائے بولی تھی۔۔۔۔

بابا بابا بابا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دلاور کے کار کا ہارن سنتی عروش اب بیڈ سے اترتی باہر کو بھاگتی چلائی تھی۔۔۔

آرام سے بابا کی جان۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دلاور جیسے ہال میں انٹر ہوا تو عروش کو اپنی ٹانگوں سے لگا تا دیکھ مسکراتا ہوا اسے گود میں اٹھائے بولا تھا۔۔۔

بابا ماما گندی۔۔۔

عروش علیشبہ کی شکایت لگاتی اسی کے سینے میں منہ چھپائے بولی تھی۔۔۔

یہ اس کا روزانہ کا کام تھا جب بھی علیشبہ اسے کسی کام سے روکتی وہ ایسے ہی کرتی تھی۔۔۔۔

اب کیا کر دیا ماما نے۔۔۔

دلاور روم سے باہر آتی علیشبہ کو اپنے پاس آتا دیکھ عروش سے پوچھا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آنی کے گھر جانا میں نے۔۔۔

عروش منہ بنائے بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں جانا اس نے وہاں جا کر شہرام کو مارتی ہے۔۔

علیشبہ بھی منہ بناتی ہوئی پاس جاتی بولی تھی۔۔۔۔

اہہہ اہہہ آنی کے پاس جانا میں نے۔۔۔

اچانک عروش روتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

چلے جائیں گے میری جان پہلے بابا کپڑے چینج کر لے۔۔۔

دلاور روتی عروش کو چپ کروائے بولا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جب خوش ہوتی عروش اب علیشبہ کے پاس گی تھی۔۔۔

وہی دلاور خوش تھا اپنی فمیلی میں اپنی بیٹی سے جوان دونوں کی جینے کی وجہ بنی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

السلام وعلیکم ماما۔۔۔

روحا گھر آتی اب ملازمہ کے ساتھ بزی ہوتی گل پارہ کو ہگ کیے بولی تھی۔۔۔۔

وعلیکم السلام میری جان۔۔۔

آ گی تم۔۔۔

گل پارہ روحا کا ماتھا چومتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

ان چار سالوں میں گل پارہ کو ماسے باہر آ گی تھی۔۔۔۔

اللہ نے اسے بیٹا دیا تھا جس کا نام اس نے شہرام شاویز خان رکھا تھا۔۔۔

جی ماما بس کام نہیں تھا تبھی آ گی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

روحا اب حجاب اتارے وہی کرسی پر بیٹھتی پانی پیتی ہوئی بولی تھی۔۔۔۔

کتنا کام کرتی ہے میری بیٹی شاہو ہوتا تو سب

ہنیڈل کر لیتا۔۔۔

گل پارہ اپنی بیٹی کا مرجھایا چہرہ دیکھتی بولی تھی۔۔۔

ارے شاہو سے یاد آیا شہرام کدھر ہے ماما۔۔۔

روحا جلدی سے پریشان ہوتی بولی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کہاں ہو گا وہی ہے جہاں روزانہ ہوتا ہے۔۔۔

گل پارہ اب شہرام کے روم کی طرف اشارہ کرتی بولی تھی۔۔۔

جہاں اب ننھے قدموں سے چھپتا ہوا شہرام اپنے روم سے نکل کر اب روحا کے روم کی طرف جا رہا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

افففف ماما ایک یہ نہیں ہینڈل ہوتا مجھ سے۔۔

روحا اب اس کے پیچھے جاتی ہوئی بولی تھی۔۔۔۔

بابا آپ کب جاگے گے۔۔۔

شہرام اب بیڈ پر آتا سوتے ہوئے شاویز کے سینے پر بیٹھا اس کے گال چھوتا بولا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بیٹا بابا کو تنگ مت کرو وہ سو رہے ہے ا۔۔۔

اہہہہ اہہہہ بابا بابا۔۔۔

روحا جلدی سے پاس آتی شہرام کو گود میں اٹھائے بول رہی تھی جب اچانک وہ رویا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ک۔کیاہوا روحا بے بی شہرام کیوں رو رہا ہے یار۔۔۔

نیند سے جاگتا شاویز ویسے ہی لیٹا ہوا بولا تھا۔۔۔۔

کچھ نہیں یہ تمہیں جاگا رہا تھا اب دیکھو کیسے جاگ گیا ہے۔۔۔۔

روحا دوبارہ اس کے سینے پر شہرام کو بیٹھائے بولی تھی جو خوشی سے چہک رہا تھا۔۔۔

چار سال پہلے شاویز کوما سے باہر آ گیا تھا لیکن وہ چلنے پھرنے سے قاصر تھا پورے چار ہو گے تھے وہ ویسے ہی معذور بستر پر پڑا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روحا ہی گھر اور اس کا بزنس ہینڈل کر رہی تھی۔۔۔

کوئی ایسا دن نہ تھا جس دن شاویز نے معافی نہ مانگی ہو۔۔۔

روحا اسے روزانہ سمجھاتی تھی ایک دن آے گا جب وہ خود اپنے پاؤں پر چلے گا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اپنی ایسی حالت دیکھتے وہ اکثر نا امید ہو جاتا تھا۔۔۔

شہرام بلکل شاویز کی کاربن کاپی تھی گولو مولو سا نیلی آنکھوں اور گال پر ڈمپل پڑنے والا شہرام شاویز خان۔۔۔

جو زیادہ تر روحا کی بجائے شاویز کے قریب رہتا تھا۔۔۔

لیکن شاویز کے پاس روحا شہرام کو کم جانے دیتی تھی کیونکہ وہ جب اسے اپنے ساتھ کھلینے کو کہتا شاویز شرمندہ ہو جاتا تھا کیسے اپنے بیٹے کو بتائے اس کے ساتھ کیا ہوا ہے۔۔۔

روحا نے بہت ہمت سے ان سب کو ہنیڈل کیا تھا۔۔۔

روحا بے بی مجھے بیٹھنا ہے۔۔۔

شاویز شرمندہ ہوتا بولا تھا۔۔۔

ہاں بیٹھو بلکہ ڈاکٹر نے کہا ہے بہت جلد تم چل سکتے ہو۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بس تھوڑی سی ہمت کرنی پڑے گی۔۔۔۔

روحا اسے آرام سے بیٹھائے مسکراتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

نہیں روحا جو کچھ تمہارے ساتھ کیا یہ بھی کم سزا ملی مجھے ا۔۔۔۔

شاویز تم سب بھول کیوں نہیں جاتے میں نے معاف کر دیا ہے تمہاری سزا بھی ختم ہو چکی ہے۔۔۔۔

ایسا مت سوچو تم پلیز۔۔۔۔

روحا اسے بیٹھاتی اس کا ماتھا چومتی بولی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ سب بھول گی تھی لیکن شاویز روز اپنی حالت دیکھ ایسے ہی کہتا تھا۔۔۔

بابا میں آپ جیسا بنو گا۔۔۔۔

شہرام اپنے ننھے ہاتھ اس کی شیو پر پھیرتا ہوا بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں بیٹا تم اپنی ماما جیسا بنا میں اچھا نہیں ہو۔۔۔

شاویز اس کا گال چومتا ہوا بولا تھا۔۔۔

افففف ایسا کیوں کرتے ہو تم اچھے انسان ہو شاویز یہی وجہ سے تم آج تک ٹھیک نہیں ہوئے جب سوچ ہی ایسی ہو۔۔۔۔

روحاب طش میں آتی بولی تھی۔۔۔

اچھا چھوڑو یہ بتاؤ میری جان نے آج پھر غصہ کیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شاویز بات بدلتا ہوا اسے سینے سے لگائے بولا تھا۔۔۔۔

ہاں جاہل لوگ ایویں بکواس کرنے لگ جاتے ہے۔۔۔

اب تمہیں کیا بتاؤ میں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحا بھی اس کے سینے پر سر رکھے آنکھیں بند کیے بولی تھی۔۔۔۔

ہمم تم نہ کیا کرو یہ سب مینجر ہنیڈل ک۔۔۔

سب دھوکہ دیتے ہے شاویز تمہاری سالوں کی کمائ ضائع ہو جاتی۔۔۔

تم جلدی سے ٹھیک ہو جاؤ پھر دیکھنا سب سیٹ ہو جائے گا۔۔۔۔

روحا شاویز کا ہاتھ چومتی ہوئ بولی تھی۔۔۔

ماما بار بار رہے ہے۔۔۔۔

شہرام شاویز کی آنکھوں میں آنسو دیکھتا رونی شکل بنائے روحا کی گود میں آتا بولا تھا۔۔۔

تم جاؤ نانو کے پاس بیٹا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

روحا شہرام کو پکڑے بیڈ سے اتارے بولی تھی۔۔۔

لیکن بابا ک۔۔۔

جاؤ بابا کے عاشق رات کو سو جانا اب جاؤ۔۔۔

شہرام منہ بنائے بول رہا تھا جب روحا اسے گھورتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

ماما گندی۔۔۔

شہرام منہ بناتا باہر جاتا بولا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیوں رو رہے ہو میں مر گی کیا بتاؤ مجھے۔۔۔

روحا اس کی گردن دبوچتے ہوئے زرا سختی سے بولی تھی۔۔۔

جبکہ اپنے لبوں سے اس کے آنسو صاف کیے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

م۔میری ایسی حالت تمہیں دکھ دینے کی وجہ سے ہوئی ہے م۔۔۔

شاویز روتا ہوا بول رہا تھا جب روحا نے اپنے لب اس کے لبوں پر رکھتے اس کی بولتی بند کروائی تھی۔۔۔۔

شششش ایک لفظ مت سنو میں شام کو واک کرے گے ہم اب تم سو جاؤ تھوڑا سا۔۔۔۔

روحا اسے نرمی سے چھوڑتی اس کا چہرہ اپنے ڈوپٹے سے صاف کرتی بولی تھی۔۔۔۔

شاویز نے اپنی نظریں جھکائی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں ایسے ہی قدم اٹھاؤ دیکھنا تم بہت جلدی ٹھیک ہو جاؤ گے شاویز۔۔۔

روحا اب شاویز کو کمر سے پکڑے اپنے ساتھ واک کروا رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شاویز جو کہ باڈی بلڈر تھا اسے ہنیڈل کرنا روحا کے لیے بے حد مشکل تھا لیکن وہ کوئی نرس بھی اس کے پاس نہیں آنے دیتی تھی۔۔۔

خود ہی اس کا کام کرتی تھی۔۔۔۔

دیکھو چل تو رہے ہو اب تم جلدی ٹھیک ہو جاؤ گے۔۔۔

روحا شاویز کو گہرے گہرے سانس لیتے دیکھ مسکراتی بولی تھی۔۔۔

ک۔کیا میں ٹھیک ہو جاؤ گا۔۔۔۔

شاویز گھبراتا ہوا بولا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم بہت جلد ٹھیک ہو گے دیکھنا بس ہمت کرو تم تو ہمارے بہادر ہونہار آرمی آفسر ہو۔۔۔

روحا سے پہلے وہاں دلاور آتا شاویز کو پکڑے بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شاہد ایسا ہو۔۔۔

شاویز اب اس کے گلے لگتا ہوا بولا تھا۔۔۔

شاہد کیوں کہتے ہو تم ہو گے ضرور ٹ۔۔۔۔

اہہہ اہہہہ بابا ما۔۔۔۔

دلاور بول رہا تھا جب عروش کے رونے کی آواز آئی تھی۔۔۔۔

علیشبہ کی گود سے اترتی عروش بھاگ کر شہرام کو ہگ کیے کس کیا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جب شہرام نے برا سا منہ بنائے اس کے گال پر کاٹا تھا تبھی وہ چلائی تھی۔۔۔

افففف یہ بچے۔۔۔۔

روحا اور علیشبہ ایک ساتھ بولی تھی جہاں دونوں ایک دوسرے کے بال پکڑے لڑ رہے تھے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میم آفس سے کال آئی ہے کچھ پیپرز ہے ان پر سائن چاہئے آپ کے۔۔۔

روحا شہرام کو چپ کروا رہی تھی جب وہاں ملازمہ آتی بولی تھی۔۔۔۔

اچھا میں دیکھ لیتی ہو۔۔۔

روحا حامی بھرتی بولی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاے ے ے اسے بھی ابھی خراب ہونی تھی۔۔۔

روحا وہاں دلاور لوگوں کو چھوڑے خود آفس آگی تھی۔۔۔

جب وہاں سے فری ہوتی اب وہ گھر کی طرف جا رہی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تبھی خان پیلس سے تھوڑی دور ہی اس کی کار رات کے اندھیرے میں روکی تھی۔۔۔

جب روحا نے چیک کیا تو کار خراب ہو چکی تھی۔۔۔

لو موبائل بھی گھر رہ گیا اب کیا کرو۔۔۔۔

روحا کار میں فون کو نہ پاتے دیکھ خود سے بولی تھی جلد بازی میں فون بھی گھر چھوڑ آئی تھی۔۔۔۔

چلو پیدل ہی چل لیتی ہو۔۔۔۔

روحا کار کو لاک کیے اب باہر آتی سڑک پر چلتی ہوئی بولی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اوے ے دیکھو وہ لڑکی کتنی حسین ہے۔۔

روحا تھوڑا سا آگے ہی آئی تھی جب کچھ آوارہ لڑکوں نے پاس سے گزارتی روحا کو دیکھ ہانک لگائی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحا نے مشکل سے اگنور کیے آگے گی ہی تھی جب وہ سارے لڑکے اس کے آس پاس آ کر کھڑے ہوئے تھے۔۔۔۔

چار سال میں پہلی دفعہ روحا کو احساس ہوا تھا اسے شاویز کی ضرورت ہے وہ اکیلی ہے اس وقت جو اس کی مدد کرنے کے لیے کوئ نہیں آ سکتا۔۔۔

روحا کی سانسیں روکی تھی ان سب کو قریب آتا دیکھ۔۔۔

وہ الٹے پاؤں وہاں سے بھاگی تھی جب وہ سارے بھی آوازیں دیتے بھاگے تھے۔۔۔
ہاے ے ے اسے بھی ابھی خراب ہونی تھی۔۔۔

روحا وہاں دلاور لوگوں کو چھوڑے خود آفس آ گی تھی۔۔۔

جب وہاں سے فری ہوتی اب وہ گھر کی طرف جا رہی تھی۔۔۔۔

تبھی خان پیلس سے تھوڑی دور ہی اس کی کار رات کے اندھیرے میں روکی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جب روحا نے چیک کیا تو کار خراب ہو چکی تھی۔۔۔

لو موبائل بھی گھر رہ گیا اب کیا کرو۔۔۔۔

روحا کار میں فون کو نہ پاتے دیکھ خود سے بولی تھی جلد بازی میں فون بھی گھر چھوڑ آی تھی۔۔۔۔

چلو پیدل ہی چل لیتی ہو۔۔۔۔

روحا کار کو لاک کیے اب باہر آتی سڑک پر چلتی ہوئ بولی تھی۔۔۔۔

اوے ے دیکھو وہ لڑکی کتنی حسین ہے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روحا تھوڑا سا آگے ہی آی تھی جب کچھ آوارہ لڑکوں نے پاس سے گزارتی روحا کو دیکھ ہانک لگای تھی۔۔۔۔

روحا نے مشکل سے اگنور کیے آگے گی ہی تھی جب وہ سارے لڑکے اس کے آس پاس آ کر کھڑے ہوئے تھے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

چار سال میں پہلی دفعہ روحا کو احساس ہوا تھا اسے شاویز کی ضرورت ہے وہ اکیلی ہے اس وقت جو اس کی مدد کرنے کے لیے کوئ نہیں آسکتا۔۔۔

روحا کی سانسیں روکی تھی ان سب کو قریب آتا دیکھ۔۔۔

وہ الٹے پاؤں وہاں سے بھاگی تھی جب وہ سارے بھی آوازیں دیتے بھاگے تھے۔۔۔۔

کہاں پھس گی میں اب کیسے جاؤ میں۔۔

روحا دوبارہ اپنی کار کے پاس جاتی گھبراتی ہوئ بولی تھی۔۔

ارے جانمن کہاں گی ڈر گی کیا۔۔۔

وہ سارے لڑکے کار کے آس پاس کھڑے ہوتے ہانک لگاے بولے تھے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بابا ماما نہیں آی ابھی تک۔۔

شہرام شاویز کی گود میں بیٹھا رونی شکل بنائے بولا تھا۔۔۔

آج ہمت کرتے شاویز خود مشکل سے چیئر پر بیٹھا تھا۔۔۔۔

وہ چاہتا تھا اب ٹھیک ہو جائے کب تک دیکھ سکتا تھا روحا اس کا ہر کام کرتی رہے۔۔۔

ماما آ جائے گی ویسے بھی تم اپنی ماما کو تنگ کرتے ہو کافی۔۔۔

شاویز اس کا گال چومتا ہوا بولا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماما بھی اچھی ہے مجھے نیند ان کے ساتھ آتی ہے آپ فون کرے۔۔۔

شہرام معصوم سی شکل بنائے بولا تھا۔۔۔۔

میری جان آج میرے ساتھ سو لے ماما آتی ہو گی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شاویز اسے گود میں لیتا مسکراتا ہوا بولا تھا۔۔۔

کیونکہ شہرام جلدی سے اپنی ننھی آنکھیں بند کر چکا تھا۔۔۔

کہاں رہ گی ہو یار۔۔۔

غلام دین۔۔

شاویز آہستہ آہستہ قدم اٹھاتا سوتے شہرام کو گود میں لیتا بے بی کوڈ میں ڈالتا ہوا غرایا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ج۔جی خان۔۔۔

غلام دین اپنے سامنے صیح کھڑے شاویز کو شوک ہوتا دیکھ بولا تھا۔۔۔

جاؤ آفس روحا کو لے ک۔کر آو۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اتنے سے قدم اٹھاتے شاویز کا سانس پھول گیا تھا۔۔۔

جی سر۔۔۔۔

وہ سر جھکائے باہر چلا گیا تھا۔۔۔

یا اللہ تم میں کیا کرو میری مدد فرما۔۔۔

مسلسل روتی روحا وہی کار میں ڈری بیٹھی بولی تھی۔۔۔

جہاں ان لڑکوں نے اس کی کار کی ونڈوز کا شیشہ توڑا تھا۔۔۔

ہاں ی۔یہ کام کر جائے گی پر مجھے تو یوز نہیں کرنے آتی۔۔۔

اچانک روحا کی نظر کار کے بوکس کے اندر گن پڑی دیکھی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تبھی وہ ہاتھوں میں لیتی بولی تھی۔۔۔

د۔دور رہو سب مجھ سے ورنہ شوٹ کر دو گی۔۔۔۔

روحا ونڈو کے اندر سے گن باہر نکالے کانپتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

اے لڑکی ہمیں اس گن سے ڈراتی ہو جو نقلی ہے۔۔۔

ان سب لڑکوں نے روحا کو ایک جھٹکے سے کار سے باہر نکالے بولے تھے جب گن دور جاتی گری تھی۔۔۔

ن۔نہیں وہ اصلی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روحا گھبراتی ان کی گرفت میں بولی تھی۔۔۔

اسے آج احساس ہوا تھا چاہے شاویز کا اس کے آس پاس رہنا پہلے گھن محسوس کرتا تھا لیکن اس میں اس کے لیے حفاظت ہوتی تھی جیسے وہ محسوس کیا کرتی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آج اس کا ساتھ نہ پاتی وہ خود کو اکیلی محسوس کر رہی تھی۔۔۔

یہ ڈرامے ہمارے ساتھ مت کرو شرافت سے ہماری بن جاؤ۔۔۔

ان میں سے ایک لڑکا روحا کا ہاتھ پکڑے بولا تھا۔۔۔

ن۔ نہی۔۔۔

چھوڑو ورنہ شوٹ کر دے گے۔۔۔

اس سے پہلے کوئ روحا کے ساتھ کچھ غلط کرتا جب وہاں شاویز کے گارڈز آتے غرائے تھے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

غ۔غلام دین ان سب کو مت چھوڑنا مارنا ان کو۔۔۔

ان سب نے ڈر سے روحا کو چھوڑ دیا تھا جب وہ ہکلاتی ہوئ بولی تھی۔۔۔

میم آپ جائے ہم دیکھ لے گے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

غلام دین کچھ گارڈز کے ذریعے بھیجتا ہوا بولا تھا۔۔۔

ن۔نہیں تم سب یہی رہو میں چلی جاؤ گی بس یہ تم لوگوں کی گرفت سے باہر مت آے۔۔۔۔

روحا جلدی سے وہاں سے بھاگتی ہوئی بولی تھی۔۔۔۔

ک۔کہاں رہ گیا ہے اب غلام دین۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دیوار کو پکڑتے ساتھ چلتا شاویز اب پھولے سانس سے بولا تھا۔۔۔

وہ کب سے ایسے ہی چلتا ہوا ویٹ کر رہا تھا۔۔۔۔

ش۔شاویز شاویز۔شاویز۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچانک اسے روحا کے چلانے کی آواز سنائی دی تھی۔۔۔۔

جو بھاگتی روتی ہوئی اب روم میں انٹر ہوتی شاویز کو دیکھتی بولی تھی۔۔۔

روحا کا دھیان نہیں گیا تھا وہ اپنے قدموں پر کھڑا ہے۔۔۔۔

اسے بس اس وقت شاویز کا ساتھ چاہیے تھے۔۔۔۔

رو۔روحا بے بی کیا ہوا۔۔۔۔

شاویز آہستہ سا چلتا ہوا اس کے قریب جاتے بولا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شاویز پلیز ٹھیک ہو جاؤ مجھے تمہاری ضرورت ہے میں بہت کمزور لڑکی ہو۔۔۔

میں اس دنیا سے اکیلی نہیں لڑ سکتی۔۔۔

م۔مجھے تمہاری ضرورت ہے شاویز آج میں ہار گی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحااس کے سینے سے لگی پھوٹ پھوٹ کر روتی بولی تھی۔۔۔

ششش ریلکس کچھ نہیں ہوا یہاں آو تم۔۔۔

شاویزاسے کمر سے پکڑے آہستہ آہستہ چلتابیڈ کی طرف لاتابولا تھا۔۔۔

کیا تمہیں واقعی میرا ساتھ چاہیے۔۔

شاویزروحا کے گال صاف کرتاآرام سے بولا تھا۔۔۔

اپنی آخری سانس تک تمہارا ساتھ چاہیے یہ دنیا اکیلی عورت کو جینے نہیں دیتا چاہے وہ کتنی ہی مضبوط کیوں نہ ہو۔۔۔

روحاویسے ہی روتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

میں ساتھ دوگا اپنی جان کا اب بس سو جاؤ سکون سے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شاویز اس کا اب گاؤن اور حجاب اتارے آرام سے اسے بیڈ پر لیٹتا ہوا بولا تھا۔۔۔

ت۔تم کہاں جا رہے ہو۔۔۔

خود سے دور جاتے شاویز کو دیکھ وہ ہکلاتی بولی تھی۔۔۔

وہ سب بھول گی شاویز کی حالت اسے یاد تھا تو اتنا کہ شاویز کو اس کے پاس ہونا چاہے۔۔۔

میں سونے جا رہا ہات۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں تم یہاں آ جاو مجھے ڈر لگ رہا ہے بہت شاویز۔۔۔

شاویز بیڈ پر آرام سے بیٹھتا بول رہا تھا جب وہ پھر سے روتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

اچھا آو میرے پاس۔۔۔۔

شاویز اس کا ہاتھ پکڑے اپنے قریب لاتا ہوا بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ت۔تم چھوڑو گے تو نہیں۔۔

روحا اسے ہگ کیے گھبراتی ہوئی بولی تھی۔۔۔۔

نہیں چھوڑو گا میری جان۔۔۔

شاویز مسکراتا ہوا اس کا ماتھا چومتا بولا تھا۔۔۔

تبھی اس کی پناہوں میں آتی روحا سکون سے نیند کی وادیوں میں گی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ کیا کر رہی ہو عالی۔۔۔

رات کو دلاور روم میں آتا بولا تھا وہ ضروری کام سے اسٹڈی روم میں بزی تھا ابھی وہ روم میں آیا تھا جہاں عروش کو گود میں لیے علیشبہ اس کا سر دیکھ رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سائیں جوئیں دیکھ رہی ہو مجھے لگتا عروش کے جوئیں ہے۔۔۔

علیشبہ فکر مند ہوتی بولی تھی۔۔۔

ہاہاہاہاہاہا کیا یار اتنی چھوٹی بچی کی جوئیں۔۔۔

دلاور قہقہ لگاتا ہوا پاس جا کر بیٹھتا عروش کو گود لیتا بولا تھا۔۔۔

تین دن سے دیکھ رہی ہو یہ بالوں میں ہاتھ ہی چلاتی رہتی ہے مجھے شک پڑا اس لیے دیکھ رہی ہو سارا دن تو ہاتھ ہی نہیں آتی یہ آ۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مطلب میری بیٹی کو لالچ دیا گیا ہے کسی چیز کا اب جلدی سے بتاؤ کیا لالچ دیا جو اتنے سکون سے بیٹھی ہے یہ۔۔۔

دلاور علیشبہ کو کمر سے پکڑے اپنے قریب لاتا بولا تھا۔۔۔

میں نے کہا ہم سی ویو جائے گے دیکھنے اور یہ بھی شہرام بھی ساتھ ہو گا پھر یہ مان گی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

علیشبہ دانت نکالے اپنا کارنامہ سنا رہی تھی۔۔۔

یار بس کرو سونے دو اسے۔۔۔

علیشبہ کو دوبارہ عروش کا سر دیکھتے دیکھ دلاور برا سا منہ بنائے بولا تھا۔۔۔

کیونکہ عروش نیند میں جا رہی تھی۔۔۔

دیکھیں سائیں اس کا ہاتھ پھر بالوں کے اندر ہے پکا جوئیں ہے۔۔۔

عروش کو خارش کرتا دیکھ علیشبہ ایک بار پھر بولی تھی۔۔۔

ماما جوئیں نہیں ہے یہ شہرام نے ببل لگائی ہے میرے بالوں میں۔۔۔

عروش نیند میں بڑبڑائی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

لیکن کیوں بیٹا۔۔۔

دلاور نے حیران ہوتے پوچھا تھا۔۔۔۔

بابا میں نے اسے کہا وہ مجھ سے شادی کر لے میں دلہن بنو گی اس کی اسے غصہ آیا اس نے ببل لگا دی وہی اتارنے کی کوشش کر رہی میں۔۔۔

عروش دونوں پر ایک نیا بمب گراتی منہ بناتی بولی تھی۔۔۔

ہاہاہاہاہاہاہاہا۔۔۔

شہرام نے بلکل ٹھیک کیا اور یہ دلہن والی بات کہاں سے آئی۔۔

علیشبہ قہقہ لگاتی عروش کے گال چومتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

اسلام علیکم

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

وہ نانو نے کہا تھا دلہن اپنے دلہے کے پاس ہمیشہ رہتی ہے جیسے آپ بابا کے پاس آنی خالو کے پاس۔۔۔

بس مجھے شہرام کے پاس رہنا تھا تو کہہ دیا۔۔۔۔

عروش بھی اب دانت نکالے بولی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دونوں ہی ہکا بکا تھے آج کل کے بچے اتنے تیز ہو سکتے ہے۔۔۔

چلو سو جاؤ اب۔۔۔

علیشبہ حیران ہوتی اسے گود میں لیتی بولی تھی۔۔۔

عالی جان میں سوچ رہا تھا عروش کا بھای آجائے گا تو یہ شہرام کا پیچھا چھوڑ دے گ۔۔۔۔

سائیں آپ سو رہے یا میں دوسرے روم میں جاؤ۔۔۔۔

دلاور مسکراہٹ روکے علیشبہ کے کان میں سرگوشی کرتا اس کی لو کو چومتا بول رہا تھا جب علیشبہ سرخ چہرہ لیے بولی تھی۔۔۔

کیونکہ عروش آنکھیں کھولے یہ سب دیکھ رہی تھی۔۔۔

لیکن بابا میرا بھای آ بھی گیا تو فائدہ شادی تو میں بس شہرام سے کرو گی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عروش اس کی گود سے اٹھتی ہوئی معصوم سی شکل بنائے بولی تھی۔۔۔۔

ہاہاہاہاااہاہاہاہاااا۔۔۔۔

علیشبہ اور دلاور دونوں ایک دوسرے

کو دیکھتے قہقہ گونجا تھا۔۔۔

جبکہ اپنی بات کہتی عروش اب سکون سے سو رہی تھی۔۔۔

جیسے کتنا بڑا کام کیا ہو اس نے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

#

روحابے بی اٹھ جاؤ میری جان۔۔۔

گہری نیند سوتی روحا کو دیکھ شاویز اس کے قریب بیٹھتا مسکراہٹ روکے بولا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سوری سوری شاویز بس پتہ نہیں چلا کیسے اتنا لیٹ سو گی میں۔۔۔

آؤ تمہیں چینج کروادو۔۔۔۔

روحا جلدی سے نیند سے جاگتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

کیونکہ اکثر وہی شاویز کو تیار کرتی تھی تبھی اب شرمندہ ہوتی بولی تھی۔۔۔

کیونکہ شاویز رات والے کپڑوں میں ہی تھا۔۔۔۔

ہاں یار کروادو چینج۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شاویز معصوم سی شکل بنائے بولا تھا۔۔۔۔

وہ رات پتہ نہیں چلا کب سو گی ورنہ جلدی جاگ جاتی میں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحا اب شاویز کو بیڈ پر بیٹھاتی خود اس کے پاس کھڑی اس کی شرٹ کے بٹن کھولتی بولی تھی۔۔۔

کوئی بات نہیں میری جان۔۔۔

ریڈیش بکھرے بال جو کچھ کمر کچھ شولڈر پر تھے بلیک کلر کے گلاسز لگائے جس میں اس کی گرے آنکھیں جو نیند سے جاگنے کی وجہ سے سرخ ہوتی خوبصورت لگ رہی تھی۔۔۔

صاف شفاف چہرہ رات والی وہی ڈریسنگ فکر مند ہوتی شاویز کو پورا بہکا رہی تھی۔۔۔

ش۔شہرام کو اٹھا دو پھر تم دونوں ناشتہ کر لینا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روحا کو ایسا محسوس ہوا تھا جیسے شاویز نے اس کی کمر کو چھوا لیکن اپنا وہم سمجھ کر وہ نارمل انداز سے بولی تھی۔۔۔

یہ کیا روحا بے بی یہ والی شرٹ نہیں پہنی۔۔۔

شاویز ریڈ کلر کی ٹی شرٹ دیکھتا جان بوجھ کر بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا رو کو میں دوسری لے کر آتی ہو۔۔۔

روحا اس سے دور جاتی اب وڈراب روم کی طرف گی تھی۔۔۔

جب آہستہ سے قدم اٹھاے شاویز چل کر اس کے پیچھے گیا تھا۔۔۔۔

بتاؤ شاویز کون سے پہنی ہے۔۔۔

روحا الماری میں اس کی شرٹس دیکھتی بولی تھی اس کا دھیان اپنے پیچھے نہیں گیا تھا۔۔۔

یہ والی پہن لو شہرام بھی کہے گا بابا جیسی پہنی ہے پھر میں ایسی ہی پہنا دو گی اسے۔۔۔

ماں سے اتنی محبت نہیں اسے جتنی تم سے ظاہر سی بات ہے باپ جو ہو تم۔۔۔

روحا اتنی خاموشی دیکھ پرپل کلر کی ٹی شرٹ نکالے خود ی شہرام کی نقل اتارے بول رہی تھی کیونکہ وہ روحا سے زیادہ شاویز کے قریب تھا اس کے با قول بابا کا عاشق۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شاویز نے مسکراہٹ روکی تھی۔۔۔

وہ بلکل اس کے پیچھے کھڑا اس کے بالوں سے آتی شیمو کی آتی خوشبو میں مدہوش ہو رہا تھا۔۔۔

بولو بھی اب کچھ اففف ایک شہرام کم تنگ کرتا اب تم بھی کرو گے کسی کو احساس نہیں ہے میرا کوئی م۔۔۔

روحا بے بی۔۔۔

روحا جھنجھلاتی ہوئی بول رہی تھی جب اسے اپنی کمر پر شاویز کی انگلیاں اور کان میں اس کی بھاری سرگوشی سنائی دی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ش۔شا۔شاویز۔۔

روحا کی سانسیں اٹکی تھی اسے قریب پا کر۔۔۔

بولو جانِ شاویز۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شاویز اپنی تھوڑی اس کے شولڈر پر رکھتے کان کی لو چومتا بولا تھا۔۔۔

ت۔تم ٹھیک ہو گے شاویز افففف مجھے یقین نہیں آرہا۔۔۔۔

روحا اپنا رخ اس کی طرف کرتی اس کا چہرہ شولڈر سینے کو چھوتی خوشی سے آنسو نکالے روتی ہوئی بولی تھی۔۔۔۔

میری جان نے میرا بہت خیال رکھا تبھی میں بھی ٹھیک ہو گیا۔۔۔۔

روحا کو اپنے سینے سے لگائے وہ سکون سے بولا تھا۔۔۔۔

م۔میری فمیلی مکمل ہو گی شاویز اب میری لائف بھی نارمل ہو گی۔۔۔

یہ سب مجھے سے اکیلے میں نہیں ہوتا تھا۔۔۔۔

مجھے درد ہوتا تھا تمہیں اتنی تکلیف میں دیکھ کر۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

روحا مسلسل اس کے چہرے کو چومتے روتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

ششش ریلکس میں ٹھیک ہو گیا اب میں اپنی روحا بے بی کا خیال خود رکھو گا۔۔۔

میرا جنون ہو تم سانسوں میں بستی ہو۔۔۔

روحا کے بال سنوارتے شاویز اسے ہگ کیے بولا تھا۔۔۔

م۔میں بہت خوش ہو۔۔۔

روحا دوبارہ اسے ہگ کیے گردن میں منہ چھپائے بولی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دونوں ہی ایک دوسرے کی سانسوں کو سن رہے تھے۔۔۔

السلام وعلیکم بابا!!!!!!!!!۔۔۔۔

شہرام دھڑام کرتا دروازہ کھولتے چلایا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بڑی اچھی بات ہے بابا کو سلام کہا ماما کو نہیں ویری بیڈ بیٹا۔۔۔۔

روحا جلدی سے شاویز سے دور ہوتی اپنی ٹانگوں کے پاس کھڑے شہرام کو گود میں اٹھائے بولی تھی۔۔۔

جو اپنی نیلی آنکھوں سے اپنی ماما کا سرخ چہرہ دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

میں ماما کو کس کروگا سمجھا کرے۔۔۔

شہرام جلدی سے روحا کے دونوں گال چومتا ہوا بولا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاہاہاہاہاہاہاہاپارٹی بدل لی تم نے۔۔۔

شاویز روحا کو کمر سے پکڑے اپنے قریب کرتا شہرام کی ننھی سی ناک چومتا قہقہہ لگاتا بولا تھا۔۔۔

شیم شیم بابا آپ نے کپڑے نہیں پہنے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

گندے بابا۔۔۔۔

ماما آپ کو مارے گی اب۔۔۔

شاویز کا برہنہ سینہ دیکھتے شہرام اپنی آنکھوں پر ننھا سا ہاتھ رکھتا بولا تھا۔۔۔

اب تمہاری ماما نے ہی شرٹ پہنانی تھی مجھے میرا کیا قصور۔۔۔

شاویز شریر نظروں سے روحا کو دیکھتا بولا تھا جو نظریں چڑھائے اب روم کو دیکھ رہی تھی جیسے پہلی دفعہ دیکھ رہی ہو۔۔۔

ماما بابا کو شرٹ دے آپ باہر آجائے ہم لوگ اب سمندر دیکھنے جائے گے آنی آنے والی ہے جلدی کرے۔۔۔

شہرام اس کی گود سے نکلتا ہوا ایک سمجھدار لڑکے کی طرح بولتا خود ہی باہر چلا گیا تھا۔۔۔

ت۔تم بھی کپڑے پہن کر آجاؤ میں بھی جاتی ہو ماما جاگ گ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحا بھی جان بچاتی جلدی سے شہرام کے پیچھے جاتی بولی تھی جب شاویز نے دو ہی قدم بڑھاتے دروازہ بند کیے اسے دروازے کے ساتھ پن کیا تھا۔۔۔

ن۔نہ کرون۔ناشتے کا ٹائم ہو گیا۔۔۔

روحا اپنی سانسوں کے قریب اس کی گرم سانسیں محسوس کیے ہکلاتی ہوئ بولی تھی۔۔۔

روحا بے بی پہلے کپڑے چینج کر لے ا۔۔۔

ہاں تو جاؤ کرو چینج میں چلتی ہو جلدی آ جانا۔۔۔

شاویز اس پر جھکتا شوخ نظروں سے دیکھتا بول رہا تھا جب روحا اس کی باہوں کے نیچے سے نکلتی جلدی سے دروازہ اوپن کیے بولی تھی۔۔۔

وہی کہہ رہا چلو جلدی چینج کرتے کپڑے پھر ہم نے جانا بھی ہے۔۔

ایک ہی جھٹکے میں روحا کو شولڈر پر ڈالے شاویز واش روم کی طرف جاتا بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ش۔شاویز مت کرو ایسا پل۔۔۔

روحا چیخ رہی تھی جب اس کی ایک گھوری سے بلکل چپ ہو گی تھی۔۔۔

جانتی تھی ایسے جان تو بلکل نہیں چھوڑے گا۔۔۔۔

تمہارا چہرہ میری ماما جیسا نہیں عروشو۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روحا شاویز دلاور علیشبہ شہرام عروش سارے سمندر دیکھنے آے تھے۔۔۔

تبھی ریت پر اکیلے بیٹھا شہرام عروش کے گال دیکھتا بولا تھا۔۔۔۔

کیوں میرے چہرے کو کیا ہوا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عروش پھولے گال سے اسے دیکھتی بولی تھی۔۔۔

وہ ریڈ نہیں ہے رو کو میں نے دیکھا ہے جب کوئی مارے تب ریڈ ہوتے ہے۔۔

شہرام اپنی نیلی آنکھوں میں شرارت لاے بولا تھا۔۔۔

ہاں تو م۔۔۔

اہہہ اہہہہہ۔۔۔

شہرام میں تمہیں چھوڑو گی نہیں رو کو تم۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عروش بول رہی تھی جب شہرام نے زور سے اس کے گال پر تھپڑ مارا تھا۔۔۔

تبھی شدید طش میں آتی اسی کی گردن پکڑے ریت میں دباے وہ بولی تھی۔۔۔

اہہہ اہہی ماما بابا اہہہہ باباما۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحاشاویزدلاورعلیشبہ چاروں سمندر کے کنارے واک کر رہے تھے جب انہیں دونوں کے چلانے کی آوازیں آئی تھی۔۔۔

روحااور علیشبہ اپنے بچوں کو دیکھتے ہی اس بات پر انکار کر چکی تھی یہ ان کے بچے ہے اتنے شیطانی۔۔۔

ماما اس نے مارا تھا پہلے۔۔۔

عروش سرخ گال لے علیشبہ کی گود میں جاتی بولی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماما جھوٹ یہ موٹی نے مارا دیکھے بال میرے۔۔۔

شہرام برا سا منہ بنائے روحا کی گود میں بیٹھا بولا تھا۔۔۔

موٹی کس کو بولا تم موٹے کو گنڈے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عروش نے ایک بار پھر سے شہرام کو گردن سے پکڑے ریت میں سر دیتے بولی تھی۔۔۔

عروش بیٹا ایسا نہیں کرتے د۔۔۔

شہرام میں تمہیں طلاق دیتی ہو بات ختم۔۔۔

علیشبہ اسے سمجھا رہی تھی جب ریت سے بھرے سر لیے شہرام کو دیکھتی عروش نے انوکھی بات کی تھی۔۔۔

واٹ طلاق۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پاس بیٹھے دلاور اور شاویز کے منہ سے جوس نکالا تھا روحا اور علیشبہ کی حالت بھی ایسی ہی تھی۔۔۔۔

جاؤ میں تم سے بات ہی نہیں کرتا موٹی سارے بال خراب کر دے۔۔۔

شہرام برا سا منہ بنائے اپنے بال روحا سے صاف کرواتے بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عروش یہ کہاسے سنا طلاق والا لفظ۔۔۔

علیشبہ اسے دیکھتی بولی تھی۔۔۔

وہ کل نانو ڈرامہ دیکھ رہی تھی جب ایک لڑکے نے ایسا کہہ نانو سے پوچھا انھوں نے کہا جب لڑای ہو تب کہتے پھر اس سے بات نہیں کرتے بس میں اس کدو سے بات نہیں کرنی تبھی طلاق دی۔۔۔

عروش اپنے براؤن بالوں کو ماتھے سے پیچھے کرتی بولی تھی۔۔۔۔

آؤ وہاں دیکھو مچھلی ہو گی۔۔

شہرام عروش کا ہاتھ پکڑے ساتھ لے کر جاتا بولا تھا دونوں ایسے ہی تھے منٹوں میں لڑاتے تو منٹوں میں مان جاتے۔۔۔۔

دلاور شاہ میں شاویز خان تمہیں طلاق دیتا ہو۔۔۔

ہاہہاہاہہاہاہاہاہہاہاہاہہاہاہاہ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں میں بھی تمہیں طلاق دیتا ہو مسٹر شاویز خان۔۔۔۔

شاویز مٹھی میں ریت بھرتے دلاور کے منہ پر مارتے قہقہ لگاتا بولا تھا۔۔۔

جب دلاور بھی ریت اس کے منہ پر مارتے قہقہ لگاتا بولا تھا۔۔۔

توبہ ہے بچے کم تھے جو آپ لوگ شروع ہو گے چلو باجی یہاں سے۔۔

علیشبہ ان دونوں کا پاگل پن دیکھتی روحا کا ہاتھ پکڑے بولی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاہاہاہاہاہاہا۔۔۔

ریت پر لوٹ پوٹ ہوتے دلاور اور شاویز کا قہقہ گونجا تھا۔۔۔

کیونکہ دور کھڑے شہرام اور عروش دوبارہ لڑ رہے تھے عروش نے ویسے ہی شہرام کا منہ ریت کے اندر دیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سائیں باہر آجائے اب بس بہت ہوا۔۔۔

شاویزاور دلاور سمندر کے اندر ہی تیر رہے تھے جب دونوں کو اچانک اندر گم ہوتے دیکھ علیشبہ چلای تھی۔۔

شاویز باہر آو بہت ہوا مذاق۔۔۔

روحا بھی سمندر کے کنارے کھڑی چلای تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

باجی کچھ ہو تو نہیں گیا ہم کیا کرے۔۔۔

علیشبہ اب رونے والا چہرہ

بنائے بولی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

ارے کچ۔۔۔

اہہہہ اہہہہ۔۔۔

آہستہ آہستہ سمندر کے اندر جاتی روحا اور علیشبہ ایک دوسرے سے بات کر رہی تھی جب اچانک روحا کو کسی نے پانی کے اندر کھینچا تھا۔۔۔

وہی وہ چلای تھی۔۔۔

باجی ماماماا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

علیشبہ اور شہرام دونوں چلائے تھے۔۔۔

اہہہ بچاؤ ا۔۔۔

سائیں کی جان کیا ہوا میں ہو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

علیشبہ کو بھی کسی نے اندر کھینچا تھا جب وہ چلای تبھی پانی سے باہر آتا دلاور بولا تھا۔۔۔

توبہ ہے شاویز تم نے جان نکل دی میری۔۔۔

شاویز کی باہوں میں آتی روحا خود بھی گیلی ہوتی اسے دیکھتی بولی تھی جو اسے ہی گہری نظروں سے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

ابھی تو جان نکالی ہی نہیں روحا بے بی۔۔۔

روحا کی گلا سزا اتارے اس کی آنکھوں پر پھونک مارتے شاویز سرگوشی کرتا بولا تھا۔۔۔

اس کی بات کا مطلب سمجھتے روحا کے گال سرخ ہوے تھے۔۔۔

اچھا چھوڑو باہر جا۔۔۔۔

روحا اس کی باہوں میں مچلتی ہوئ بول رہی تھی جب شاویز دوبارہ پانی کے اندر گیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ب۔باجی اہہہ چھوڑے سائیں۔۔۔

روحا کی طرح علیشبہ بھی دلاور کی باہوں میں آتی پانی کے اندر جاتی چلای تھی۔۔۔

دونوں اب ایسا ہی کرتے جب روحا اور علیشبہ کو سانس آنا بند ہو جاتا پانی سے باہر آ جاتے جب وہ دونوں ٹھیک ہو جاتی دوبارہ پانی کے اندر لے جاتے۔۔۔

ہاہہاہاہاہاہہاہاہ۔۔۔

دونوں کی چیخ وپکار پر دلاور اور شاویز کا قہقہ گونجا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ دیکھو میرے بابا کے پاس باکس کتنے ہے۔۔۔

عروش دلاور کا برہنہ سینہ دیکھتی اب شہرام کو اس کے سکس پیکس دیکھاتی بولی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میرے بابا کے پاس بھی ہے اہنہہ۔۔۔۔

شہرام بھی شاویز کے سکس پیکس دیکھتا برا سا منہ بنائے بولا تھا۔۔۔

روحا اور علیشبہ دونوں گیلی ہو چکی تھی تبھی دلاور اور شاویز نے اپنی شرٹس ان کو دی تھی پہننے کے لیے خود وہ ویسے ہی شرٹ لیس بیٹھے تھے۔۔۔

ب۔باجی وہ دیکھے سب لڑکیاں ان کو دیکھ رہی ہے۔۔۔

علیشبہ دور کھڑی کافی لڑکیوں کو دیکھتی ہکلاتی ہوئی بولی تھی جو سارے سمندر کو چھوڑے بس دلاور اور شاویز کو دیکھ رہی تھی جو عروش اور شہرام کی باتیں سنتے ہنس رہے تھے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دفع کرو یہ ساری ایسی ہی ہمارے معصوم شوہروں پر نظر رکھتی ہے۔۔۔

روحا نے بیزار سی شکل بنائے کہا تھا جبکہ دل سے توبہ کی تھی یہ سوچ کر اس کا شوہر معصوم ہے۔۔۔

میں بھی اتنے سارے بناؤ گا بابا کہ کم ہے باکس۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شہرام اپنی شرٹ اٹھاتے اترتے ہوے بولا تھا۔۔۔

کدو جیسا پیٹ ہے تمہارا موٹے اور بناؤ گے انتے سارے ےےےےےے۔۔

بابابببببببا!!!!!!۔۔

عروش اس کا چھوٹا سا نکالا ہوا پیٹ دیکھ کر منہ بناتے بول رہی تھی جب شہرام نے غصے سے اس کا بازو کاٹا تھا وہی وہ درد سے چلای تھی۔۔۔

ہاہاہاہاہاہا میرے خیال سے ہمیں جانا چاہے اب۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دلاور قہقہ لگاتا بولا تھا کیونکہ عروش اور شہرام کی لڑای دیکھ اب روحا اور علیشبہ کا بھی منہ بن چکا تھا کیونکہ دونوں ہی ریت میں انتے گندے ہو چکے تھے وہ دونوں ہی مانے سے انکار کر رہی تھی یہ ان کے بچے ہے۔۔۔

ہاں چلو یہاں سے۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحاریت سے بھرے شہرام کو گود میں اٹھاتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

افف شہرام تمہارے بالوں سے یہ ریت نہیں نکلی میں کیا کرو اب۔۔۔

روحا شہرام کو نہالاتی ہوئی بولی تھی جو بار بار اپنے بالوں میں خارش کر رہا تھا۔۔۔

ماما نہیں نکل رہی کیا کرو سارا قصور اس موٹی کا ہے۔۔۔

شہرام خارش کرتا ہوا بولا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

اچھا دیکھو شاہد بارش ہونے والی تم ایسا کرو باہر جا کر نہالو شاہد ریت نکال جائے۔۔۔

روحا اسے شرٹ پہناتی ہوئی بولی تھی جواب بھاگ کر لان میں چلا گیا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاے ے ے کیسی اولاد ملی ہے مجھے توبہ توبہ میں مانتی ہی نہیں تم میرے بیٹے ہو عروش ٹھیک کہتی ہے تم کدو ہو۔۔۔

ابھی پانچ منٹ ہی ہوئے تھے جب روحا لان میں آئی تھی کہ دیکھ کر حیران رہ گی جہاں اس نے صاف کپڑے پہنا کر اسے بھیجا تھا اب وہ زمین کے کیچڑ میں پڑا ہوا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تبھی وہ جھنجھلاتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

اوپر مسلسل بارش ہو رہی تھی۔۔۔

مامایہ مٹی میں گر گیا میں۔۔۔

شہرام کو پتہ تھا اسے مار پڑے گی تبھی وہ رونی شکل بنائے بولا تھا۔۔۔

تمہارے بابا کو بتاتی ہو کتنا تنگ کرتے ہو افففف ابھی صاف کیا تھا تمہیں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جاؤ اب نانو کے پاس وہ تمہیں چینج کروا دیتی ہے۔۔

بارش میں بھیگتی روحابیزار شکل بنائے بولی تھی۔۔

سوری ماما۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچانک روتا شہرام روحا کو ہگ کیے بولا تھا۔۔۔

ماما کی جان اتنا تنگ مت کیا کرو ماما تھک جاتی ہے بیٹا۔۔۔

اپنے جان سے پیارے بیٹے کو دیوانہ وار چومتی روحا بولی تھی۔۔۔

میں نانو کے پاس جا رہا اب۔۔

روحا کے گال پر لگی مٹی کو دیکھ شہرام اب جلدی وہاں سے جاتا بولا تھا کیونکہ مٹی روحا کے گال اور ناک پر لگی تھی جس کی وجہ سے وہ کارٹون لگ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رہی تھی۔۔۔

ہاے کتنا معصوم بیٹا ہے میرا بلکل ماما پر گیا ہے۔۔

روحا اب زمین سے اٹھتی خوش ہوتی بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جب روحا اپنی آنکھوں پر کسی کے ہاتھ محسوس ہوئے تھے۔۔۔

ت۔تم یہاں کیا کر رہے ہو"اس کے ہاتھ ہٹاتے ہی اس نے سختی سے پوچھا..

"تمہیں نہاتے ہوئے دیکھ رہا تھا.."

شاویز نے شرارتی لہجے سے کہا تھا۔۔۔

"بدتمیز انسان.."

زیر لب بڑبڑاتی وہ آگے بڑھی ہی تھی کہ اس نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنی طرف کھینچ لیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اچھا میری بات سنو.."

اسے درخت سے لگا کر اپنے دونوں بازو اس کے ارد گرد جمائے اپنے نظروں کے حصار میں لئے اس کے سامنے دیوار بنے کھڑے ہوتا شاویز بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس کی نظریں مسلسل اس کے گال اور ناک پر لگی مٹی پر تھی۔۔

بولو۔۔

روحا برا سا منہ بنائے پھاڑ کھانے کو بولی تھی۔۔

ا۔۔۔

"آآآآآآ چھی.. "اس سے پہلے شاویز کچھ کہتا جب اچانک ہی اسے زور سے چھینک آئی..

"تمہیں تو سردی لگ گئی ہے.. "فکرمندی سے اسے دیکھتے وہ بولا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"نہیں میں تو اسٹیل کی ہوں مجھے کیسے سردی لگے گی.. "۔

روحا جلتی ہوئی بولی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں تم اسٹیل کی کہاں ہو تم تو بڑی سوفٹ ہو میں نے کافی دفعہ چھوا ہے تمہیں۔۔

شاویز اپنی مسکراہٹ روکے بولا تھا۔۔۔

ہٹو میرے سامنے سے۔۔

روحا اپنا لال چہرہ لیے بولی تھی۔۔

"ہٹو گے میرے سامنے سے یا نہیں.."

"نہیں.. شاویز ایک ہی لفظ میں بات مکمل کر گیا تھا۔لہجہ ضدی تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں چیخوں گی.."اس نے دھمکی دی..

"میری طرف سے اجازت ہے.."شاویز اس کی گال پر لگی مٹی پر اپنے لب رکھتا بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تمہیں کو کوئی کام ہے مجھ سے.."روحا نے خود پر ضبط کر کے تحمل سے پوچھا تھا کیونکہ شاویز اب اس کا ناک پر لگی مٹی کو اپنے ہونٹوں سے صاف کر رہا تھا۔۔۔

"ہاں.."

شاویز نے تحمل سے جواب دیا۔۔۔

"کیا کام ہے.."وہ جیسے ہمہ تن گوش ہوئی..

"محبت کرنی ہے تم سے.."

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شاویز نے کہتے ہی اس کی گردن پر بارش کے قطروں کو اپنے لبوں سے چھوتے بھاری سرگوشی سے بولا تھا۔۔۔

"بیہودہ انسان ہٹو میرے آگے سے..

شاویز کو بہکا ہوا دیکھ روحا اس کی باہوں سے باہر نکلنے کی کوشش کرتی بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ہٹالو اگر ہٹا سکو تو..

"وہ جیسے مزے لے رہا تھا اسے اب کمر سے پکڑے سکون سے بولا تھا۔۔۔

روحا آگ بگولہ ہو کر اس کے سینے پر مکوں کی برسات کرنا شروع کر دی تھی۔۔۔

"بس تم یہی کر سکتی ہو اور کچھ نہیں آتا تمہیں.."

شاویز نے ہنستے ہوئے اس کے دونوں بازو کلائیوں سے پکڑ کر پشت پر کر کے اسے خود سے قریب کیا تھا۔۔

" کبھی محبت بھی کر لیا کرو.. یقین کرو بہت مزا آئے گا.."

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کی حیرت سے پھٹی گرے آنکھوں میں اپنی نیلی آنکھیں گاڑے وہ دلکشی سے بولا تھا۔۔۔

م۔مجھے آج پتہ چلا شہرام تم پر گیا ہے باپ اتنا تنگ کرتا ہے تو بی۔۔۔

" کبھی دل نہیں کرتا مجھ سے محبت کرنے کا.

Posted On Kitab Nagri

روحا گھبراتی ہوئی بول رہی تھی جب وہ اپنی دھیمی آواز سے بولا تھا۔۔۔

شاویز کی دھیمی مسحور کن آواز میں وہ جیسے کھو سی گئی تھی وہ شاید ضبط کھو کر اس کی محبت کا جواب محبت سے دے دیتی لیکن کسی کے زور سے کھنکھارنے پر وہ جیسے اس کے سحر سے آزاد ہو گئی تھی..

"یہ ڈیمانڈ تم کمرے میں جا کر کرو تو شاید مثبت جواب بھی ملے.."

کسی کی معنی خیز آواز پر شرمندگی سے روحا سر جھکا گئی تھی۔۔۔

جبکہ شاویز نے مسکرا کر گردن موڑ کر دیکھا اور پشت اس کی طرف کر کے اس کے سامنے کھڑا ہو گیا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جس سے اس کا گیلا وجود پوری طرح چھپ گیا تھا..

افففف ماما آپ تھوڑی لیٹ آ جاتی۔۔

اپنے سامنے گل پارہ کو مسکراہٹ روکے دیکھ وہ بھی دانت نکالے بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہایت ہی منہ پھٹ ہو تم شاویز خاننننن۔۔۔

روحا شرم سے پانی پانی ہوتی دانت پیستی کہتی وہاں سے بھاگی تھی۔۔

"شکریہ..مجھے بخوبی علم ہے.."

شاویز اس کے پیچھے ہانک لگاتا بولا تھا۔۔۔

اس کی ڈھٹائی پر گل پارہ نے اپنی ہنسی کا گلا گھونٹا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آجاؤ بیٹا وہ چلی گی ہے۔۔

دور جاتی روحا کو نظروں سے اوجھل دیکھ گل پارہ بولی تھی شاویز جو مسلسل ادھر ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عروش کیوں تنگ کرتی ہو افففف توبہ ہے۔۔۔

بیڈ پر لیٹی علیشبہ دانت پیستے بولی تھی۔۔

کیونکہ عروش اپنا کارنامہ سرانجام دے رہی تھی۔۔۔

م۔۔۔

ہاہاہاہاہاہاہا۔۔

میں نہیں جانتا تھا عروش کا بھای اتنی جلدی آجائے گا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

علیشبہ کی حالت اندر آتا دلاور قہقہ لگاتا بولا تھا۔۔۔

جہاں علیشبہ کی شرٹ کے اندر عروش نے کشن دیا تھا جس کی پھولی شرٹ عروش غور سے دیکھ رہی تھی۔۔۔

بابا آے ایسی شرٹ وہاں ایک انٹی نے پہنی تھی جس میں ان کا موٹا سا پیٹ تھا اب ماما کا ہے ہاہاہاہاہاہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عروش اپنے ہی کارنامے پر قہقہہ لگاتی تالیاں بجاتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

جبکہ علیشبہ نے دکھ سے اپنا سر پکڑا تھا کیسی

بیٹی ملی تھی اس کو۔۔۔

دیکھو سائیں کی جان ہماری بیٹی بھی یہی چاہتی ہے۔۔

دلاور علیشبہ پر جھکتا ہوا شوخ لہجے سے بولا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

توبہ ہے دلاور بچی بیٹھی ہ۔۔۔

بیٹا جاؤ آپ سونے کی تیاری کرو میں تمہاری ماما کو سلا کر آیا۔۔۔

علیشبہ خود کو گھورتی عروش کو دیکھ بول رہی تھی جب دلاور بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

باباماماایسی موٹی کب ہو گی میں دیکھنا ہے یہ سب۔۔۔

عروش علیشبہ کی شرٹ پر ہاتھ رکھتے پھر بولی تھی۔۔۔

سائیں بہ ننننن۔۔۔

اس کی بات سنتی علیشبہ صدمے میں جاتی چلای تھی۔۔

ہاہاہہاہاہہاہاہااب میرا قصور نہیں ہے۔۔

دلاور علیشبہ کی شرٹ سے کشن نکالے دور گراتا قہقہ لگاتا بولا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

افف توبہ ہے سائیں مجھے یقین نہیں آتا یہ میری بیٹی ہے۔۔

تھوڑی دیر عروش کو نیند میں جاتا دیکھ علیشبہ دلاور کے شولڈر پر سر رکھے بولی تھی۔۔۔

چلو جب بیٹا آ جائے گا تب یقین کر لینا۔۔

Posted On Kitab Nagri

دلاور عروش کو بے بی کوڈ میں لیٹائے اب علیشبہ پر جھکتے بولا تھا۔۔۔

ن۔نہیں سائیں مجھے یقین آگیا یہ میری ہی ہے۔۔۔

اپنی گردن پر اس کے لب محسوس کرتے علیشبہ ہکلاتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

ہمم۔۔

دلاور مدہوش ہوتا اب اس کے گال چوم رہا تھا۔۔۔

علیشبہ نے گھبراتے ہوئے آنکھیں بند کی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

س۔سائیں عروش ج۔۔۔

اپنی شرٹ کو شولڈر سے سرکتے دیکھ علیشبہ جلدی سے بول رہی تھی جب دلاور نے اپنے ہونٹ اس کے ہونٹوں پر رکھتے اس کی آواز بند کی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

م۔میں ماما کے پاس آج سونا تم جاو۔۔۔

کافی دیر سے شاویز روحا کا ویٹ کر رہا تھا روم میں تبھی بالآخر تنگ آتے وہ گل پارہ کے روم میں گیا تھا جہاں ان کے کمبل میں دبی بیٹھی وہ اسے سامنے دیکھ ہکلاتی بولی تھی۔۔۔

اس وقت شاویز کی آنکھوں میں غصہ وہ دیکھ سکتی تھی۔۔۔

میں پھر واقعی چلا جاؤ روحا بے یہییییی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شاویز ایک بار پھر دانت پیستے ہوئے بولا تھا۔۔

اسے اچھا نہیں لگا تھا روحا گل پارہ کے ساتھ سونے والی تھی۔۔

ہ۔اہاں جاؤ ماما میں سونے والی ہو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحا جلدی سے ہکلاتی کہتی کمبل میں منہ دے بولی تھی۔۔۔

جبکہ گل پارہ دونوں کی حالت دیکھ مسکراہٹ روکی تھی۔۔

شاویز منہ بناتا وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔

بیٹا تم جاؤ شاہو کے پاس۔۔

کافی دیر روحا کو کروٹیں چینج کرتا دیکھ گل پارہ نیند سے جاگتی بولی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

و۔وہ سوری ماما بس نیند نہیں آرہی تھی۔۔۔

روحا شرمندہ ہوتی بولی تھی کیونکہ جانتی تھی گل پارہ میڈیسن کھا کر سوئی تھی۔۔۔

جس کے ساتھ نیند آتی ہے اسی کے پاس جاؤ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

گل پارہ اس کا ماتھا چومتی پیار سے بولی تھی۔۔۔

جی ماما۔۔۔روحا نے شرم سے سر جھکاتے کہا تھا۔۔۔

خان۔۔۔

خان۔

خان۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا ہے اب آگی ہو تم سو جاؤ سر کیوں کھا رہی ہو۔۔۔

روحا اپنے روم میں واپس آتی جلدی سے بیڈ پر جاتی منہ پھولائے شاویز کے سرہانے بیٹھتے معصوم سی شکل بنائے بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جب کافی دیر اگنور کرنے کے بعد شاویز پھاڑ کھانے کو بولا تھا۔۔۔

م۔مجھے نیند آ ی ہے ا۔۔۔

توسو جاؤ میں نے روکا ہے تمہیں۔۔

روحارونی شکل بنائے بول رہی تھی جب شاویز بنا دیکھے بولا تھا۔۔۔

روحااب منہ بنائے اسی کے قریب لیٹتی اس کے سینے پر سر رکھے لیٹ چکی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خان۔۔

خان مجھے نیند نہیں آ رہی۔۔۔

سیدھے لیٹے شاویز کے ڈمپل پر انگلی رکھتے روحاڈرتی ہوئی بولی تھی جو روٹھے بچے کی طرح اسے نہیں دیکھ رہا تھا

۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب کیا گود پر لو میں بچی ہو کیا سو جاؤ آرام سے۔۔

شاویز اس کی گلا سزا اتارتے بیزار سی شکل بنائے بولا تھا۔۔۔

میں ہی پاگل ہو جو تمہارے پاس آی بھاڑ میں جاؤ تم۔۔

شاویز کی اتنی بے رخی دیکھ روحا اب دکھی دل سے کہتی وہاں سے اٹھتی بولی تھی۔۔

ارے میری جان میں تو بس تنگ کر رہا تھا معاف کر دو اپنے خان کو آو میں تمہیں سلاؤ۔۔۔

روحا کو بیک ہگ کیے شاویز اس کے کان کی لو کو چومتا ہوا بولا تھا۔۔۔

دور ہٹو۔۔۔

روحا اس کے پیٹ میں کہنی مارتی بولی تھی۔۔۔

اب تو ہٹنا نہیں اب تم نے ہی جاگایا مجھے ورنہ میں تو سونے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شاویزاس کے بالوں کا جوڑا کھولتا ہوا اس کے بالوں میں چہرہ چھپائے بولا تھا۔۔۔

ا۔اب سو جاؤ۔۔

روحا اپنا رخ اس کی طرف کرتی ہکلاتی بولی تھی۔۔
جو مکمل اس میں مدہوش ہوا تھا۔۔۔

ش۔شاویزا۔۔۔

شششش آج مت بولو میری سانسوں کو سنو۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سنو یہ کیا کہتی ہے یہ کہتی ہے انہیں بس روحا شاویز خان کا جنون ہے۔۔۔

روحا بول رہی تھی جب شاویز اس کے لبوں کو اپنے انگوٹھے سے سہلاتے بولا تھا۔۔

و۔م۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحا کی سانسیں تیز ہوئی تھی اس کی قربت سے۔۔

تبھی اس سے بولا نہیں جا رہا تھا۔۔

میں اپنی ہر غلطی کی معافی مانگتا ہو جب اپنا انتقام لینے کا سوچا تب مجھے نہیں پتہ تھا میرا انتقام ہی

میرا جنون ہے۔۔

جس رات تمہارے ساتھ وہ سب کیا مجھے بہت دکھ تھا جو لڑکی میری سانسوں کا جنون بن چکی تھی اسے میں نے اپنے انتقام کی آگ بجھائی تھی۔۔۔

میں بہت شرمندہ تھا اپنے کیے پر لیکن میں بھی کیا کرتا روحا میری ماما کے ساتھ وہ سب ہوا مجھ سے برداشت نہیں ہوا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں نے ان چار سالوں میں جتنی سزا پائی وہ بھی کم تھی۔۔۔

تم بیوی تھی میری شوہر ہونے کے ناطے مجھے یہ سب نہیں کرنا چاہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن پھر سوچتا ہوا گر اپنا انتقام نہ لیتا تو میرا جنون مجھے واپس نہ ملتا۔۔۔

کیونکہ تم مجھے کہی نہیں ملی تھی میں مایوس ہو گیا تھا۔۔۔

شاویز روحا کو دوبارہ بیڈ پر لیٹائے اپنی شرٹ اتارے اس پر جھکتا نرمی سے بول رہا تھا۔۔۔

ت۔تم بھول جاؤ سب شاویز وہ ماضی تھا میں چاہتی ہو ہمارا حال و مستقبل اچھا ہو۔۔۔

تمہارا انتقام بھی پورا ہوا اور تمہارا جنون بھی۔۔۔

بس اب سب بھول جاؤ۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روحا اپنی گرے آنکھیں اس کی نیلی آنکھوں میں گاڑھتی گھبراتی ہوئی بولی تھی جو صرف اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔

آج کی رات میں سب بھولنا چاہتا ہو بس یاد رہے بس اتنا کہ میں نے اپنا جنون حاصل کر لیا ہے۔۔

شاویز اس کی تھوڑی پر لب رکھتے بہکے ہوئے انداز سے بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

و۔وہ شہرام کو دیکھنا تھا جاگ ج۔۔۔

شاویز کو اپنی سانسوں کے قریب آتا دیکھ اچانک روحا گھبراتی بول رہی تھی جب اس کے دونوں ہاتھ شاویز اپنے ایک ہاتھ میں قابو کیے دوسرے ہاتھ سے اس کے بالوں میں انگلیاں چلائے نرمی سے اپنے لب اس کے لبوں پر رکھ چکا تھا۔۔۔

روحا نے زور سے اپنی آنکھیں بند کی تھی۔۔

اب صرف روم میں خاموشی تھی اسی خاموشی میں دونوں کی سانسوں کی آواز آرہی تھی۔۔۔

علیشبہ دلاور شاہ کے ساتھ اور روحا شاویز خان کے ساتھ دونوں ہی خوش تھی۔۔۔

شاویز جہاں اپنا انتقام لینے میں شرمندہ تھا وہی اپنا جنون حاصل کرتے بے حد خوش تھا۔۔۔

کامرن جیسے لوگ ہی ہوتے ہے جو اپنی بیوی اور بیٹیوں کے ساتھ غلط کرتے ہے بلکہ دوسروں کی بیٹیوں کے ساتھ ہی شاہد وہ بھول جاتے ہے مکافات عمل بھی ہوتا ہے جیسے اسے بیوی بہن بیٹی ماں کے روپ میں ہی دینا پڑتا ہے۔۔

ختم شد

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595